Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت کہکشاں ہوگئی

از قلم

سلمان

بہار کی ٹھنڈی اور خوشبودار ہوائیں فضا میں دھومیں مچاتی ہوئیں درختوں کے پتوں کو ہلا کر عالم کو اپنے ہونے کا احساس دلا رہی تھیں بیچ سبزے کے بنے اس سکول میں موجود لڑکیاں بھی بہار کی انہی ہواؤں کے ساتھ رقص کررہی تھیں وہ دونوں بھی درخت کے نیچے کھڑی جھوم رہی تھیں

"بالآخر آخری پیپر بھی ہوگیا"

نیلی وردی میں ملبوس مہوش نے منال سے کہا

"شکر ہے اب ذہن سے اتنا برا بوجھ اتر گیا"

منال نے مہوش کے ہاتھ پکڑے اور جھومنے لگیں

وہ سکول کے صحن میں تھیں صحن لڑکیوں سے بھرا ہوا تھا سب بہت خوش تھے مگر اس خوشی کے اندر ایک غمی بھی چھپی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مہوش اب ہم کبھی بھی سکول واپس نہیں آئیں گے"

منال نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا

"روتے نہیں منال ہم ایک دوسرے کے گھر جا کر مل لیں گے"

مہوش نے منال کو گلے لگا کر کہا

"ہماری دوستی کبھی نہیں ٹوٹنی چاہیے مہوش"

منال نے اپنا منہ مہوش کی کمر پر لادتے ہوئے کہا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے مائے ڈیئر میں تمھیں کبھی نہیں بھولوں گی"

مہوش نے ٹشو سے اپنے آنسو روکے

"مہوش تمہارے بابا کو اتنی جلدی تمہاری شادی نہیں کرنی چاہیے تھی"

منال نے خود کو مہوش سے الگ کیا

"ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے صرف 16 برس کی ہو تو ابھی تمہیں کالج جانا چاہیے تھا"

منال نے اپنے آنسو صاف کیے

"ابا کی مرضی پر میں کیا کہہ سکتی ہوں منال ابا نے پھوپھو سے وعدہ کیا تھا کہ جب میرا میٹرک ہو جائے گا تو

میری شادی کر دیں گے"

مہوش نے تفصیل بتائی

"ویسے بھی ارہان باہر کے ملک سیٹلڈ ہے تو ان کو زیادہ تعلیم کی ضرورت نہیں ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہوش نے بات آگے بڑھائی

" منال"

چوکیدار کی آواز آئی تو منال نے مہوش کو دیکھا

"لگتا ہے بابا آگئے لینے"

منال نے مہوش کے ہاتھ پکڑ کر کہا

" یہ نیکلس لے لو میں تمہارے لیے بنایا ہے"

مہوش نے منال کے ہاتھ میں ایک نیکلس پہنایا ابھی مہوش کی بات ختم نہیں ہوئی تھی کہ منال نے بھی

ایک گانی مہوش کو دی

"یہ تمھیں میری دوستی کی یاد دلائے گا"

پھر وہ دونوں گلے ملنے لگی

بہار کی خوشنما ہوائیں ان کے آنسوؤں کو سارے عالم میں پھیلا رہی تھیں۔۔

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

"پلیز ٹرائے ٹو انڈرسٹینڈ مائرہ میری لائف میں تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے"

روشن چہرہ ہلکی ہلکی موچھیں کالے کرتے میں ملبوس شاہ میر کرسی پر مائرہ کے سامنے بیٹھا تھا

" اوکے لیواٹ پلز آرڈر"

مائرہ نے شاہ میر کی بات کاٹی اور اسے شیشہ آرڈر کرنے کو کہا وہ دونوں شیشہ کارنر بیٹھے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوکے ویٹر کم"

شاہ میر نے ویٹر کو اشارہ کر کے بلایا اور اسے شیشہ لانے کو کہا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

اٹس ٹو مچ ناؤ یہ تو کہتا تھا کہ میری لائف میں تم دونوں کے سوا کوئی نہیں ہے اور دیکھو کتنے مزے سے کش "

لگا رہا ہے"

فلزہ نے سیما کے ہاتھ سے اپنا ہینڈ بیگ چھینا اور روندھی شکل بنا کر واپس مڑی وہ دونوں شیشہ کارنر تھیں

جہاں انہوں نے شاہ میر کو دیکھا تھا جو مائرہ کے ساتھ بیٹھا شیشہ پی رہا تھا

"سٹینڈ اپ شاہ میر"

فلزہ نے شاہ میر کو گریبان سے پکڑ لیا

"ہو از ڈس ان یور لائف"

فلزہ نے مائرہ کی طرف اشارہ کیا

"آر یو میڈ کیا کر رہی ہو؟"

شاہ میر نے خود کو چھڑوایا

"شاہ میر ابھی اور اسی وقت یہاں سے اٹھو اور بتاؤ کیا چل رہا ہے یہ"

فلزہ نے غصے سے کہا

" وٹ۔۔۔ ہو آر یو کون ہو تم؟ اور کیوں؟ مجھے اس طرح گھسیٹ رہی ہو۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر نے اجنبیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا

"کیا تم مجھ سے کہہ رہے ہو؟ مجھے فلزہ کو۔۔ہاؤ کین یو سے میں فلزہ ہوں تمہاری فرینڈ۔۔میں وہ ہوں جس کو تم کہتے ہو کہ میرے سوا تمہاری لائف میں کوئی نہیں"

فلزہ نے غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارا

"شاہ میر کیا کہہ رہی ہے یہ"

مائرہ چئیر سے اٹھ کھڑی ہوئی

"آئی تھینک شی از کریزی۔۔لٹس گو ٹو اڈر ٹیبل (مجھے لگتا ہے یہ پاگل ہے دوسری میز پر چلیں"

شاہ میر نے مائرہ کو ٹرخاتے ہوئے کہا

"ہاؤ کین۔۔شاہ میر یو اڈیٹ مجھے نہیں پتا تھا کہ تم اس قدر بدل جاؤ گے چیپ انسان"

فلزہ نے میز پر موجود تمام برتن نیچے گراتے ہوئے کہا

"کام ڈاؤن فلزہ"

پاس کھڑی سیما اسے خاموش کرانے لگی

شاہ میر اور مائرہ دوسری ٹیبل پر چلے جاتے ہیں فلزہ ان دونوں کو کھا جانے والی نگاہوں سے دیکھ رہی ہوتی ہے

"ہاؤ کریزی از شی (کس قدر پاگل ہے"(

مائرہ نے پانی بوتل سے گلاس میں ڈلا

"اس نے سارے برتن توڑ دیے ون سیکنڈ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر نے مائرہ سے کہا اور اٹھ کر فلزہ کی طرف گیا

"اوہ نو نو بے بی۔۔اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو۔۔؟ان برتنوں کو توڑنے کی پیمنٹ کیا آپ کا باپ کرے گا"

شاہ میر نے فلزہ کے منہ کے آگے چٹکی بجائی

"شاہ میر یو آر کراسنگ لمٹس"

اس بار سیما بولی

"آر یو سیریس۔۔"

شاہ میر نے قہقہہ لگایا

"میں لمٹس کراس کر رہا ہوں یا تمہاری فرینڈ"

"شاہ میر تم نے ہمیں کہا تھا نا کہ ہم دونوں کے سوا تمہاری"

ابھی سیما کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ شاہ میر بول پڑا

"اوہ سو چ انوسینٹ یار کتنی معصوم ہو تم دونوں میں تم سے جسٹ مذاق کیا اور تم۔۔"

شاہ میر قہقہہ لگاتا ہوا مائرہ کے پاس چلا گیا

"خوبصورت لڑکا دیکھ لائن مارنے آ گئیں تھیں میم"

شاہ میر نے مائرہ کے پانی کے گلاس کے ساتھ والا گلاس پکڑا اور پانی پینے لگا

"لٹس گو فلزہ اس چیپ انسان کی اصلیت سامنے آ ہی گئی"

سیما نے فلزہ سے کہا اور کھینچتے ہوئے باہر لے گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" جانے گرلز کو کیا ہو جاتا ہے ایک خوبصورت لڑکا دیکھ کر"

مائرہ غصے سے کہتی ہے

"جیسے گھر میں باپ بھائی نہ ہوں ہاہاہا"

شاہ میر نے قہقہ لگایا اور ویٹر کو بلانے لگا

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

"حق حق۔۔ حق حق۔۔"

سفید دھوئیں کے درمیان بیٹھا بابا اونچی آواز میں تسبیح ہاتھ میں پکڑے بول رہا تھا۔۔۔

" تیرا کام ہو جائے گا"

بابا بڑبڑاتا ہے

"کیا سچ میں بابا"

سامنے بیٹھی ایک بھاری بھرکم خاتون نے کہا

"تجھے بابا پر شک ہے"

بابے نے غصے سے کہا

" نہیں نہیں بابا مجھے بھلا آپ پر شک کیوں ہو گا؟"

"خاموش۔۔۔ سب پتا ہے مجھے۔۔ چل اٹھ اور وہاں ہدیہ ڈال"

بابے نے غصے سے کہا تو وہ عورت اٹھی اور قریب پڑے بکسے مُں پیسے ڈالنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تری مراد پوری ہو گی آج صائمہ "

وہ عورت دل ہی دل میں سوچنے لگتی ہے اور پھر اس اندھیرا بھرے کمرے سے دور جانے لگتی ہے

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

"ابو مجھے تو لگتا ہے آپ مجھے بھی نہ جھگی سے اٹھا کے لائے ہیں"

منال نے بائیک پر جاتے ہوئے دور جھگی کی طرف اشارہ کیا

"اللہ نے کرے بیٹا"

ابو نے فکرمندی سے کہا

"مجھے لگتا ہے ابو"

منال نے روندھی شکل بنا کر کیا

"کیوں لگتا ہے بابا کی گڑیا کو"

ابو نے منہ پیچھے کر کے کہا

"اس لیے کہ آپ مجھے کالج پڑھنے کی اجازت نہیں دے رہے"

منال نے شوخی سے کہا

"تو یہ بات ہے مل گئی آپ کو اجازت"

ابو نے خوشی سے کہا

"کیا سچ میں ابو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے فکرمندی سے کہا

"بالکل یہ آپ کو سرپرائز دینا ہے بیٹا اور آج جبکہ آپ کا لاسٹ پیپر ہو گیا تو آپ کو سرپرائز مل گیا"

ابو نے موڑ کاٹا

"بابا یو آر سو مچ سویٹ۔۔۔آئی لو یو ابا"

منال نے ابو کی کمر پر چٹکی کاٹی

"اب اتنی بھی خوش نے ہو کہ ابا پلان کینسل کر دیں"

ابو نے بناوٹی غصے سجاتے ہوئے کہا

" ابو"

منال نے منہ بگاڑا

" اچھا نہیں کرتا"

ابو نے کہا اور دور سے آتے اپنے دوست کو دیکھنے لگے

"لو بیٹا گھر آگیا ہے یہاں سے آپ چلے جاؤ میں آپ کے انکل سے مل کے آتا ہوں"

ابو نے منال سے کہا اور اپنے دوست کے پاس چلے گئے

"ابو بھی نا اب اس بچاری منال کو اکیلے چلنا پڑے گا تھک جائے گی یہ"

منال نے غراتے ہوئے کہا اور گلی میں چلنے لگی

"بیٹھیے تو صائمہ بھابھی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے نہیں پہلے تو مُس اپنی منال کا رشتہ پکا کر کے ہی جاؤں گی اپنے بیٹے کے لیے "

"بھابھی منال کے ابا کو تو آنے دیجیے "

"آجائے گا وہ بھی بس جو بھی ہے اب میں آگئی ہوں تو منال کو لے کے جاؤں گی"

دروازے سے اندر جاتی ہوئی منال کے پاؤں اس آواز پر کانپ گئے

منال بنا کچھ کہے اور کسی کو دیکھے صحن سے کمرے کی طرف جاتی ہے

آئے ہائے بھلا کوئی دیکھے اس لڑکی کو ہوا کی طرح آئی اور کمرے میں چلی گئی یہ نہیں دیکھا کہ پھوپھو آئی "

ہے آکر ملوں پیار لوں ہمارے زمانے میں جب پھوپھو گھر آتی تھی تو آس پڑوس کی ساری بڑی بوڑھیوں کو

ہم بلا کر لاتے کہ ہماری پھوپھو آئی ہے اور اس کی خدمت میں کمی نہ رہ جائے

!ہائے اللہ میری توبہ

" وہ تو حماد بضد ہے ورنہ کبھی اس کا رشتہ لینے نہ آتی

صائمہ نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا تو سامنے کھڑی منال کی ماں نے شرم سے سر جھکا لیا

□✍□✍□✍□✍□✍

"اوہ مائے گوڈ"

شاہ میر نے شیشہ بار سے باہر آتے ہوئے مائرہ سے کہا

"کیا ہوا شاہ؟"

" آئی کانٹ بلیو کہ وہ تمہارا پاپا تھے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر نے ڈرتے ہوئے کہا

" اوہ مائی گوڈ وٹ دا ہیل پاپا کیوں آئے اس طرف "

مائرہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

" ریلکس یار آئی تھینک اب ہمیں الگ چلنا چاہیے اگر تمہارے فاڈر نے ساتھ دیکھ لیا تو گھڑ بھڑیو جائے گی "

مائرہ کے چہرے کے رنگ اڑ گئے تھے

" شاہ میر آئی ہیو ٹو گو ٹاٹا "

مائرہ تیزی سے دوڑی اور سڑک پر جا کر ٹیکسی کو اشارہ کرنے لگی

ہاؤ فول از شی (کتنی بیوقوف ہے) "

شاہ میر نے تاکہ بجائی اور سامنے کھڑی اپنی گاڑی میں بیٹھ کر سٹارٹ کرنے لگا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

" یہ پھوپھو کیسی باتیں کر رہی ہیں امی سے دل کرتا ہے جا کر ان کا منہ توڑ دوں "

منال آئینے کے سامنے کھڑی مسکارا لگا رہی تھی

ایک تو سکول سے آئی ہوں اگزام ختم ہوئے ان کی ٹینشن سر سے اتری نہیں کہ پھوپھو کہہ رہی ہیں کہ آج

اپنی منال کو لے کر جاؤں گی "

منال نے پھوپھو کی طرح منہ بگاڑ کے کہا اور آئینے میں اپنا منہ دیکھ کر ہنسنے لگی

پھوپھو کا بس نہ چلے تو گلی کے کتے کو بلائیں اور کہیں کہ منال سے بیاہ کر لو ارے کیا میں اس حماد کے قابل "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" رہ گئی تھی کیا

منال نے لپ اسٹک کا ڈھکن بند کیا

ایک نمبر کا آوارہ لڑکا"

" زمین آسمان ادھر سے ادھر ہو جائیں میں اس حماد سے کبھی شادی نہیں کروں گی

منال نے منہ بسورا

" ویسے بھی میری عمر ہی کیا ہے ابھی تو مجھے پڑھنا ہے میں اتنا پڑھنا ابھی تاکہ دوسروں کو شعور دے سکوں"

منال نے بھنوے اچکائے

لوگوں کی حالت دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے مجھے اب بندہ پھوپھو کو ہی لے کے کس قدر توہم پرست ہیں یا"

اللہ !

میں بس اس توہم پرست سوچ کو ختم کرنا چاہتی ہوں میں لوگوں کو ایک اللہ پر یقین دلانا چاہتی ہوں جب ہمارا بھروسا اللہ پر پختہ ہو گا پھر کسی دوسرے سہارے کی کیا ضرورت ؟؟

"مجھے پتا ہے آج بھی پھوپھو کسی پیر فقیر سے میرے رشتے کے لیے تعویز کرا کے آئیں ہوں گی

منال نے ڈوپٹہ سر پر اوڑھا اور منہ بسورتی ہوئی کمرے سے نکل گئی

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

ارے میاں یہ طوفان کی طرح کہاں سے آرہے ہو؟ بیٹی کی ہوش نہیں اسے اکیلا چھوڑ دیا اکیلی آئی ہے"

سکول سے "منال کے ابا نے جو نہی گھر کی دہلیز پر پاؤں رکھا صائمہ جو سامنے چارپائی پر بیٹھی تھی چیخ اٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آپا آپ کب آئیں "

منال کے ابا نے مارے حیرت اور مسرت کے کہا

" آ گئی میں بھی پہلے ہماری بات کا جواب تو دیا ہوتا "

صائمہ نے منہ بسورا

" آپا یقین کریے گلی کی نکڑ پر چھوڑا تھا منال کو وہاں دوست مل گیا تھا ایک "

منال کے ابا نے منت کرتے ہوئے کہا پاس کھڑی منال کی اماں دیکھ رہی تھی اور کمرے سے نکلتی منال کے قدم وہاں رک گئے

سوچا نہیں تھا میں نے میری امانت کا ایسا خیال رکھو گے تم بس اب تو میں اپنی منال کو اپنے ساتھ حیدر آباد " لے کر جاؤں گی "

منال کے چہرے کے رنگ اڑ جاتے ہیں

منال جھٹ سے کمرے میں پلٹتی ہے اور دروازہ بند کر کے رونے لگتی ہے

" آپا بات تو سنیں "

منال کے ابا نے اسے کمرے میں جاتے دیکھ لیا تھا

بس مجھے کچھ نہیں سننا میرے بیٹے کو اگر منال سے شادی کرنی ہے تو ہو گی دو سال پہلے ابا کے انتقال پر تم " نے مجھے زبان دی تھی "

پھپھو نے کہا تو منال کو لگا جیسے اس کی روح پر تیر آ کر لگا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آپا میں نے اس"

ابھی منال کے ابا نے بات پوری طرح کی نہیں تھی کہ پھپھو بول اٹھی

" اب یا تو اس گھر سے ڈولی اٹھے گی ورنہ میرا جنازہ اٹھے گا"

منال کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا

" بابا نے مجھ سے پوچھے بنا میرا رشتہ طہ کر دیا"

منال کے دل میں عجیب ہلچل مچی تھی

" اری آپا ذرا بات سمجھیے نا منال آگے پڑھنا چاہتی ہے اس نے میٹرک کیا ماشاءاللہ اب آگے "

منال کے ابا نے کہا تو پھپھو بھڑک اٹھی

ارے نعوذ باللہ نعوذ باللہ محسن میاں تجھے خدا کی مار ہو لڑکی کو کالج بھیجے گا ارے بے حیائی کا اڈہ ہوتا ہے کالج"

"نعوذ باللہ

پھپھو کانوں کو ہاتھ لگانے لگی

"بس اب میں یہاں ایک منٹ بھی نہیں رکوں گی بس بہت ہوا"

پھپھو نے پرس اٹھایا اور دروازے کی طرف گئیں

"آپا رکیے آپا"

منال کے ابا اسے آوازیں دیتے رہ گئے

"بھائی کا گھر باپ کا گھر ہوتا ہے اور یہاں ہمیں بے گانہ سمجھا جاتا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو دروازے کے دوسری طرف جا کر زور سے دروازہ بند کرتی ہے منال کی امی اور محسن صاحب سوالیہ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

شام کی اس سرخی میں چائے کا دھواں بھی مل رہا تھا اور جو اس سرخی کو دھندلا رہا تھا کرسی پر بیٹھا شاہ میر اب چائے پی چکا تھا

" اچھا مُس تو چلا اب بے کر دینا تو سمجھے "

شاہ میر نے سبحان سے کہا اور میز سے اٹھنے لگا

وہ دونوں ڈھابے پر بیٹھے چائے پی رہے تھے

"یہاں بیٹھو شاہ میر پہلے مجھے بات پوری بتاؤ"

سبحان نے غصے سے کہا تو شاہ میر بیٹھ گیا

"ہوا کیا تھا فلزہ اور مائرہ ک جنگ ہو گئی فلزہ نے مائرہ کو میرے ساتھ دیکھ لیا شیشہ پی رہے تھے "

کیا بکواس کر رہے ہو تم؟ تم فلزہ کو شیشہ پلانے لے گئے؟"

"وٹ دا ہیل کیا ہو گیا

سبحان نے قدرے افسوس سے کہا

"مجھے یقین نہیں آ رہا کہ فلزہ تمہارے ساتھ گئی"

"ارے تمہارا بھائی ایسے لڑکیاں پٹاتا ہے کہ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر نے کالر اوپر کی طرف کھینچ کر فخر کا اظہار کیا

"آر یو سیر یس کہ وہ فلزہ تھی"

سبحان نے فکر مندی اور اداسی سے کہا

"میں جھوٹ بول رہا ہوں کیا"

" لیکن مجھے یقین نہیں آ رہا تھا"

سبحان نے جگہ سے اٹھ کر کہا

ہمارے پورے گروپ مٰن ایک ہ لڑکی مجھے تھوڑی معصوم لگی تھی فلزہ اینڈ تم اسے بھی لے گئے اپنے "

ساتھ"

"یار سبی تم ایسے کہہ رہے ہو جیسے بہن لگتی ہو وہ تمہاری"

شاہ میر نے مذاق کے انداز مین کہا

"شٹ اپ شاہ میر بہن ہی سمجھ لو"

اور شاہ میر سبحان کے چہرے کو دیکھنے لگا۔

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

عورتوں کا ہجوم لگا تھا صائمہ ان کو چیرتی ہوئی غصے سے آگے بڑھ رہی تھی دھند اور دھوان کسی عامل کے

دربار کا پتا دے رہا تھا صائمہ آگے بڑھی اور عامل کے منہ پر دو تعویز دے مارے

عامل بابا کھا جانے والی نگاہوں سے صائمہ کو دیکھنے لگے

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میر جان میری بیٹی غسہ مت کرو پھپھو کی باتوں کا"

منال اپنے ابا کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھی تھی اور اس خوشگوار شام کا مزہ اٹھانے جا رہی تھی پھپھو کی باتوں کی وجہ سے اس کا موڈ آف ہو گیا تھا تو محسن صاحب اسے گھمانے لے گئے تھے

"اوکے ابا"

منال نے جواب دیا اس کی نظر سامنے ڈھابے میں کرسی پر بیٹھے شاہمیر پر پڑی

" دیکھ میر میں تجھے آخری بار وارن کر رہا ہوں اگلی بار ترے پاپا سے شکایت کروں گا"

شاہ میر جو موٹر سائیکل پر سوار منال کو دیکھ رہا تھا سبحان نے اسے جنجھوڑ کر کہا

" ریلیکس مین ریلیکس"

شاہ میر نے سبحان کے ہاتھوں کو پیچھے کی طرف کیا

" تمہیں نا عادت ہے ہر لڑکی کا بھائی بننے کی"

شاہ میر نے زوردار قہقہہ لگایا

" ویسے یہ کام بھی کسی کسی کو نصیب ہوتا ہے سبی آئی اپریشیٹ یو"

شاہ میر نے سبحان کو تھپکی دی

" آٹس ٹو مچ"

شبحان نے غصے سے شاہ میر کا ہاتھ پیچھے کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موٹر پر سوار منال اور اسکے بابا اب آگے جا چکے تھے

" اچھا ریلیکس"

شاہ میر نے سبحان کو پانی کا گلاس تھمایا

کام ڈاؤن جس رفتار سے تم ہر لڑکی کو بہن بنا رہے ہو وہ وقت جلد ہی آنے والا ہے جب تمہاری بہنیں اس" قدر زیادہ ہو جائیں گی کہ جہاں بھی تمہارا رشتہ لینے جائیں گے وہاں سے بچے نکل کر تمہیں ماموں کہیں گے اور مجبوراً لڑکی نہ ملنے کی صورت میں تمہیں ایک ہجڑے سے شادی کرنی پڑے گی شاہ میر قہقہہ لگاتا ہوا کرسی سے اٹھ کر بھاگ اٹھا اور سبحان اس کے پیچھے بھاگنے لگا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

"جا بابا تجھے بد دعا دیتا ہے کہ تری یہ مراد کبھی پوری نہ ہو"

بابے نے تسبیح کا دانہ ہاتھ سے نیچے سرکایا

"ارے تو خود کو سمجھتا کیا ہے میں تجھے پیسے دیے تھے مگر میرا کام نہیں ہوا نا"

صائمہ نے حقارت آمیز نگاہوں سے بابے کو گھورا

"جا عورت چلی جا یہاں سے تری زندگی اب ان عذابوں سے بھر جائے گی کہ تو سوچ بھی نہیں سکتی"

اس کے بعد وہ بابا فضاؤں میں گھورنے لگا جیسے کسی سے بات کر رہا ہو

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

گھر میں مکمل خاموشی تھی ہر کوئی سو چکا تھا مگر منال یہاں لیمپ کی روشنی میں امی کی ڈائری پڑھ رہی تھی

"پھپھو کس قدر ظالم اور بری ہیں مگر امی نے کبھی ابو سے کچھ کہا کیوں نہیں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی کی ڈائری پڑھتے ہوئے اس کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں

یااللہ پھپھو کی باتیں پڑھتے ہوئے لگ رہا ہے کہ گویا چنگیز خان کی اولاد ہیں اس قدر ظالم۔۔امی کے ساتھ "

"آج تک انہوں نے کیا کیا نہیں کیا

پھر اسے ڈائری سے کچھ پیج نیچے گرے

"یہ کیا ہیں؟"

نال نے وہ صفحے اٹھائے اور ان کو پڑھنے لگی

آج اللہ نے مجھے اپنی رحمت یعنی بیٹی سے نوازا ہے مجھے صائمہ باجی نے اور فریحہ خالہ نے کس قدر طعنے دیے "

میں نے برداشت کیے مگر انہوں نے کیوں آخر کیوں یری بیٹی کو منحوس کیوں کہا؟ آخر کیوں؟ وہ ہوتی کون

ہیں اس بات کو فیصلہ کرنے والی کہ بیٹی منحوس ہوتی ہے میری بیٹی مجھے کتنی پیاری ہے کوئی مجھ سے پوچھے

میرے دل کا چین ہے یہ میری روح کا سکون ہے یہ میرے چہرے کا نور ہے یہ میری سانسوں کا قرار ہے

ہرے جینے کا سامان ہے صائمہ باجی اور فریحہ خالہ جو بھی کہہ لیں لیکن میں ان کی کسی بھی بات کی اپنی بیٹی کو

"ذرا بھی بھنک نہ لگنے دوں گی میری بیٹی میری زندگی میری زندگی

اس کی آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں نے صفحے کو بھگو دیا تھا

آج میری بیٹی پانچ سال کی ہو چکی ہے فریحہ خالہ کو منال سے لگاؤ ہو گیا ہے شاید ہر وقت اسے سینے سے "

لگائے رکھتی ہیں مجھے تو لگتا ہے کہ صائمہ باجی ہی فریحہ خالہ کے کان بڑھتی ہیں آج بھی انہوں نے ایس اہی

کیا تھا میری منال کو صائمہ باجی نے آج بہت مارا صرف اس لیے کہ اس نے صائمہ باجی کے بیٹے حماد کو اپنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھلونا نہیں دیا میرا دل خون کے آنسو رو رہا تھا جب صائمہ نے میری منال کو تھپڑ ارا تھا اور پھر بالوں سے پکڑ کر نیچے پھینکا تھا اس لیے منال کو ماتھے پر چوٹ آئی تھی۔۔ کاش میں صائمہ باجی سے اس سب کا بدلہ لے لوں اگر میرے بس میں ہوتا تو ان لوگوں کے ہاتھ کاٹ دیتی جو بیٹیوں پر ناجائز ظلم کرتے ہیں۔۔۔ میری منال مجھے پسند ہے صائمہ باجی کو نہیں تو اس سے مجھے کیا لگے میری منال مجھے اپنی جان سے بھی پیاری ہے بس اللہ سے دعا ہے جلد از جلس صائمہ باجی کے میاں ان کو یہاں سے لے جائیں جب تک یہاں رہیں گی وہ منال کو تکلیف دیتی رہیں گی"

منال آنکھیں کھولے پڑھ رہی تھی

منال کے ابا نے آج اسے سکول بھیجا تو صائمہ باجی آڑے آ گئیں کہنے لگیں گے پیر صاحب نے کہا ہے کہ " لڑکیوں کا سکول جانا نہیں چاہیے مگر خدا کا شکر ہے کہ منال کے ابا کو اتنی تو سمجھ ہے وہ اس پیر کی باتوں کو نہں سمجھتے ہاں البتہ فریحہ خالہ تو سمجھتی تھیں مگر وہ وت اب اللہ کو پیاری ہو چکی ہیں اللہ منال کی دادی فریحہ کو جنت یں اعلیٰ مقام دیں میں جانتی ہوں کہ ان کا رویہ منال کے ساتھ اچھا نہں تھا مگر پھر منال کی معصومیت دیکھ کر انھوں نے تسلیم کر لیا کہ یہ منحوس نہیں ہو سکتی مگر یا اللہ تو اس صائمہ کو کویں نہیں اٹھا لیا نہ جانے میری منال کب تک اس کے دیکھ برداشت کرے گی"

منال کا آٹھویں کا نتیجہ آیا اللہ کا شکر ہے اس قدر اچھے نمبر۔۔ مگر صائمہ آپا نے آج مناک کو کیا کیا سنائیں" کیوں کہ حماد کے نمبر اس سے کم تھے اور محسن کو کہا کہ اسے نویں میں داخل نا کرائے بھلا وہ محسن کا جس نے اسے نویں میں داخل کرا دیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ ! پھوپھو کو ہدایت دیجیے کیوں میری جان کی دشمن بنی ہیں جب میری پیدائش ہوئی تب سے اب تک»

وہ جو بھی کر رہی ہیں ان کو خود سوچ کیوں نہیں آتی کہ وہ بھی ایک عورت ہی ہیں ایک عورت کیسے اتنی بری

ہوسکتی ہے کہ میری پیدائش کو منحوس

»قرار دے دیا

روتے ہوئے منال کہنے لگی

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

اسے نیند نہیں آرہی تھی

"مجھے پیر جی سے اس طرح بات نہں کرنی چاہیے تھی"

صائمہ بستر پر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی

"کہیں ایسا نہ ہو پیر جی اپنے جنوں سے مجھ پر"

صائمہ کا جگر منہ کو آرہا تھا

اچانک کھڑکی پر اسے آہٹ کی آوز سنائی دی اس تاریک رات میں تمام اولاد آدم خوابِ خرگوش کے مزے لے رہی تھی ڈالیاں پیڑ پودے سبھی سوئے تھے مگر اس خوبصورت رات میں بھی کوئی ایسا تھا جسے چین نہیں تھا وہ اپنے بستر پر بار بار کروٹ بدلتی خوف سے اس کا چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا تھا صائمہ اس وقت اپنے بستر پر ہی لیٹی تھی وہ اپنی ہی اطراف سے ڈر رہی تھی کبھی وہ چارپائی پر بالکل درمیان میں ہو جاتی اور سمٹ جاتی جیسے کوئی چیز اس کی چارپائی کے نیچے سے نہ آجائے پھر خوف سے چارپائی کے دوسری طرف دیکھتی تو اسے لگتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے ادھر کوئی اسے دیکھ رہا تھا ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آکر کھڑکی کو کھٹکاتے تو اسے ان سے بھی خوف آنے لگتا تھا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

" اگر مجھے اپنی زندگی میں ایک قتل کرنے کی اجازت ہوتی تو میں بنا سوچے سمجھے پھوپھو صائمہ کا نام لیتی "

منال نی اُپنے آنسو صاف کرتے حووے کہا

پھر وواٹھی اور ڈائری اٹھای اور قریب الماری من رکھی اور سونے کی لی بستر پر لیٹ گئی۔

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

اچانک اسے محسوس ہوا جیسے دور کوئی مؤذن اذان دے رہا ہے اذان کی آواز سن کر اس کی حالت بدلنے لگی اس کے مرجھائے دل میں زندگی کی رمق ابھری گویا بھٹکے ہوئے کو امید کی کرن ملی ہو۔۔

"کتنی بری رات تھی"

بستر سے اٹھتے ہوئے اسنے کہا

ایک دم اس کے کمرے کی روشنی جل گئی جس سے وہ سہم گئی

یہ اس کا بیٹا تھا جو اس کے کمرے میں آیا تھا

"حماد"

اپنے بیٹے کو دیکھ کر صائمہ نے کہا

"اماں کیا اندھیرا برپا کر رکھا ہے تو نے"

حاد نے غصے سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو ابھی آیا ہے کیا"

پسینے سے بھیگا چہرہ لیے کپکپاتے ہوئے صائمہ بولی

حماد نے جو نہی ماں کی کپکپاتی صدا سنی تو بولا

"کیا ہوا تجھے اماں؟"

حماد اپنی ماں کی طرف دوڑا تو صائمہ نے رات بھر ہونے والے واقعے کے بار میں حماد کو بتایا

صائمہ اس کے گلے لگ گئی

" اماں تجھے بتایا بھی تھا کہ یہ عامل ایک نمبر کا جعلی عامل ہے مجھے پتا تھا کہ ایسے مجھے منال نہیں ملنے والی"

حماد نے ماں کو تھپکی دے کر کہا

"ارے بیٹا تو اس منال کی جان کیوں نہیں چھوڑ دیتا اور کتنا ذلیل کرے گا اپنی ماں کو اس منحوس کے لیے"

ماں نے منت کے لہجے میں کہا

جو نہی ماں نے کہا حماد کو گویا غصہ آگیا

میں شادی کروں گا تو صرف اور صرف منال سے بس مجھے صرف اور صرف منال سے ہی شادی کرنی ہے"

"چاہے اس کے لیے کچھ بھی کرنا پڑے

حماد نے غصے سے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا

صائمہ اسے جاتا دیکھ کر بستر سے اٹھی اور بیت الخلاء کی طرف جانے لگی

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" پلیز سبحان لیوڈیٹ ٹاپک (سبحان اس ٹاپک کو چھوڑ دو"

شاہ میر نے کینٹن کی دیوار کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے کہا

ہاؤ کین (کیسے ؟) کیسے چھوڑدوں یار کیسے فرسٹلی تم گرلز کو بلیک میل کرنے کی عادت سے باز نہیں آتے اور"

" سیکنڈلی کل تم نے میرا مذاق بنایا یو آر اکسیڈینگ یور لمٹس

سبحان نے جوس کا آپ لگاتے ہوئے کہا جو شاہ میر کے پاس ہی کھڑا تھا

" اوکے میں اکسکیوز کرتا ہوں تم سے"

شاہ میر نے منہ پیچھے کیا اور ایک آنکھ ماری اور ہلکی سی مسکان چہرے پر سجائی اور پھرتی سے سبحان کے پہلو سے

نکلا اور گیٹ سے انٹر ہوتی ثمرین کی طرف لپکا اور اس کے ہاتھوں کو کھینچنے لگا

آر یو میڈ لیو می میر ؟(پاگل ہو گیا چھوڑو مجھے میر) "

شاہ میر کو اپنے بازوؤں کو یوں کھینچتا دیکھ کر ثمرین چلائی

میم وہ سبحان کھڑا ہے ہی از بلشنگ ٹو ٹاک یو"

گو ٹو ہم

(وہ سبحان کھڑا ہے تم سے بات کرتے ہوئے اسے شرم آتی ہے اس کے پاس جاؤ)

شاہ میر نے چیونگم چباتے ہوئے کہا

"شوخا"

غصے میں ثمرین نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا اور سبحان کی طرف لپکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاؤ چیپ آر یو؟"

ثمرین نے مزے سے جوس پیتے ہوئے سبحان کو گریبان سے پکڑتے ہوئے کہا

سبحان جو مزے سے جوس پی رہا تھا اسے اس بات کا کوئی احساس نہ تھا کہ کیا ہونے والا ہے شاہ میر کے جانے کے بعد ابھی اسنے سٹرا منہ میں ہی ڈالا تھا کہ کسی نے اس کا گریبان دبوچ لیا

"وٹ"

سبحان نے ثمرین کو اپنے سامنے دیکھا تو حیرت سے پوچھا

"وٹ کیا وٹ میں تمہیں بتاتی ہوں کیا وٹ"

ثمرین نے غصے سے کہا تو سبحان جھنجھلا گیا مگر اسکی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اسے اپنے سامنے لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک ہجوم لگا نظر آیا جو ثمرین اور سبحان کو دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔

✍□✍□✍□✍□✍□

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔

(سورہ اعراف: ۱۷۲)

باجی نے تمام ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کیا

"ہم نے اللہ سے یہ عہد کیا ہے میری بہنوں کہ اس کے علاوہ ہامرا کوئی پروردگار نہیں ہے اگر ہمارا کوئی پالنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولا ہے تو وہ اللہ ہے

لیکن آج میری اکثر بہنیں غیر اللہ کے در پر جا کر اپنی مرادیں پوری کراتی ہیں

"میرا آج کا موضوع کالے جادو کے بارے میں آپ سب کو بتانا ہے

باجی جو کہ ہجوم کے درمیان بیٹھیں تھیں نے ہجوم کو ایک نظر دیکھا

منال آخر اپنی امی کے ساتھ بیٹھی تھی اور باجی کو غور سے دکھ رہی تھی

میری بہنو اللہ نے اس ساری کائنات کا نظام بہت ہی اعلیٰ اور خوبصورت بنایا ہے اللہ نے فرمایا"

"تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا"

ایک طرف اللہ نے ہم سے وعدہ لیا کہ وہ ہمارا پروردگار ہے اور ہم نے اسے تسلیم بھی کیا اور ساتھ ساتھ ہی ساتھ اللہ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ مجھ سے مدد کیسے مانگو لیکن آپ سب کو کیا ہو گیا ہے؟؟ کیوں اپنے رب کو بھول کر غیر اللہ کے ٹھکانوں اور آستانوں پر جاتی ہیں آپ؟؟

میری بہنوں اس کالے جادو کی حقیقت بتانے سے پہلے آپ کو بتادوں

"یہ کالا جادو بہت زہریلا ہوتا ہے تمہارا کسی پر ایک بار کرایا گیا عمل کسی کی جان بھی لے سکتا ہے

باجی کی باتیں سنتے ہوئے منال کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرالیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(سورہ اعراف: ۱۷۲)

باجی نے تمام ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کیا

ہم نے اللہ سے یہ عہد کیا ہے میری بہنوں کہ اس کے علاوہ ہامرا کوئی پرورد گار نہیں ہے اگر ہمارا کوئی پالنے والا ہے تو وہ اللہ ہے"

لیکن آج میری اکثر بہنیں غیر اللہ کے در پر جا کر اپنی مرادیں پوری کراتی ہیں

"میرا آج کا موضوع کالے جادو کے بارے میں آپ سب کو بتانا ہے

باجی جو کہ ہجوم کے درمیان بیٹھیں تھیں نے ہجوم کو ایک نظر دیکھا

منال آخر اپنی امی کے ساتھ بیٹھی تھی اور باجی کو غور سے دکھ رہی تھی

میری بہنو اللہ نے اس ساری کائنات کا نظام بہت ہی اعلیٰ اور خوبصورت بنایا ہے اللہ نے فرمایا"

"تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا"

ایک طرف اللہ نے ہم سے وعدہ لیا کہ وہ ہمارا پرورد گار ہے اور ہم نے اسے تسلیم بھی کیا اور ساتھ ساتھ ہی ساتھ اللہ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ مجھ سے مدد کیسے مانگو لیکن آپ سب کو کیا ہو گیا ہے؟؟ کیوں اپنے رب کو بھول کر غیر اللہ کے ٹھکانوں اور آستانوں پر جاتی ہیں آپ؟؟

قرآن میں اللہ تبارک تعالیٰ نے جادو اور اس طرح کی تمام فضولیات کو حرام قرار دیا ہے قرآن میں سحر کا لفظ صرف ایک مرتبہ ہی استعمال نہیں ہوا بلکہ ساٹھ مرتبہ استعمال ہوا ہے جن کے ذریعے جادو کی حقیقت یوں بتائی کہ جادو صرف اور صرف نظر کو دھوکا دینے کا فن ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دراصل شیطان نے اللہ سے ایک وعدہ لیا تھا

"میں تیرے بندوں میں سے ایک حصہ ضرور لوں گا"

(النساء118)

اور اسی وجہ سے سے شیطان انسان کے دل ودماغ میں طرح طرح کی عجیب خواہشات کو پیدا کرتا ہے جیسا کہ سورہ النساء کی آیت 119 میں ہے

ان کو گمراہ کروں گا جھوٹی آرزویں دلاؤنگا اور جانوروں کے کان چیرنے اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے کا ان کو حکم دوں گا"۔

(النساء:۱۱۹)

سورہ اعراف میں شیطان کے اس قرار کو یوں بیان کیا گیا ہے

چونکہ تونے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی تیری سیدھی راہ پر انسانوں کی گھات میں بیٹھوں گا پھر میں ان کے آگے سے،ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کو گھیرؤں گا۔اور توان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

(اعراف:17)

دراصل اسی سلسلے میں شیطان نے جو طریقہ ڈھونڈا وہ یہی جادو کا ذریعہ ہے جس سے وہ انسانوں کو اپنے جال مکیں پھنسالیتا ہے اور ان کو اپنے رستے پر چلالیتا ہے

انسان کے دل مُن اس طرح کی آرزوئیں پیدا کرتا ہے جیسے سورہ نجم میں ہے جس کا مفہوم ہے کہ انسان تمام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسباب اختیار کیے بغیر کچھ نہیں پا سکتا

مزید برآں سورہ الرعد میں ہے

دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا کر کوئی کہتا رہے۔ (وظیفہ یا منتر جپنے) اے پانی تو میرے منھ تک آجا۔ (ہر گز نہیں آسکتا)

(رعد: ۱۴)

مگر شیطان اپنے اس قرار کو پورا کرنے کے لیے جادو کا طریقہ استعمال کرتا ہے

میری بہنوں اس کالے جادو کی حقیقت بتانے سے پہلے آپ کو بتا دوں

"یہ کالا جادو بہت زہریلا ہوتا ہے تمہارا کسی پر ایک بار کرایا گیا عمل کسی کی جان بھی لے سکتا ہے

باجی کی باتیں سنتے ہوئے منال کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

اس کے ساتھ اس ہفتے کی مجلس اپنے اختتام کو پہنچتی ہے آخر میں یہی کہوں گی کہ یہ جادو کا کام صرف" جاہلوں کا کام ہے کیونکہ اگر ہم نے اللہ کو اپنا پروردگار مان لیا ہے تو وہ بھی ہماری تمام ضروریات پوری کرے "گا غیر اللہ سے فریاد کرنا سوائے جہالت کے کچھ نہیں

باجی نے مجلس کا اختتام کرتے ہوئے کہا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

آئی تھوٹ یو بھی آ ویری انوسنٹ بوئے (میں نے تمہیں بہت معصوم لڑکا سمجھا تھا) "ثمرین نے سبحان کے " منہ پر تھپڑ مارتے ہوئے کہا" بٹ یو آر آ سٹوپڈ اڈیٹ گائے (لیکن تم احمق اور اوباش لڑکے ہو" ثمرین نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاتو سبحان پھٹی پھٹی نگاہوں سے دور کھڑے شاہ میر کو دیکھ رہا تھا جو کھڑا پاپ کورن کھا رہا تھا اور ساتھ ہنس رہا تھا

"آئندہ کسی لڑکی کو اس طرح تنگ کرنے سے پہلے ہزار بار سوچنا"

ثمرین نے دانت زور سے دبائے اور آگے چل پڑی

سبحان کھا جانے والی نگاہوں سے شاہ میر کو دیکھ رہا تھا

ثمرین کے جانے کے بعد وہ زور سے بولا

انف (بہت ہوا) اور شاہ میر کی طرف بھاگا"

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

" ارے پتر ماں کی گل تا سن"

سیگریٹ پیتے ہوئے حماد کو صائمہ نے آواز دی جو اس کے قریب چار پائی پر لیٹا تھا وہ دونوں گھر کے صحن میں تھے

" اماں بس کر اپنے گیان مجھے شادی کرنی ہے تو صرف منال سے"

صائمہ بیٹے کا جواب سن کر ایک بات پھر سکتے میں آگئی

" بیٹا"

ابھی صائمہ بولنے ہی لگی تھی کہ حماد گویا ہوا

اب آپ کہیں گی کہ وہ منحوس ہے اس کی نحوست ہمارا گھر برباد کر دے گی اور اس کی نحوست اتنی زیادہ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے پیر صاب بھی کچھ نہ کر سکے یہی کہنا تھا آپ نے سنیں اماں آپ سے ایک بار پہلے بھی کہا تھا کہ یہ جس پیر کو آپ بنائے بیٹھی ہیں یہ ایک فراڈ ہے "

حماد نے سگریٹ ختم کی اور بچے ہوئے حصے کو زمین پر پھینکا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

یس نور۔۔اوکے آئی ول پک یو اوکے ڈن"

" ٹھیک ہے میں فون رکھتا ہوں

شاہ میر درخت کے ساتھ ٹیک لگائے فون پر بات کر رہا تھا بعض اوقات وہ فون سنتے ہوئے اپنی مونچھوں کو مڑورنے لگتا (صرف ایک عادت ہے اکثر لڑکوں کی جب کچھ نہ سوجھے مونچھوں کو مڑورنے لگتے ہیں یہاں مونچھ کو وٹ دینا مراد نہیں ہے وٹ دینے میں اور مروڑنے میں فرق ہے وٹ تو وہ جٹ وڈیرہ وغیرہ دیتے ہیں شاہ میر وہ نہیں کر رہا یونہی بنا سوچے گمارہا ہے ویسے بھی شاہ میر کی مونچھیں اتنی بڑی نہیں ہیں) شاہ میر نے موبائل جیب میں ڈالا اور شرٹ کے بٹنوں کے درمیان دھنسا ہوا دھوپ والا کالا چشمہ آنکھوں پر لگایا اور گیٹ کی طرف چلنے لگا

" تھینک گوڈ سبحان سے جان چھٹی"

شاہ میر نے کالج گیٹ سے باہر قدم رکھتے ہوئے کہا مگر اگلا لمحہ چکرا دینے والا تھا سبحان شاہ میر کی کار کے باہر کھڑا جیسے شاہ میر کا ہی ویٹ کر رہا تھا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

" اماں وہ بگا ہے نا میرا دوست اس نے آزمایا تھا اس پیر کو فراڈ ہے وہ فراڈ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حماد نے ماچس کی ڈبیہ جیب سے نکالی

" مجھے بھی لگتا ہے بیٹا"

اس بار صائمہ کا رویہ تھوڑا دھیمہ تھا

چار پائی پر لیٹا بلیک پینٹ اور نیلی شرٹ میں ملبوس حماد ماں کے رویے پر حیران ہونے لگا

بیٹا جب ترے ماموں نے رشتے سے انکار کیا تو میں نے اس عامل کے منہ پر جا کر اس کے تعویز مارے اگر وہ"

سچا عامل ہوتا تو ابھی تک اس کے عملیات اور شیطانیت کا اثر مجھ پر ہو چکا ہوتا اور رہی بات رات کی تو جو رات کو

" ہوا وہ صرف میرا خیال تھا

صائمہ اپنے سر سے ڈوپٹہ اتارتی ہے اور بالوں کو دھوپ میں پھیلاتی ہے

اماں میں اُپ کو جس پیر کے پاس لے کے جاؤں گا وہ کالے جادو کا ماہر ہے اس کا کوئی بھی عمل ضائع نہیں"

" جاتا

حماد نے ماچس کی ڈبیہ فضا میں اچھالی

" اور اب منال کو میرا ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا"

حماد نے شیطانی مسکراہٹ سجائی اور آسمان کی طرف دیکھا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

نقاب میں چھپے چہرے نے تالا کھولا اور دروازے کو دھکا دیا لکڑی کا دروازہ چراخ کی آواز سے کھلا تو نقاب میں

ملبوس منال اور اس کی اماں اندر داخل ہوئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جونہی منال صحن سے ہوتی ہوئی برآمدے میں گئی تو اسے اپنے بستے کے پاس ایک سفید لفافہ پڑا ملا جس نے منال کو بے چین کر دیا نقاب سے چہرے سے اتارتی منال لفافے کی طرف لپکی اور آگے بڑھ کر لفافے کو دیکھا سفید لفافہ تھا جو خط بھیجنے کے لیے استعمال ہوتا ہے منال پریشان ہو گئی ایک طرف ٹیپ لگی تھی جسے منال نے دانتوں میں دھنسا کر اتارا اندر ایک کاغذ تھا ابھی منال نے کاغذ باہر نکالا ہی تھا کہ پیچھے سے ابا کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

"میری بیٹی کے لیے کالج کا داخلہ فارم سرپرائز"

خوشی اور حیرانی کی ملی جلی کیفیت سے منال نے منہ موڑا اور برآمدے کے باہر کھڑے اپنے ابا کو دیکھ کر مسکرانے لگی

"ابا"

منال خوشی، حیرت اور ولولے کی ملی جلی کیفیت میں زور سے چلائی اس کے سامنے کھڑی اس کی ماں کے چہرے پر بھی خوشی کے باعث ژالہ باری شروع ہو گئی اور ٹپ ٹپ آنسو آنکھوں سے پھوٹنے لگے۔ ابا بھی اسی طرف آنے لگے اور حیرت کا بت بنی منال کو سینے سے لگا لیا اس وقت منال خود کو دنیا کی سب سے خوش نصیب لڑکی سمجھ رہی تھی۔ وہ کہتے ہیں نا ہر چیز کی شدت برداشت نہیں ہوتی حد سے زیادہ خوشی بھی رلا دیتی ہے ابا کی بانہوں میں منال کی آنکھیں بھی ایک مینہ برسانے لگی۔ ادھر منال کی اماں اوپر چھت کی طرف دیکھ کر دعا مانگ رہی تھی ادھر منال کے ابا اپنی بیٹی کا سر چوم رہے تھے۔ بادِ مسرت اس گھر کے چارو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اطراف اپناڈیرہ جمارہی تھی

✍□✍□✍□✍□✍□

"بھائی مجھے لگتا ہے آپ نے آج پھر سیگریٹ پی"

جونہی بائیک پر پیچھے بیٹھی نور کی مدھم آواز کانوں سے ٹکرائی اس کے چہرے کے تیور بدلنے لگے وہ جو بائیک چلارہاتھا اس بائیک کی رفتار گھٹنے لگی

" ارے نہیں نور۔۔ایسا تو نہیں ہے"

شاہ میر نے دانتوں کو ہونٹوں کے نیچے بھینچا اور اپنے چہرے پر سے اپنے جھوٹ کو بچانے کے لیے ایک مسکان دینے کی کوشش کرنے لگا

" جھوٹ اٹس جسٹ لائے"

نور نے منہ بسورتے ہوئے بائیک پر اپنے آگے بیٹھے شاہ میر کو کہنی ماری

"آہ"

شاہ میر اس اچانک حملے کے لیے تیار نہ تھا جونہی نور نے کہنی ماری شاہ میر نے پیچھے مڑ کر نور کو حیرت سے دیکھا

" تمہیں یہ سب کیسے پتا چل جاتا ہے نور"

" فور یار کائنڈ انفارمیشن میں آپ کی چھوٹی سسٹر ہوں اور آپ کو آپ سے زیادہ جانتی ہوں"

نور نے منہ بسورتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوکے ایڈ مٹڈ"

شاہ میر نے مسکراتے ہوئے کہا

"ویسے ایک بات بتائیں یہ آپ مجھے کار پر کیوں نہیں لینے آئے"

نور نے آنکھوں کے ڈھیلوں کو اوپر کی طرف کھینچا

" وہ نا بس ایک "

کیا ایک مجھ سے کچھ مت چھپائیں ویسے بھی آپ کے سارے سیکرٹس میرے پاس ہیں آپ کو مجھ سے ڈرنا چاہیے"

نور نے غصے سے کہا

"لو مُن ڈر گیا کزن سسٹر جی اتنا رعب تو میری اپنی بہن بھی مجھ پر نہیں جماتی"

شاہ میر نے اپنا ڈرا ہوا منہ نور کو دکھانے کے لیے منہ پیچھے کیا

اسی لمحے موٹر بائیک آگے آتی ہوئی کار سے ٹکرائی

نور کی چیخ نے منظر کو ہولناک بنا دیا اور سارے لوگوں کا دھیان اپنی طرف کھینچا

"اوہ ربا اے کی ہو گیا"

کار میں موجود حماد اور سائمہ باہر نکلے

"عامل کے پاس جا رہے تھے ایکسیڈنٹ کرا دیا"

صائمہ ادھر سڑک پر بے سدھ پڑے شاہ میر اور نور کی طرف گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ اے کیاہو گیامجھ سے مُن تو صرف ان دونوں کو دیکھ رہا تھا کہ کس طرح خوشی سے باتیں کرتے "

"آرہے ہیں اور مجھ سے کار ان مُن لگ گئی

حماد کا چہرے اک رنگ فق ہو چکا تھا

"میں تو دیکھ رہا تھا کہ شادی شدہ کپل کس قدر مزے کی زندگی گزارتا ہے اور کار ان کے بیچ لگ گئی"

حماد سر پکڑے کھڑا تھا

" کوئی ایمبولینس کو فون کرو"

ایک آوزاائی تو حماد موبائل نکال کر ایمبولینس کا نمبر ملانے لگا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

حماد تجھے بیاہ کرلینا چاہیے اب تو۔۔۔"

کب تک اس منال کے پیچھے پڑا رہے گا

ٹھیک ہے تونے شرط لگا رکھی ہے

کیا ہوا کہ شرط ہار جائے گا

"اماں کا زیور چرا کے بیچ دے اور شرط ہارنے کے پیسے بھر دے

حماد کار میں بیٹھا سیگریٹ پی رہا تھا

کہ کار کے باہر کوئی آتا ہے

سایہ دیکھ کر حماد دروازہ کھولتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے بگے تو"

بگے کو دیکھ کر حماد اسے بھی ایک سگریٹ پکڑاتا ہے

"کیا ہوا تو پریشان کیوں ہے؟"

حماد کو پریشان دیکھ کر بگا پوچھتا ہے

" بس یار کیا بتاؤں آج ترے والے عامل بابا کے پاس گیا میں اماں کے ساتھ مگر"

"مگر کیا؟"

مگر یہ کہ اس نے بھی جواب دے دیا اس کا کہنا ہے کہ میری اور منال کی شادی ہجائے گی مگر مشکل ہے"

کافی

"خصوصا چلا کاٹنا پڑے گا

"اس کا مطلب تو شرط ہار گیا ہاہاہا لا میرے دو لاکھ"

بگے نے قہقہہ لگایا

" ارے بگے مل جائیں گے تجھے ترے پیسے بھی لیکن"

حماد بولنے لگا تھا کہ بگا اٹھ کر کار سے باہر کو جاتا ہے

"مجھے کل تک دو لاکھ چاہیں سمجھے تم ورنہ کل میں اپنے لڑکے لے کر آؤں گا اور کے ذمہ دار تم ہی ہو گے"

بگا کہتا ہوا کار سے نکل گیا

لیکن حماد کو شاید شادی کا بھوت سوار ہو چکا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے شادی کے سوا کچھ نہیں دکھ رہا تھا

بھینی بھینی مسکان لبوں پر آرہی تھی

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

ہسپتال کے بیڈ پر شاہ میر لیٹا تھا اور اس کے پاس سبحان بیٹا تھا

مجھے معاف کردو شاہ میر سب میری غلطی ہے کاش میں تہاری کار کے پاس کھڑا نہ ہوتا نہ تم بائیک پر جاتے "

"اور نہ یہ ایکسیڈنٹ ہوتا

سبحان نے شاہ میر کو بٹھاتے ہوئے کہا جس کو ڈرپ لگی تھی

نہیں سبحان تمہاری غلطی نہیں ہے میری ہی غلطی ہے میں نے اس دن تمہارے ساتھ بہت غلط کیا تھا مجھے "

"اس طرح تمہاری انسلٹ نہیں کرنی چاہیے تھی

"نہیں شاہ میر تم آرام کرو"

شاہ میر نے سبحان کو گلے سے لگاتے ہوئے کہا

"تمھیں کسی بھی ٹینشن کو سر پر سوار نہیں کرنا بس آرام کرنا ہے اب"

سبحان نے پاس پڑے ہوئے شاپر مُں سے پانی والی بوتل نکالی اور گلا سمیں پانی ڈالا

"یہ پانی پیو"

"میں کس طرح پیوں گا بر وہاتھ پر ڈرپ ہے"

"تو میں کس لیے ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبحان نے پانی کا گلاس شاہ میر کے منہ کے قریب کیا اور اس کو پانی پلانے لگا

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

جی ہاں شاہ میر کو آپ گھر لے جائیے ان کو ہلکی سی چوٹ آئی تھی مگر نور کو ابھی تھوڑے دن ہسپتال رکھنا"

" پڑے گا ان کے سر پر چوٹ آئی ہے

ڈاکٹر ایک عورت سے بات کر رہا تھا

عورت نے اپنا منہ پیچھے کی طرف کیا وہ ایک ماڈرن خاتون تھی

منہ میک اپ سے لپا ہوا تھا

ہونٹ لپ سٹک س بھرے تھے ایسے گویا کسی کو خون پیا ہو

"میرا بیٹا ٹھیک ہے نا"

" جی ہاں"

عورت نے پوچھا تو ڈاکٹر نے کہا

پھر ڈاکٹر وہاں سے دور جانے لگا

اور وہ عورت بھی قریب بنے کمرے کی طرف جانے لگی

شام کی جھلک ہسپتال کی کھڑکیوں سے دکھائی دے رہی تھی

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

"امی بتائیں نا کب چلنا ہے حماد کی شادی کی شاپنگ کے لیے"

منال نے کیچن میں آ کر برتن دھوتی ہوئی اپنی امی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اری تجھے بہت جلدی ہے اس کی شادی کی اس دن دیکھا تھا نا اپنی پھوپھو کو کیسے باتیں بنا کے گئی تھی"

"امی چھوڑیں بھی اب پھوپھو نے سب بھلا کر ہمیں شادی پر بلایا ہے ہمیں بھی سب بھول جانا چاہیے"

"بیٹا کیسے بھول جاؤں سب"

امی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

اری امی چھوڑیں نا مجھے نہیں پتا مجھے جلدی شاپنگ پر جانا ہے ایک ہفتہ ہو گیا ہے پھوپھو کے گھر سے کارڈ آیا

ہے "

"تو بتا شادی اب کب ہے ابھی ایک مہینہ پڑا ہے"

امی نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

"امی پھر میرا کالج شروع ہو جائے گا"

منال نے مسکراتے ہوئے کہا

"اچھا آج میں تمہارے ابا سے بات کروں گی"

منال خوشی سے جھولتی ہوئی باہر کو پلٹتی ہے

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

سہ پہر کا وقت تھا بھینی بھینی ہوا چل رہی تھی ایسے میں شاہ میر گاڑی میں کہیں جا رہا تھا گاڑی کے شیشے کھلے ہونے کی وجہ سے وا اندر کو جاتی اور شاہ میر کے بال اڑاتی گاڑی میں گانے لگے تھے جن کی دھن میں شاہ میر گاڑی چلا رہا تھا اس کا موبائل کب سے بج رہا تھا مگر گانوں کی آوز منا سے پتا نہیں چل رہا تھا اچانک وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پینٹ سے بل نکالنے کے لیے ہاتھ ڈالتا ہے

"اوہو یہ کس کی کال ہے"

شاہ میر پینٹ میں ہاتھ ڈال کر موبائل نکالتا ہے

"آنٹی کی"

شاہمیر کال رسیو کرتا ہے

جی آنٹی میں بس پہنچ رہا ہوں ہسپتال آپ نور کو پارک مُن لے جایئے ہسپتال کے اچھا میں فون رکھتا"

ہوں"

شاہ میر نے فون رکھا مگر اگلا لمحہ چکرا دینے والا تھا

شاہ میر کی نظر سامنے زیبرا کراسنگ پر سڑک عبور کرتی برقعے میں ملبوس لڑکی پر پڑی اور ٹھہر گئ

شاہ میر اس کی آنکھوں کے ساغر مُن اس قدر کھو گیا کہ وہ بھول گیا کہ وہ کہاں ہے کیا کر رہا ہے

جب محبت ہوتی ہے تو انسان کو سبھی کچھ بھول جاتا ہے یہی شہامیر کے ساتھ ہوا مگر بجائے زیبرا کراسنگ پر

سلو کرنے کے کار سامنے اسی لڑکی کے بیچ میں لگی

زیبرا کراسنگ پر چلتی منال نے لاکھ اشارے کیے مگر گاڑی تیزی سے اس کی طرف آ رہی تھی

"سٹاپ"

منال چیخ رہی تھی مگر گاڑی رک نہیں رہی تھی

شاہ میر زیبرا کراسنگ پر لڑکی کو چلاتا ہوا دیکھ کر ہوش مُن آیا تو اسے حالات کو پتا چلا اس نے ایمر جنسی بریک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگائی

گاڑی منال کے پاس آ کر اچانک رک گئی مگر منال اپنا توان بحال نہ کر سکی اور زمین پر گر گئی

اس کا سر کار سے ٹکرایا اور اس کے ہاتھ مُں موجود شاپنگ بیگ دور جا گرے

منال کی ماں سڑک کے دوسری طرف فٹ پاتھ پر سے یہ دیکھ کر بھاگنے لگی

اچانک دو ہاتھ منال کی طرف بڑھے یہ مردانہ ہاتھ تھے جو اسے ہلا رہے تھے یہ شاہ میر کے تھے

"آپ ٹھیک ہیں"

شاہ میر نے منال کو جھنجھوڑا

ارد گرد ٹریفک کے لوگ جمع ہو گئے

منال کا سر چکرا رہا تھا

منال کی امی بھی ادھر آ گئی

" منال"

وہ چلانے لگی

"آئی ایم سو سوری آنٹی آپ ان کو جانتی ہیں"

برقعے میں ملبوس عورت سے شاہ میر نے کہا جو منال کی طرف پاگلوں کی طرح لپک رہی تھی

"رکیے میں ان کو ہسپتال لے جاتا ہوں"

شاہ میر نے منال کی امی کو تھپکی دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال اس وقت سڑک پر بے سدھ پڑی تھی

بے سدھ پڑے اس وجود کی طرف دو ہاتھ لپکے جنھوں نے اس وجود کو اپنی بانہوں میں اٹھایا منال کا چہرہ شاہ میر کے منہ کے قریب گیا شاہ میر نے نقاب مین موجود اس چہرے کی خوشبو کے اپنی سانس مین اتارا

ان آنکھوں میں بستے ساغر کو اپنے اندر لایا

وہ بند آنکھیں سرمے سے بھری بہت خوبصورت دکھائی دے رہی تھیں

شاہ میر نے منال کو گاڑی میں رکھا

منال کی ماں بھی کار میں بیٹھی

اب وہ ہسپتال کی طرف رواں تھے

"اماں میں اپنا ناپ دے آیا ہوں درزی کو"

فرش پر بیٹھی تسبیح بڑھتی ہوئی صائمہ کے پاس حماد آتا ہے

تو صائمہ کے تسبیح پڑھتے ہاتھ اور ہونٹ رک جاتے ہن،وہ حماد کی طرف متوجہ ہوتی ہے

"کونسا ڈیزائن پھر پسند آیا میرے پتر کو؟"

صائمہ نے کھڑے ہو کر کہا تو حماد نے ہاتھ میں پکڑی ڈریس ڈیزائن کی کاپی صائمہ کو دکھاتے ہوئے کہا

"یہ والا"

"ہائے ماں صدقت جائے"

صائمہ نے حماد کا ماتھا چوما

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور صدقے واری جانے لگی

اس سوٹ میں تو میرا پتر راجا لگے گا"

"پتر تو نے بہت اچھا فیصلہ کیا تھا منال سے شادی اک فیصلہ ترک کر کے"

مگر حماد نے کچھ نہ بولا

اماں کو اب کیا پتا کہ وہ محبت سب جھوٹ تھا صرف شرط جیتنے کے لیے"

"ان کو تو یہ بھی نہیں پتا کہ ان کا زیور غائب ہے

حماد کے چہرے پر شیطانی مسکان آئی

بہت تڑپایا ہے اس لڑکی نے میرے پتر کو عامل بابا سے مُں کہا ہے کہ اگر وہ لڑکی تمہاری نہ ہو سکتی تو وہ"

"کسی کی بھی نہیں ہو گی

صائمہ نے حماد کو گلے سے لگایا

"اچھا اب میں تسبیح مکمل کر لوں عامل بابا نے کہا ہے کہ ہر سہ پہر مجھے یہ تسبیح کرنی ہو گی"

حماد وہاں سے چلا جاتا ہے وت صائمہ تسبیح پھر سے پڑھنے لگتی ہے

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

سہ پہر کا وقت تھا بھینی بھینی ہوا چل رہی تھی ایسے میں شاہ میر گاڑی میں کہیں جا رہا تھا گاڑی کے شیشے کھلے ہونے کی وجہ سے وا اندر کو جاتی اور شاہ میر کے بال اڑاتی گاڑی میں گانے لگے تھے جن کی دھن میں شاہ میر گاڑی چلا رہا تھا اس کا موبائل کب سے بج رہا تھا مگر گانوں کی آوز مُنا سے پتا نہیں چل رہا تھا اچانک وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پینٹ سے بل نکالنے کے لیے ہاتھ ڈالتا ہے

"اوہو یہ کس کی کال ہے"

شاہ میر پینٹ میں ہاتھ ڈال کر موبائل نکالتا ہے

"آنٹی کی"

شاہمیر کال رسیو کرتا ہے

جی آنٹی میں بس پہنچ رہا ہوں ہسپتال آپ نور کو پارک مُن لے جایئے ہسپتال کے اچھا میں فون رکھتا"

"ہوں

شاہ میر نے فون رکھا مگر اگلا لمحہ چکرا دینے والا تھا

شاہ میر کی نظر سامنے زیبرا کراسنگ پر سڑک عبور کرتی برقعے میں ملبوس لڑکی پر پڑی اور ٹھہر گئ

شاہ میر اس کی آنکھوں کے ساغر مُن اس قدر کھو گیا کہ وہ بھول گیا کہ وہ کہاں ہے کیا کر رہا ہے

جب محبت ہوتی ہے تو انسان کو سبھی کچھ بھول جاتا ہے یہی شہامیر کے ساتھ ہوا مگر بجائے زیبرا کراسنگ پر سلو کرنے کے کار سامنے اسی لڑکی کے بیچ میں لگی

زیبرا کراسنگ پر چلتی منال نے لاکھ اشارے کیے مگر گاڑی تیزی سے اس کی طرف آ رہی تھی

"سٹاپ"

منال چیخ رہی تھی مگر گاڑی رک نہیں رہی تھی

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ منال کی ں.حوس پیدائش کے نام"

صائمہ تسبیح کا دانہ نیچے کرتی ہے اور منہ میں کچھ بڑ بڑائی

پھر ایک اور دانہ ہاتھ سے نیچے ٹیکا

"یہ اپنی نحوست دکھانے کے لیے"

پھر وہ تسبیح کا ایک اور دانہ نیچے کی طرف کیا

"یہ میرے بیٹے کو پٹانے کے لیے"

اب وہ لگاتار دانے نیچے کرتی اور منال کو کوستی

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

شاہ میر زبیر اکراسنگ پر لڑکی کو چلاتا ہوا دیکھ کر ہوش مُن آیا تو اسے حالات کو پتا چلا اس نے ایمر جنسی بریک لگائی

گاڑی منال کے پاس آکر اچانک رک گئی مگر منال اپنا توان بحال نہ کر سکی اور زمین پر گر گئی

اس کا سر کار سے ٹکرایا اور اس کے ہاتھ مُن موجود شاپنگ بیگ دور جا گرے

منال کی ماں سڑک کے دوسری طرف فٹ پاتھ پر سے یہ دیکھ کر بھاگنے لگی

اچانک دو ہاتھ منال کی طرف بڑھے یہ مردانہ ہاتھ تھے جو اسے ہلا رہے تھے یہ شاہ میر کے تھے

"آپ ٹھیک ہیں"

شاہ میر نے منال کو جھنجھوڑا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارد گرد ٹریفک کے لوگ جمع ہو گئے

منال کا سر چکرا رہا تھا

منال کی امس بھیا دھر آ گئی

"منال "

وہ چلانے لگی

"آئی ایم سو سوری آنٹی آپ ان کو جانتی ہیں"

برقعے میں ملبوس عورت سے شاہ میر نے کہا جو منال کی طرف پاگلوں کی طرح لپک رہی تھی

"رکیے میں ان کو ہسپتال لے جاتا ہوں"

شاہ میر نے منال کی امس کو تھپکی دی

منال اس وقت سڑک پر بے سدھ پڑی تھی

بے سدھ پڑے اس وجود کی طرف دو ہاتھ لپکے جنھوں نے اس وجود کو اپنی بانہوں میں اٹھایا منال کا چہرہ شاہ میر کے منہ کے قریب گیا شاہ میر نے نقاب مین موجود اس چہرے کی خوشبو کے اپنی سانس مین اتارا

ان آنکھوں میں بستے ساغر کو اپنے اندر لا یا

وہ بند آنکھیں سرمے سے بھری بہت خوبصورت دکھائی دے رہی تھیں

شاہ میر نے منال کو گاڑی میں رکھا

منال کی ماں بھی کار میں بیٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ ہسپتال کی طرف رواں تھے

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

صائمہ تسبیح کو پاس رکھتی ہے اور ایک پریا کھولتی ہے اور قریب پڑی ماچس کی ڈبی سے تیلی نکال کر اس پریا کو جلاتی ہے

آگ کے شعلے کاغذ سے نکل کر فضا میں بکھرنے لگتے ہیں

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

شاہ میر بجلی کی تیزی سے گاڑی چلا رہا تھا منال کی ماں منہ میں دعائیں مانگ رہی تھی پاس ہی سیٹ پر منال بے سدھ پڑی تھی

"بیٹا اپنا فون دینا"

منال کی ماں کی آواز سن کر شاہ میر اپنی سوچوں سے باہر آیا وہ منال کی آنکھوں کے بارے میں سوچ رہا تھا

" یہ لیجیے"

شاہ میر اپنا فون دیتا ہے تو منال کی امی کوئی نمبر ڈائل کرنے لگتی ہے

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

"لو جی تعویز تو جل گیا اب جلد ہی اس کا اثر اس کم بخت منال پر ہو گا"

صائمہ راکھ کو کیچن میں واش بیسن میں پانی مُن بہاتی ہے

اسی وقت فون کی گھنٹی بجتی ہے

صائمہ فون سنتی ہے اور پھر مسکراتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لو تعویز نے کام بھی دکھا دیا"

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

شاہ میر اور منال کی ماں کرسیوں پر بیٹھے تھے کہ ڈاکٹر آتا ہے

جسے دیکھ کر منال کی ماں اور شاہ میر ڈاکٹر کی طرف بڑھتے ہیں

"مریضہ بالکل ٹھیک ہے بس سر میں تھوڑی چوٹ آئی ہے ڈرپس اور انجکشن لگے گیں یہ لسٹ لیجیے"

ڈاکٹر منال کی ماں کو دکھاتے ہن تو منال کی مان کا سر چکرانے لگتا ہے

"آنٹی آپ فکر مت کریے میں لاتا ہوں"

شاہ میر منال کی امن کے ہاتھ سے چٹ پکڑتا ہے

" نہیں بیٹا"

"آنٹی یہ سب میری وجہ سے ہوا تو بل میں ہی پے کروں گا"

شاہ میر لسٹ لے کر وہاں سے چلا جاتا ہے

یا اللہ محسن ساحب کو بس صائمہ ب بتادے۔۔صائمہ کو بتا تو دیا ہے پتا نہن محسن جی کو بتاتی ہے کہ نہیں"

"میرے ذہن مُں صرف صائمہ کو ہی موبائل نمبر آیا یا اللہ کرم فرما

منال کی ماں کرسی پر بیٹھ کر دعائیں مانگنے لگتی ہے

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

"ارے شاہ میر کیوں بار بار اسی کو سوچ رہا ہے تو پال ہو گیا ہے کیا"

شاہ میر دوا کی پرچی فارمیسی پر پکڑاتا ہے مگر اس کا ذہن اسی سڑک پر موجود لڑکی کی آنکھوں کی طرف ہوتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر اس لڑکی وک انجکشن لگا تو تھوڑی دیر تک ہوش آئے گا پھر ڈاکٹر اندر جانے کی اجازت دے گا اور پھر "

"مُں اس کا چہرہ دیکھوں گا

شاہ میر دل ہی دل میں سوچتا ہے اور اس بات سے نا انجان ہوتا ہے کہ اس کا فون کب سے بج رہا تھا

ایک چھوٹا بچہ اسے ہلاتا ہے

"بھائی آپ کو فون بج رہا ہے"

تو شاہ میر ہوش میں آتا ہے مگر خیالوں میں اس قدر کھویا ہوتا ہے کہفون نکالنا بھول جاتا ہے اور دوا پکڑ کر چلا

جاتا ہے

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

"تمہارا بہت بہت شکریہ بُتا۔۔"

محسن صاحب شاہ میر کو گلے سے لگاتے ہںا

"آج تم نہ ہوتے تو نہ جانے کیا ہوتا"

"تمہرا احسان مُں کبھی بھی نہیں چکا سکتا"

محسن صاحب اپنے آنسو صاف کرتے ہیں

"ارے انکل اس کی ضرورت نہیں"

شاہ میر محسن صاحب سے کہتا ہے

"یہ ایکسیڈنٹ میری وجہ سے ہوا تو میں یہ سب کر دیا اس مُں کوی حرج نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنے میں منال کی ماں آتی ہے

"ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے ہم منال سے مل سکتے ہیں"

منال کی امی محسن صاحب سے کہتی ہے تو محسن صاحب سر ہلاتے ہیں اور شاہ میر سے کہتے ہیں

"بیٹا تم نے ہماری بہت مدد کی لیکن میرا خیال ہے اب تمہیں چلے جانا چاہیے دیکھو کافی رات ہو چکی ہے"

شاہ میر کا تو مانو جیسے دل ٹوٹ گیا ہو

بجھے دل کے ساتھ وہ وہاں سے نکلتا ہے

✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □ ✍ □

شاہ میر جونہی گھر کے لاؤنج میں داخل ہوتا ہے وہاں گھر کے تمام افراد اسے قہر آمیز نگاہوں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں

شاہ میر جونہی گھر کے لاؤنج میں داخل ہوتا ہے ارد گرد اندھیرا تھا شاہ میر اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کرتا رہا بلیکن سوائے تاریکی کے اسے کچھ بھی نہیں دکھائی دیا اچانک ساری لائٹیں جلنے لگی۔شاہ میر اتور د گرد دیکھنے لگا وہاں گھر کے تمام افراد اسے قہر آمیز نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔

"کک کیا ہوا؟"

شاہ میر سب کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتاے ہوئے کہا

سب اسے قہر بھری نگاہوں سے دیکھ رہے تھے

شاہ میر اک چہرہ الجھن سے بھرپور تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سرپرائز"

سارے گھر والے ایک دم سے بولے

" ہیپی برتھ ڈے ٹو یو"

نور اور عروہ آگے بڑھیں

اور شاہ میر کو گلے سے لگالیا

شاہ میر کا چہرہ خوشی اور حیرت سے بھرا ہوا تھا

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

"اماں"

منال آنکھیں کھولتی ہے تو اسے دروازے سے محسن صاحب اور اپنی امی آتی دکھتی ہیں

تو منال چلاتی ہے منال کی ماں آگے بڑھ کر اسے تھام لیتی ہے

"میری بچی"،

"کیا ہوا تھا اماں اور یہ"

منال اپنے سر پر لگی پٹی کی طرف اشارہ کرتی ہے

"اور میں کہاں ہوں؟؟"

منال اپنی امی سے پوچھتی ہے

منال کی ماں رو رہی ہوتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال کے ابا بھی آگے بڑھ کر ان دونوں کو تھام لیتے ہیں

✍ ✍ ✍ ✍ ✍

"امی ٹکٹ بک کرانی کی کیا ضرورت تھی"

صائمہ بیگ میں کپڑے بند کر رہی تھی

"بس منال کو چوٹ ہی تو آئی ہے"

ارے بیٹا اس سے اچھا موقع نہیں ہے ہمارے پاس میں نے پتلا بیگ میں ڈال لیا ہے منال کی تیمار داری کی"
بہانے دبا آؤں گی

"اور پھر اس کا اثر دیکھنا ابھی ایک تعویز نے سر پھاڑ دیا ہے آگے آگے دیکھن اہوتا ہے کیا

صائمہ نے پاس کھڑے حماد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا تو حماد بھی فخر سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا

شہر کے بیچ میں موجود سب سے مہنگے ہال کو اچھی طرح سجایا گیا تھا رضوان صاحب جو کے شہر کا جان امانا نام تھا کے بیٹے کی آٹھارویں سالگرہ تھی۔ عجیب دھوم دھام تھی اس ہال کے باہر اور شام کے اس منظر میں لوگوں کی چہل پہل عجیب خوبصورت نظارہ پیش کر رہی تھی۔۔ یہاں کے آنے والے لوگ زیادہ تر ماڈرن گھرانوں سے تھے کیونکہ رضوان صاحب خود بھی ایک ماڈرن فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔۔

ہال میں جگہ جگہ کرسیاں نہایت سلیقے سے سجائی گئی تھیں۔۔ بیچ میں ایک سٹیج تھا۔۔ ہال لوگوں سے کھچا کچھ بھرا ہوا تھا۔۔

کچھ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ کچھ سیلفیاں بنانے مُن مصرف اور کچھ ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔شاہ میر ہال کے درمیان مُس موجود سٹیج پر نور، دانیال اور عروہ کے ساتھ بیٹھا تھا وہ تینوں سیلفی کھینچ رہے تھے اپنے منہ بگاڑ بگاڑ کر سیلفیاں بناتے۔شاہ میر رضوان صاحب کا بیٹا اور عروہ ان کی بیٹی تھی۔۔

"واؤ بر تھ ڈے بوائے آج اس قدر سمائلی سیلفی کھینچی جا رہی ہیں"

نور نے عروہ اور شاہ میر کو سیلفی کھینچتے دیکھ کر کہا

"آپ بھی آ جائیں آپی"

عروہ نے نور کو کھینچا

"سٹارٹ شاہ میر بھائی"

نور نے کیمرے کے اندر آ کر کہا اور وہ تینوں موبائل کے فرنٹ کیمرے مین دیکھنے لگے۔۔۔

رضوان صاحب ہال کے دروازے کے باہر کھڑے آنے والے مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے ان کی اہلیہ فوزیہ بھی ان کے ہراہ تھی۔۔

کچھ فاصلے پر محسن صاحب اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ چلے آ رہے تھے۔۔ محسن صاحب کی اہلیہ عافیہ اور ان کی بیٹی منال نے چادر سے نقاب کیا ہوا تھا

محسن صاحب دور سے ہال کا نام پڑھنے میں مصروف تھے

"مجھے للگتا ہے یہی وہ ہال ہے جہاں قریشی صاحب کے بیٹے کی شادی ہے"

محسن صاحب نے اپنی اہلیہ سے کہا اور تھوا آگے جا کر لوگوں سے کچھ پوچھنے لگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اماں آپ نے صحیح طرح سے پتلا دیا تھا ناز میں میں"

صائمہ اور حماد ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

"نہیں بیٹا مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی"

صائمہ نے مارے افسوس کے کہا

"اوہ۔۔اب کیا ہو گا"

میں نے بابا سے بات کی ہے وہ حل بتائیں گے۔۔"

"بس اس لڑکی کو کسی بھی صورت نہیں چھوڑنا

صائمہ نے غصے سے اور جذبے سے اور نفرت بھری آنکھوں سے چاول کی چمچی منہ میں ڈالی

فنکشن کا آغاز ہونے کو تھا اور اسی وجہ سے رضوان صاحب اپنے مہمانوں کے ساتھ ہال میں آ چکے تھے۔۔۔

کیک کاٹنے کی رسم کا آغاز ہو چکا تھا

بیرے مکمل طور پر سجے ہوئے کیک کو جو شاید پچاس پاؤنڈ کا تھا لے کر آئے اور سامنے میز پر رکھ دیا گیا۔۔

شاہ میر؛نور اور عروہ اس طرف جانے لگے۔۔

"آج کے فنکشن میں آئی ٹھینک بہت ہی مزہ آئے گا"

نور نے عروہ کو کہنی ماری

"اینڈ شاہ میر بھائی کے لیے ہمارا سرپرائز تو ابھی باقی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نے ہاتھ بڑھایا تو عروہ نے بھی ہاتھ آگے کیا اور دونوں نے تالی ماری۔۔

"کیا سرپرائز ہے گائز؟؟"

شاہہ میر نے پوچھا۔۔

"یہ سیکرٹ ہے"

عروہ نے دانت بھینچتے ہوئے کہا

اسی وقت شاہ میر کے موبائل کی گھنٹی بجتی ہے اور وہ موبوئل جیب سے نکالتا ہوا دوسری طرف جانے لگا

اٹس س وچ بیڈ سجان۔۔۔"

تم اس قدر لیٹ ہو گئے۔۔

"اچھا ٹھیک ہے میں باہر آتا ہوں

شاہ میر نے موبائل جیب میں ڈالا اور ہال میں نظر دوڑائی

یہ نور اور عروہ بھی چپک ہی جاتی ہیں میرے ساتھ۔۔"

ان کے ہوتے ہوئے میں ہال میں کسی اور لڑکی کو دیکھ بھی نہیں سکتا۔۔

"اب بندہ اچھا تھوڑی لگتا ہے بہنوں کے ساتھ رہتے ہوئے کسی لڑکی وک دیکھے۔۔

شاہ میر نے قریب ٹیبل پر سیلڈ کھاتی ہوئی لڑکیوں کے گروپ کو دیکھا۔۔

"ہاؤ گورجیس"

یہ کہہ کر شاہ میر باہر کے دروازے کی طرف جانے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آیئے عافیہ "

محسن صاحب تھوڑی دیر بعد عافی اور منال کے پاس آتے ہیں اور ان کو ہال کے اندر جانے کو کہتے ہیں۔۔

اور وہ تینوں ہال کے اندر کی طرف جانے لگتے ہیں۔۔

شاہ میر جو نہی ہال سے باہر آتا ہے اس کی نظر سامنے سے آتی ہوئی کالی چادر میں ملبوس آنکھوں پر پڑیں اور اٹک کر رہ گئیں۔۔۔

اور پھر اسے وہ حادثہ یاد آنے لگا

یہ تو بالکل وہی آنکھیں ہیں شاہ میر کی زبان سے نکلا"

پھر اس کی نظر محسن صاحب پر پڑی

یہ تو وہی انکل ہیں نا۔۔"

"ہاؤ لکی آئی ایم۔۔۔

فرطِ جذبات میں شاہ میر ان کی طرف گیا اور محسن صاحب کو سلام کیا

"وعلیکم السلام بیٹا"

"انکل آپ یہاں کیسے؟"

تو محسن صاحب اسے اپنے دوست کے بیٹے کی شادی کے بارے میں بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی ایم سوری انکل آئی تھینک یہ غلط اڈریس ہے لیکن۔۔اندر آیئے نا۔۔"

شاہ میر ان کو اپنی برتھ ڈے کا بتایا اور اندر جانے کی ضد کرنے لگا۔۔

منال اس سارے عرصے میں شاہ میر کو دیکھ رہی تھی اور شاہ میر بھی چپکے چپکے سے منال کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا

"یہ کون ہے ارو بابا کو کیسے جانتا ہے؟"

منال طرح طرح کی باتیں سوچنے لگی

شاہ میر کے اصرار پر وہ سب ہال میں جانے پر راضی ہو جاتے ہیں۔۔

"سوری۔۔میں آپ کا تعارف کرانا بھول گیا"

محسن صاحب نے شہامیر کو منال سے متعارف کرایا

یہ شاہ میر ہیں منال بیٹا۔۔۔"

"انہوں نے اس دن آپ کو ایکسیڈنٹ سے بچایا

محسن صاحب نے منال کو ایکسیڈنٹ کے واقعے کی تفصیل بتائی تو منال نے شاہ میر کو زبان سے سلام کیا

تو شاہ میر نے بھی جواب دیا

اب وہ سب ہال میں جانے کو رواں تھے۔۔

سارے راستے شاہ میر بار بار منال کو آنکھیں چرا چرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

منال نے بھی یہ بات نوٹ کی تھی اور شرما کر منہ نیچے کر لیتی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوہ شٹ"

شاقہ میر نے محسن صاحب کی فیملی کو ایک طرف خالی ٹیبل دکھاتے ہوئے کہا

"انکل آئی ول بھی بیک"

شاہ میر نے کہا اور ہال کے باہر چلا گیا۔۔

یار سبحان میں بھول گیا تھا۔۔اچھا لیوا ناڈونٹ بی انگری۔۔"

وہ لڑکی یہاں ملی مجھے جس سے ایکسیڈنٹ مُس سامنا ہوا۔۔

آئی ڈونٹ ناؤ۔۔

"جب سے اسے پہلی بار سے دیکھا ہے میری آنکھوں میں صرف اسی اک چہرہ بس اہے

شاہ میر ہال کے دروازے پر سبحان سے بات کر رہا تھا

"آو تمہں اس سے اور اس کی فیملی سے ملواتا ہوں"

اس کے بعد شاہ میر اور سبحان اندر وک جانے لگے۔۔

جب شاہ میر اور سبحان ہال میں پہلنچے تو وہاں منال اور اس کی فیمل موجود نہ تھی۔۔۔

جب شاہ میر اور سبحان ہال میں پہلنچے تو وہاں منال اور اس کی فیمل موجود نہ تھی۔۔۔

شاہ میر پاگلوں کی طرح ان کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک کسی نے شاہ میر کے کندھے پر ہاتھ رکھا

شاہ میر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سبحان نے بھی دیکھا۔۔

زرد رنگ کی شرٹ اور بلیو جینز میں نور بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

سبحان نے شرماتے ہوئے نظریں جھکا لیں۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہے ہیں آپ"

نور نے سبحان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

شاہ میر نور کی نظروں کا تعاقب کر رہا تھا جو سبحان کو دیکھ رہی تھی۔۔

"یہ نور کیا کہہ رہی ہے؟"

شاہ میر نے ذہن میں سوچا

"بہت پیارے لگ رہے ہو آپ شاہ میر بھائی"

نور نے دبی سی مسکان بھری اور واپس مڑی۔۔

سبحان بھی نور کا مطلب سمجھ گیا تھا اور شاہ میر بھی۔۔

نور کے جانے کے بعد سبحان اور شاہ میر نے ایک دوسرے کو دیکھا اور مسکرانے لگے۔۔

"بیٹا اتنی جلدی کیوں پڑی ہے تمہیں؟"

منال جلدی جلدی استری پر سے یونیفارم استری کر رہی تھی اس کے ہاتھ بڑی پھرتی سے چل رہے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عافیہ بیگم اس کے پاس کھڑی تھی

"امی آپ کو تو پتا ہے کل کالج کا پہلا دن کا میرا"

منال نے مسکراتے ہوئے کہا

"ارے میری بچی کل صبح کر لینا نا ابھی سو جاؤ دیکھو رات کافی ہو گئی ہے"

"امی آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں میں کر لوں گی نا سب"

"اچھا ٹھیک ہے بیٹا"

عافیہ بیگم نے منال کی گال پر چوما

"مجھے پتا ہی نہ چلا کب میری منال اتنی بڑی ہو گئی۔۔"

عافیہ بیگم کمرے کی طرف چلنے لگی

اور منال کپڑے استری کرنے لگی۔۔

برآمدے میں مکمل خاموشی تھی

ایسے میں منال کی گنگناہٹ منظر کو دلکش بنا رہی تھی۔۔

کمرے میں گپ اندھیرا تھا اور صائمہ آگ کے آگے بیٹھی تسبیح پڑھنے میں مصروف تھی۔۔

وہ آنکھیں میٹے کچھ پڑھ رہی تھی۔۔

آگ سے نکلنے والی لپیٹیں منظر کو ہولناک بنا رہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ زمین کی طرف جھکی آگ کے پاس بکرے کا کٹا ہوا سر پڑا تھا اور ساتھ ہی کوئی دانہ دار مٹی کی طرح کا مادہ تھا

صائمہ نے وہ راکھ اور مٹی کی طرح کا مادہ اٹھایا اور ہاتھ میں پکڑ لیا اور مٹھی بینچ لی

پھر اس نے اپنا ہاتھ آگ کی طرف بڑھایا

اور آنکھیں میٹے اپنی مٹھی سے وہ راکھ آگ پر گرانے لگی

راکھ اس کی انگلی کے پوروں سے نکل نکل کر نیچے آگ میں گرنے لگی۔

\-------------------------------------

منال اپنی چونچالی میں شلوار کو استری کر کے اٹھانے والی تھی کہ اس کے ہاتھ گرم استری پر زور سے لگے

اور استری میز پر سے نیچے کی طرف گری۔۔

\---

جو نہی راکھ آگ پر گرتی آگ مزید بھڑکتی۔۔صائمہ کے چہرے پر ایک شیطانی مسکان آگئی۔۔

"تھوڑی دیر مُں خوشخبری مل جائے گی ہاہاہا"

صائمہ مسکراتے ہوئے بولی

\--

گرم استری منال کے پیر پر جا لگی

منال چلائی

منال کی زوردار چیخ سن کر عافیہ بیگم اور محسن صاحب بھاگتے ہوئے کمرے سے باہر آئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر کینٹین کے آگے سفینہ کے بانہوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا اور دونوں ہی سیگریٹ کا کش لگا رہے تھے۔۔

سبحان ادھر کو آیا اور سارا منظر دیکھ کر غصے سے لال پیلا ہو گیا

مگر اپنے غصے پر قابو رکھتے ہوئے سلام کرنے لگا

"سبحان۔۔یو آر اون گڈ ٹائم"

شاہ میر نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور کار کی چابی باہر نکالی

میں تھوڑا بزی ہوں پلیز نور کو کالج سے لے آؤ۔۔"

"آج اس کا فرسٹ ڈے تھا

سبحان نے مسکراتے ہوئے چابی پکڑی اور شاہ میر کو بائے کہتا ہوا چلا گیا

سفید یونیفارم اور نیلی ٹائی میں ملبوس نور کالج سے باہر نکلی وہ بہت خوش تھی۔۔

باہر آتے ہوئے اسے دور ہی شاہ میر کی کار نظر آئی۔۔

"اوہ گوڈ شاہ میر بھائی آ گئے۔۔"

نور کار کی طرف دوڑی

جو نہی اس نے کار کا دروازہ کھول کر اندر جھانکا تو سبحان کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وٹ آ پلیزنٹ سرپرائز۔۔"

نور حیرت اور خوشی کی ملی جلی کیفیت سے بڑبڑائی۔۔

"سرپرائز ہے نا"

سبحان نے نور کو اندر کھینچا

"بالکل۔۔"

نور نے اپنے ہاتھ پر سبحان کے ہاتھ کا لمس محسوس کیا اور سبحان نے اسے ڈھکیلا اور نور ڈروئونگ سیٹ پر بیٹھے

.. سبحان کی گود میں آ گری

"کیا کر رہے ہو؟ دیکھو کوئی دیکھ لے گا"

نور نے سبحان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"تو دیکھ لے میں کسی سے نہیں ڈرتا آخر تم سے سچا پیار کرتا ہوں۔۔۔"

سبحان نے نور کی گال کے قریب اپنا ہاتھ کیا

"شاہ میر کی طرح نہیں ہوں کہ ہر لڑکی"

سبحان نے ے کہا تو نور غصے سے دوسری سیٹ پر آگئی

"آپ شاہ میر بھائی کی بات نہ کریں میں بھی نا کو ہزار بار سمجھایا ہے"

نور نے غصے سے کہا اور بیگ سے پانی کی بوتل نکال کے پینے لگی

"اچھا بابا پنا موڈ آف نہ کرو۔۔۔ تمہیں آئس کریم کھلاتا ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبحان نے کہا تو نور مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگی

مجھے جب پتا چلا کہ میری بچی کو استری لگی ہے اور پورا پیپر جل گیا ہے مجھے تو چین ہی نہ آیا"

"ہائے میری بچی۔۔

صائمہ نے منال کو گلے سے لگایا تھا

عافیہ اور محسن صاحب پاس بیٹھے تھے۔۔

"آج کالج کا پہلا دن تھا اور مس ہو گیا"

منال ی آنکھ سے نکلتا آنسو صائمہ دیکھ رہی تھی

"ابھی تو یہ شروعات ہے منال بیٹا"

صائمہ نے شیطانی انداز سے مسکرات ہوئے کہا۔

اور منال کو خوف ناک نگاہوں سے گھورنے لگی

بادلوں نے آسمان کو گھیر رکھا تھا اور ٹھنڈی سی ہوا چل رہی تھی جو پسینے سے بھرے محسن صاحب کے چہرے پر سے گزرتی تو ان کو ٹھنڈ کا احساس ہوتا اور وہ مزید پر جوش ہو کر موٹر بائیک چلانے لگتے تھے۔یہی حال ان کے پیچھے بیٹھی منال کا بھی تھا جس کا چہرہ نقاب کے نیچے چھپا ضرور تھا مگر اس کا جوش واضح تھا ہوا کا جھونکا جب اپنی چونچالی سے اس کے چہرے کے پاس آکر پاس سے گزرتا تو نقاب کے پیچھے سے پر جوش چہرہ دکھتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیلی وردی میں ملبوس منال کالج گیٹ میں داخل ہوئی اس کے قدموں میں کپکپاہٹ تھی۔۔ایک عجیب سا خوف۔۔آج اس کا کالج کا پہلا دن تھا یونہی تو کالج کو شروع ہوئے ایک ہفتہ ہونے کو تھا مگر منال کا پیر استری سے جل گیا تھا اس لیے ایک ہفتے کی تاخیر ہوگئی۔۔کالج کے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے عجیب گھٹن ہو رہی تھی وہ الٹے پاؤں مڑی۔۔سامنے اس کی نظر کار پر سے اترتی نور پر پڑی۔۔

"گڈ بائے بھائی"

نور شاہ میر کو گڈ بائے کہہ کر آگے کو چلی تو شاہ میر نے بھی کار سٹارٹ کرلی۔۔

نور کو جیسے کچھ یاد آ گیا تھا۔۔

" شاہ میر بھائی"

نور چلائی تو سٹیر نگ کی طرف ہاتھ بڑھاتا شاہ میر رک گیا اور کار سے باہر آیا

منال ان دونوں کو دکھ رہی تھی۔۔شاہ میر نے جونہی کار سے باہر پیر رکھا منال کے چہرے کے ہوش اڑ گئے۔۔

نرم ہوا سے شاہ میر کے سر کے بال ہوا میں ہل رہے تھے

اور نور آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

شاہ میر نور کی طرف مڑا ہی تھا کہ اس کی نظر سامنے کھڑی نقاب پوش منال پر پڑی۔۔

اور اٹک کر رہ گئی

"وہی سکوت وہی چمک"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر کی زبان سے نکلا

شاہ میر کو خود کو اس طرح گھورتا دیکھ کر پہلے سے سہمی ہوئی منال مزید سہم گئی۔۔

اور آنکھ بچا کر کالج گیٹ کی طرف گئی

" بھائی کہاں کھوئے ہیں؟؟"

نور نے شاہ میر کے منہ کے آگے چٹکی بجائی

"دراصل میری واٹر بوتل کار میں رہ گئی تھی""

نور اپنی بوتل نال چکی تھی۔۔

"اچھا تم جاؤ"

شاہ میر ابھی بھی دروازے کی طرف جاتی منال کو دیکھ رہا تھا۔۔

منال ڈرتی ہوئی پھر سے گیٹ کی طرف گئی۔۔ مگر اس بار بھی گیٹ سے کچھ فاصلے پر رک گئی اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا اس نے پیچھے مڑ کر میک اپ میں موجود ایک لڑکی کو دیکھا

"ہلو"

وہ لڑ بول

"آئی تھینک آج آپ کا فرسٹ ڈے ہے"

اس نے کہا تو منال نے ڈرتے ہوئے سر ہلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آئی ایم نور۔۔۔کم ناؤ وڈ می۔۔۔"

نور نے منال کو کھینچا

تو منال مزید ڈر گئی

"ارے ڈونٹ افریڈ آف می۔۔ مجھ سے کیوں ڈر رہی ہو۔۔مجھے اپنی فرینڈ ہی سمجھ لو۔۔"

نور نے کہا تو منال کے حواس بحال ہوئے۔۔

" مم مجھے فرسٹ ائیر کلاس"

ابھی منال نے بات ختم ہی نا کی تھی کہ نور بول پڑی

" سو گلیڈ میں بھی فرسٹ ائیر کی سٹوڈنٹ ہوں۔۔۔۔"

نور نے کہا اور اسے کالج کے اندر جانے کو کہا۔۔

اندر ایک گراؤنڈ تھا وہ دونوں گراؤنڈ کے اندر سے گزر رہی تھیں۔۔

گراؤنڈ میں بہت سی لڑکیاں تھیں کچھ کھیل رہی تھی کچھ چہل قدمی میں مصروف تھیں۔۔

منال ہر چیز کا آنکھیں کھول کر معائینہ کر رہی تھی نور بھی بھانپ گئی کہ منال زیادہ ماڈرن فیملی سے منسلک نہیں ہے۔۔

"آپ بولتی نہیں یا مجھ سے شرما رہی ہو؟"

نور نے بھنوے سوالیہ انداز سے اچکائے

" ووو مم"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے کچھ بولنا چاہا مگر بول نہ پائی

"اچھا اپنا نام تو بتاؤ۔۔"

نور نے منال کو اس طرح دیکھ کر کہا

"مم میں منال ہوں"

"واؤ گریٹ نام منال۔۔ کم منال آج سے ہم فرینڈز ہیں"

نور نے ہاتھ بڑھایا تو مسکراتے ہوئے منال نے بھی ہاتھ ملا دیا۔۔

منال اور نور کی دوستی بڑھنے لگی۔۔ نور خاموش مزاج منال کو ہر روز ڈھیر ساری باتیں کراتی اور اسے ماڈرن دنیا سے انٹروڈیوز کراتی سادہ مزاج منال جس نے میٹرک بھی ایک سرکاری سکول سے کیا تھا اب کالج کے رنگوں میں گھلنے لگی تھی لیکن ہر کام میں وہ اپنے ابا اور اپنے خاندان کی عزت کا مکمل خیال رکھتی۔۔ نور بھی اچھی لڑکی تھی۔۔ اس لیے منال اور نور کالج کے رنگوں میں رنگ ضرور رہی تھیں مگر بگڑ نہیں رہیں تھیں جلد ہی منال اور نور کی دوستی کالج میں مشہور ہو گئی۔۔۔

منال اپنی زندگی میں نور کے ذریعے سے نئی خوشیاں سمیٹ رہی تھی۔۔ وہاں دوسری طرف صائمہ ہر روز نئی نئی عملیات کرتی اور منال کو تکلیف دیتی مگر نور ہمیشہ ہر سکھ دکھ کی گھڑی مُں اس کی ساتھی بن جاتی اور اسے ساری پریشانی بھول جاتی۔۔۔۔۔

نور اور منال کی دوستی سے صائمہ کو بھی بہت غصہ آتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ان کی دوستی توڑنے کے درپے تھی مگر

دوستی کا رشتہ روحوں کے ملنے سے تشکیل پاتا ہے جسموں کی دوری بھی اسے ختم نہں کر پاتی۔۔۔

منال نور کو اپنے اہل و عیال کے بارے میں سب کچھ بتاتی اور نور بھی منال کو۔۔

منال کلاس میں کرسی پر بیٹھی ڈائری پر کچھ لکھ رہی تھی۔۔۔۔

زندگی کی راہوں میں

میں ہو جاؤں تری بانہوں میں

ہمارے پریم کی خوشبو پھیلے پھر

ساری دلکش فضاؤں میں

بس اک ترے ساتھ کی جستجو ہے

تو ہے کون، کہاں مجہول ہے؟

میں ہوں بے سہارا

ڈوب رہی ہوں میں

ملتا نہں مجھے کنارہ

منال لکھنے ساتھ ساتھ ان الفاظ و گنگنا بھی رہ تھی۔اچانک کسی نے اس آنکھوں پر ہاتھ رکھا تو اس نے گبھرا کے پیچھے دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ نور تھی یہ کافی خوش دکھائی دے رہی تھی۔۔

اس نے ہاتھ میں ایک کاغذ پکڑ رکھا تھا

" لی یہ کیا ہے"

"منال تمہیں نہیں پتا آج میں کتنی خوش ہوں۔۔"

"کیا ہو گیا ہے"

"آج مجھے سبحان نے بلایا ہے"

"ک کیوں ؟"

"اری پاگل آج ویلنٹائن ہے نا اس لیے"

"اوہ ہاں مجھے یاد ہی نہیں تھا"

منال نے منہ بسورتے ہوئے کہا

"میں بہت اکسائٹڈ ہوں"

"/کیوں ؟"

"اری پاگل سبحان کے ساتھ باہر جا رہی ہوں اچھا بائے میں جا رہی ہوں"

نور کہہ کے چلی گئی اور منال سوچنے لگی۔۔

نور نے کار کا دروازہ کھولا نور اندر جا کر بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سجان کہاں رہ گئے"

نور نے سیٹ پر بیٹھ کر موبائل نکالا اور سجان کو مسیج کرنے لگی تھی کہ کار کا دروازہ کھلا اور سجان ہاتھ میں ایک گلدستہ پکڑے اندر آیا

"ہاؤ سویٹ"

سجان کو دیکھتے ہی نور خوشی سے چلائی

"یہ سارا جوش میرے آنے پر تھا یہ بکے پر تھا"

مسٹر سجان آپ کو یہ غلط فہمی کب ہو گئی کہ مجھے آپ کی آمد پر خوشی ہوئی"

"مجھے تو ان پھولوں کی وجہ سے خوشی ہوئی

نور نے سجان کے ہاتھ سے گلدستہ چھینا

"یعنی پھول دینے والے کی کوئی عزت ہی نہیں"

"جی ہاں بالکل"

نور نے پھول سونگھتے ہوئے کہا

"آپ کا شہر میں کیا پھول دینے والے کا کانٹوں سے استقبال کیا جاتا ہے کیا؟"

"فار یور کائنڈ انفارمیشن۔۔۔آپ بھی اسوی شہر کے ہی ہو۔"

نور نے منہ بسورا

اب سجان ڈرائونگ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا اور پیچھے منہ کر کے نور کو دیکھ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے یوں گھورتے رہو گے یا کہیں چلے گے بھی ہم"

"صرف گھورتا رہوں گا۔۔اب اتنی خوبصورت شکل کو دیکھنے س منع کون کر سکتا ہے بھلا"

"اب اتنی کوشامد بھی نہ کرو میری"

نور نے منہ بنایا

میڈم اب خوشامد کے لیے اس دنیا میں آپ ہی بچی تھیں کیا۔۔۔آپ سے کس نے کہا کہ آپ پیاری "ہیں؟"

سبحان نے بھنوے اچکائے

"ارے واہ وہ ہی کہتے ہو اور پھر مکر جاتے ہو بس میں نہیں چلنے والی تمہارے ساتھ۔۔"

نور سیٹ سے اٹھی اور کار کے دروازے کی طرف لپکی

"دروازہ تو بند ہے اور چابی میرے پاس ہے نکل سکتی ہو تو نکل جاؤ"

یہی تو اب میں تم سے کہتی ہوں۔۔۔میرے دل کا دروازہ بند ہے اور چابی بھی صرف میرے پاس ہے نکل "سکتے ہو تو نکل جاؤ"

نور نے سکراتے ہوئے کہا

"بڑی باتیں بنانی آگئیں ہیں۔۔ابھی تم کہہ رہی تھی کہ تمہیں پھولوں کی خوشی ہوئی میری ٹھس مکر گئی۔۔"

"ارے اب کیا کروں جب اتنا خوبصورت ہینڈ سم لڑکا سامنے ہو گا تو محبت تو ہو ہی جائے گی"

نور نے ہلکا سا تھپڑ سبحان کی گال پر مارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" چلواب نوکر گاڑی چلاؤ میڈم کو گھبراہٹ ہو رہی ہے یہاں"

نور نے شوکی سے کہا

"جی میڈم صاحبہ آپ کا خادم آپ کی سیوا مُں حاضر ہے"

اور مسکراتے ہوئے سبحان بھی کار چلانے لگا۔۔

نور اور سبحان ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے یہاں کا ماحول بتا رہا تھا کہ یہ ویلنٹائن ڈے ہے کیونکہ اتنے سارے کپلز یہاں بیٹھے چہلیں کرنے مں مصروف تھے۔۔

نور ٹیبل پر پڑے پھول س ونگھ رہی تھی

اور سبحان اسے دیکھ رہا تھا

"کیا دیکھ رہے ہو؟"

" تمہیں"

ادھر سے جواب آیا

"دیکھتے رہو میرا کیا جاتا ہے تمہاری انکھیں ہی دکھیں گی"

زوردار جواب آیا

"تم کیا سونگھ رہی ہو؟"

"تمہاری خوشبو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سونگھتی رہو مجھے کیا ہے تمہارا ہی ناک دکھے گا"

دوسری طرف سے بھی زوردار جواب آیا

نور نے غصے سے پھولوں کا گلدستہ سبحان کے منہ پر دے مارا۔۔

تو سبحان نے خود کو بچاتے ہوئے نور کا ہاتھ پکڑ لیا

"اب کہاں بچ کر جاؤ گی۔۔؟"

"جہاں سے آئی ہوں"

"کہاں سے آئی ہو؟"

"ارے بابا جہاں تم سے ملنے سے پہلے سے رہتی تھی"

"اور وہ کہاں رہتی تھی؟"

"خود میں مصروف"

"اور اب کہاں رہتی ہو"

"اب تم میں مصروف"

"مجھ میں سے کبھی نکل پاؤ گی کیا؟؟؟"

"نہیں کبھی نہیں تم میں ڈوب چکی ہوں"

"پہلے کیوں کہا؟"

" تا کہ تمھیں بتا سکوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نے شرماتے ہوئے کہا

" نور میری بات سنو"

سبحان نے نور کا ہاتھ پکڑا اور اسے سامنے کرسی پر بیٹھنے کو کہا

پھر اپنی جیب سے ایک پھول نکلا

""نور مجھ سے شادی کرو گی"

"نہیں کیا تم مجھ سے شادی کرو گے؟"

"نہیں۔۔۔۔"

" پھر پوچھا کیوں؟"

"تاکہ تم سے شادی کر سکوں"

"ابھی کہا کہ تم سے شادی نہں کروں گا اور اب"

کیونکہ میں تم سے نہیں شادی نہیں کروں گا نا ہی تم مجھ سے کرو گی"

"ہم دونوں ایک دوسرے سے شادی کریں گے

سبحان نے کہا تو نور نے کرسی پر پڑا اپلو سبحان کے منہ پر دے مارا۔۔

\-

رات کے آٹھ بجے تھے سڑک بالکل ویران تھی دور دور تک کوئی گاڑی نہ تھی ایسے نور اور سبھان گاڑی میں آرہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشارہ لگا تو سبحان نے گاڑی روک دی۔۔

"نور میرے پاس آجاؤ"

نور پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی تھی

"جناب میں یاہس ہی ٹھیک ہوں"

"گریٹ۔۔"

"اچھا سبحان مجھے گھٹن ہورہی ہے دروازہ کھولنا پلیز۔۔۔مجھے باہر جانا ہے"

"اوکے ویٹ۔۔۔"

سبحان نے جیب مُں ہاتھ ڈالا

"چابی کہاں گئی؟"

سبحان کے رنگ اڑ گئے۔۔

کیونکہ چابی ریسٹورینٹ میں ہی گر گئی تھی

نور کا زیادہ دیر میں رہنے کی وجہ سے حال خراب ہوا تھا

بنا سوچے سمجھے بولی

"سبحان د د دروازہ سس ب"

اس کا سانس گھٹنے لگا تھا

اور سبحان ادھر ادھر دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی وقت ایک پولیس والا گاڑی رکی دیکھ کر ادھر کو آیا

پولیس والے وک دیکھ کر گاڑی کے دروازے بند دیکھ کر اور نور کو ک بیہوش دیکھ کر سبحان کے رنگ فق ہو گئے۔۔۔۔

پولیس والے نے آکر جونہی کار کا دروازہ کھٹکھٹایا تو سبحان کے رنگ فق ہو گئے

" دروازہ کھول"

پولیس والا چلایا

"اک کھولتا ہوں"

سبحان کے سانس خشک ہو گئے

وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا پولیس والا اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا

سبحان نے پاس بے ہوش پڑی ہوئی نور کو دیکھا اور پھر پولیس والے کی طرف

" دروازہ کھول"

پولیس والے نے کار پر زور سے مکا مارا

"باہر آؤ اور دروازہ توڑو"

پولیس والے نے اپنی کار میں موجود اپنے ساتھیوں سے کہا

" یہ لونڈا آج کار بند کرکے ویلنٹائن منا رہا ہے اس کا ویلنٹائن تو جیل جاکر منائیں گے ہم"

سبحان کے ہوش و ہواس اڑ گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" نن نہیں"

مگر کار کے شیشے بند ہونے کی وجہ سے آواز باہر نہ جا سکی اب سبحان کا چہرہ مکمل سرخ ہو چکا تھا

....

عشاء کی نماز کے بعد محسن صاحب سو رہے تھے اور عافیہ بیگم بھی سونے کی تیاری کر رہی تھیں

" منال بیٹا کب تک پڑھتی رہو گی تم سو جاؤ دیکھو بیت رات ہو گئی ہے"

عافیہ بیگم نے منال کو سونے کو کہا مگر منال نے ہوم ورک کے زیادہ ہونے کی بات کی تو عافیہ بیگم کو اس کی بات ماننی پڑی

منال کے ہاتھ رجسٹر پر بہت تیزی سے کچھ لکھ رہی تھے

....

" انسپکٹر صاحب یہ لیجیے بچوں کے لیے مٹھائی لے لیجیے گا"

شاہ میر نے نیز کے نیچے سے ہاتھ آگے بڑھا کر انسپکٹر کو پانچ ہزار کا نوٹ پکڑایا

" ارے بیٹا اس کی کیا ضرورت تھی"

انسپکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے کانسٹیبل سے کہا

" ان لیلی مجنوں کی جوڑی کو لے کر آؤ جو اندر کمرے میں ہیں"

انسپکٹر کے کہنے پر دو کانسٹیبل اندر سے سبحان اور نور کو باہر لے کر آئے

آتے ہی نور شاہ میر سے لپٹ گئی اور شاہ میر نے نور کے سر پر ہاتھ رکھ دیا سبحان پشیمان شاہ میر کے پاس آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" شرمندگی کی کوئی بات نہیں سبحان تم دونوں کی پاکیزگی کا گواہ میں ہوں بنا دیکھے اور سنے "

تو نور نے شاہ میر کو گلے سے لگا یا

....

آگ کی بڑھتی لپیٹیں صائمہ کے چہرے کو مزید خوفناک بنا رہی تھی

وہ کوئی منتر پڑھتے ہوئے کوئی چورا آگ پر پھینک رہی تھی پھر اس نے پاس پڑی لال رنگ کی پلیٹ سے اپنے ہاتھ پر لیپا اور اپنے چہرے پر لگایا۔۔۔

....

لکھتے ہوئے منال جانے کب نیند کی وادی میں چلی گئی تھی اور سو چکی تھی اور فرش پر بچھی چٹائی پر ہی سوئی ہوئی تھی سوئی ہوئی منال کا وجود ہلنے لگا۔۔۔

جیسے نیند میں کوئی بے چینی سے ہو

....

صائمہ نے پھر سے وہ چورا اٹھایا اور آگ میں انڈیلنے لگی

....

چلا کر منال اٹھی اس کی چیخ اس قدر تیز تھی کہ محسن صاحب اور عافیہ بیگم اٹھ کر باہر آگئے منال کا چہرہ پسینے سے بھرپور تھا اور وہ زمین کوٹ رہی تھی محسن صاحب اور عافیہ بیگم اس کی طرف بھاگے لکھتے ہوئے منال جانے کب نیند کی وادی میں چلی گئی تھی اور سو چکی تھی اور فرش پر بچھی چٹائی پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی سوئی ہوئی تھی سوئی ہوئی منال کا وجود ہلنے لگا۔۔۔

جیسے نیند میں کوئی بے چینی سے ہو

چلا کر منال اٹھی اس کی چیخ اس قدر تیز تھی کہ محسن صاحب اور عافیہ بیگم اٹھ کر باہر آ گئے منال کا چہرہ پسینے سے بھرپور تھا اور وہ زمین پر لوٹ رہی تھی محسن صاحب اور عافیہ بیگم اس کی طرف بھاگے انہوں نے جا کر منال کو تھاما جس کا جسم کوئلے کی طرح گرم ہو چکا تھا

عافیہ بیگم دوڑ کر پانی لے کر آئیں۔پانی پی کر منال کی حالت تھوڑی سنبھلی

"کل رات مجھے بہت ڈراؤنا خواب آیا تھا نور"

نور لائبریری میں پریشان سی بیٹھی تھی منال اس کے پاس آئی اور اس سے کہا مگر نور نے کوئی جواب نہ دیا

"کیا ہوا نور؟؟؟"

جب نور نے جواب نہ دیا تو منال نے پوچھا

مگر اس بار بھی نور نے کوئی جواب نہ دیا تو منال نے نور کو جھنجھوڑا تو گم سم نور خیالات سے باہر آئی

"ک ک کیا؟؟

ڈرتے ڈرتے نور بولی جیسے حالات کو سمجھ نہ سکی ہو

نور میں تمہیں یہاں دیکھا تھا بٹ یو وران سوچ بیڈ موڈ میرے بلانے پر بھی نہیں بولی اور اب تمہیں یاد بھی نہیں کہ یہاں کب کیوں آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" کہاں گم ہو؟؟

منال نے پوچھا تو نور رو دی

" ارے میری جان میری دوست روتے نہیں ہیں ادھر دیکھو میری طرف مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے"

منال نے نور کا سر اپنے منہ کے قریب کیا

تو نور نے منال کو گلے سے لگا لیا

" بہت بڑی گڑ بڑ ہو گئی ہے منو"

" آخر ایسا بھی کیا ہو گیا"

"کل میں سبحان کے ساتھ ویلنٹائن سلیبریٹ کرنے گئی تھی راستے میں میری طبیعت"

اور پھر نور نے سارا واقعہ منال کو بتایا

کل سے شاہ میر بھائی سے آنکھ ملاتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے"

شاہ میر بھائی نے اس واقعے کا ذکر کسی سے بھی نہیں کیا جب پولیس والے ہمیں تھانے کے گئے تو بھلا ہو اس

پولیس والے کا کہ اس نے ہمیں شاہ میر بھائی سے بات کرنے کی اجازت دے دی تھی اور پھر شاہ میر بھائی

" بھی پانچ کے اندر وہاں آ گئے

" یا اللہ خیر"

منال بھی پریشانی سے بڑ بڑائی

" تم اپنے بھائی سے اس واقعے پر بات کی"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" نہیں ان کو دیکھتے ہوئے مجھے شرمندگی ہونے لگتی ہے"

" لاؤ اپنا سیل مجھے دو میں بات کرتی ہوں"

منال نے کہا تو نورا اپنے موبائل پر شاہ میر کا نمبر ملانے لگی

شاہ میر درخت کے ساتھ کمر ٹیکے چیونگم چباتے رہا تھا کہ اس کا موبائل بجا بے دھیانی میں اس نے موبائل نکالا اور نمبر دیکھے بنا کہا

" سبحان کا ہوگا"

اور کال ریسیو کی

" میں شاہ میر اس وقت درخت کے نیچے کھڑا ابل کھا رہا ہوں"

"کک کیا؟؟؟"

دوسری طرف سے آواز آئی اور آواز سن کر شاہ میر کے دل و دماغ میں ایک تلاطم برپا ہونے لگا

منال کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر گیا جسے نور نے پکڑ لیا

" کیا ہوا؟؟؟"

نور نے منال سے کہا اور موبائل کی سکرین کو دیکھا شاہ میر جو کی گئی کال منقطع ہو چکی تھی

منال نے کوئی جواب نہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" کال کٹ گئی ہے شاید"

منال نے کہا اور شاہ میر کی بات سوچ کر دبی دبی مسکرانے لگی

" نور پگلی تمہارا بھائی چیونگم چبا رہا تھا درخت کے نیچے کھڑا ہو کر میں نے کال کی تو"

منال نے نور کو سب کچھ بتایا تو نور بھی ہنسنے لگی

" منال بیٹا سو جاؤ کل زیادہ کام کر رہے تھے نا آپ اور دیکھو کل کیا ہوا زیادہ پڑھائی کی وجہ سے ہوا ہوگا"

منال پڑھ رہی تھی کہ عافیہ بیگم نے اسے سونے کو کیا

" امی بس تھوڑی دیر اور آپ جایئے میں بس کام کمپلیٹ کر لوں"

" پکا تھوڑی دیر ٹھیک ہے نا"

" جی پکا"

" اوکے بیٹا'

عافیہ بیگم کے جانے کے بعد منال کام نپٹانے لگی کام ختم کر کے اس نے کتابیں بیگ میں ڈالیں مگر اگلے لمحے اسے یوں لگا جیسے زمین نیچے سے ہل رہی ہو آسمان سے چھت گر رہی ہو کمرے کی ہر چیز چل رہی ہو

منال بیٹا سو جاؤ کل زیادہ کام کر رہے تھے نا آپ اور دیکھو کل کیا ہوا زیادہ پڑھائی کی وجہ سے ہوا ہوگا"

"

منال پڑھ رہی تھی کہ عافیہ بیگم نے اسے سونے کو کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" امی بس تھوڑی دیر اور آپ جایئے میں بس کام کمپلیٹ کر لوں"

" پکا تھوڑی دیر ٹھیک ہے نا"

" جی پکا"

" اوکے بیٹا'

عافیہ بیگم کے جانے کے بعد منال کام نپٹانے لگی کام ختم کرکے اس نے کتابیں بیگ میں ڈالیں مگر اگلے لمحے اسے یوں لگا جیسے زمین نیچے سے ہل رہی ہو آسمان سے چھت گر رہی ہو کمرے کی ہر چیز چل رہی ہو منال کے سامنے چٹائی اوپر چھت کی طرف جا رہی تھی اور اس کا بیگ اڑ کر ہوا میں اڑ رہا تھا منال چلانے لگی

....

تمہاری زندگی کو تمہارے لیے عذاب بنا دوں گی منال تم نے میرے بیٹے کو ٹھکرایا تمہاری ہمت کیسے ہوئی" " میرے بیٹے کو ٹھکرانے کی

صائمہ تعویز جلا کر اس کی راکھ کو چاند کی روشنی میں پھونک مار کر اڑا رہی تھی

یہ راکھ تمہاری زندگی کو اس قدر تکلیف دہ کر دے گی تم نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا میرے بیٹے کی شادی تو" " عنقریب ہو ہی جائے گی مگر تم ساری زندگی کنواری رہو گی

صائمہ نے ماچس کی ڈبیہ سے تمد یا سلائی رگڑی آگ جلی تو ہونٹ بھینچ کر اس کو پھونک مار کر بجھا دیا

....

عروہ شاہ میر کے کمرے میں آئی تو کانوں میں ہینڈز فری ٹھونسے اور سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر چیٹنگ کرتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر اڑے دکھائی دیا

" شاہ میر بھائی مما کا بلڈ پریشر بڑھ گیا ہے"

آتے ہی عروہ نے کہا مگر شاہ میر کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا

" شاہ میر بھائی"

عروہ چلائی اس بار بھی شاہ میر نے کوئی جواب نہ دیا تو مجبوراً عروہ نے قریب جا کر شاہ میر کے کان سے ہینڈز فری نکالی اور اس کی نظر سامنے سکرین پر لکھے ٹیکسٹ پر پڑی جو لکھا تھا

"آئی لو یو جان"

ٹیکسٹ پڑھتے ہی عروہ چلائی

" وٹ دا ہیل شاہ میر بھائی یہ سب"

شاہ میر کے کان سے ہینڈز فری نکلی تو وہ سہم گیا اور جلدی جلدی سے لیپ ٹاپ کو کور ڈاؤن کیا تو شاہ میر نے چوری چوری اپنا چہرہ نیچے کی طرف کیا

" عروہ تمہیں آئس کریم کھانی ہے"

شاہ میر نے مسکراتے ہوئے کہا

" تو مجھے آئس کریم کی رشوت دی جا رہی ہے"

" بس تم مما کو نہ بتانا میں وعدہ کرتا ہوں کہ ابھی آئس کریم کھلاؤں گا"

مسٹر ابھی تو آپ مما کو ہسپتال لے کے جا رہے ہیں اینڈ آئس کریم نہیں میں تو کل آپ سے بروسٹ پارٹی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" لوں گی اب آپ کا راز بھی تو رکھنا ہے

" چلو جو بھی لے لینا لیکن مما کہاں ہیں "

" وہ باہر کار میں ہیں ان کا بی پی تھوڑا سا ہائی ہو گیا ہے چیک کرانا ہے "

" اوکے بائے "

شاہ میر کمرے سے باہر نکل گیا

....

سبحان مسلسل دو دن سے مسیج کالز کر رہا تھا مگر نور نہین اٹھا رہی تھی ابھی وہ سونے کے لیے لیٹی تھی مگر نیند نہیں اُر ہی تھی وہ سارا واقعہ اس کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا عین اسی وقت سبحان کا مسیج آیا نور نے موبائل پکڑا اور مسیج پڑھا

" نور فار گوڈسیک مجھے یہ تو بتاؤ میری غلطی کیا ہے "

تو نور زیر لب بڑبڑائی

"تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے سبحان میں تم سے کس طرح بات کروں شرمندگی ہوتی ہے مجھے "

مگر پھر ہمت کرکے اس نے انگلیاں فرمائی اور سبحان کا نمبر ڈائل کرنے لگی

....

نور پلیز ٹرائے تو انڈرسٹینڈ ات نور اگر تم مجھ سے ناراض ہو تو پلیز مجھے معاف کردو یو ناؤ اس میں میری کوئی "میسٹیک نہیں تھی سب اس قدر انجانے میں ہو گیا تھا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کی کال ریسیو کرتے ہی سبحان لگاتار بولنے لگا تھا

آئی ناؤ سبحان یہ تمہاری میسٹیک نہیں ہے میں جانتی ہوں سبحان سب انجانے میں ہوا مجھے تم سے شرمندگی " ہوتی ہے کس منہ سے تمہارا سامنا کروں "

ارے اتنی آپ سیٹ نہ ہو میں وہی ہوں پہلے والا اینڈ شاہ میر کو تو پتا ہے نا سب اینڈ اس نے بھی تو کسی کو کچھ " نہیں پتایا"

سبحان تمہیں نہیں پتا شاہ میر بھائی کو دیکھ کر مجھے کتنی شرمندگی ہوتی ہے ان سے نظریں نہیں ملا ہوتی عروہ" نے بھی غور کیا ہے مجھے کہہ رہی تھی کہ آپی آپ کی شاہ میر بھائی سے لڑائی ہوئی ہے ایون شاہ میر کی مما نے " بھی پوچھا کہ عروہ بتا رہی تھی کہ شاہ میر سے تمہاری لڑائی ہوئی ہے اب میں کیسے سب کو بتاؤں

ریلیکس یار ریلیکس خود کو اتنا پریشر ائزاڈ نہ کرو شاہ میر کے ساتھ خود کو اڈجسٹ کرو اینڈ فار گوڈ سیک مجھ " " سے شرمندہ مت ہو یو ناؤ کے ہمارے درمیان کچھ بھی ایسا ویسا نہیں ہوا

" لیکن سبحان کریکٹر پر داغ تو لگ گیا پولیس بھی پوری تفتیش کیوں نہیں کرتی بلا وجہ تم پر شک کر لیا"

اچھا وہ سب چھوڑو کل پارک چلیں گے مارننگ واک پر ابھی ریلیکس ہو کر سو جاؤ اور کوئی ٹینشن نہیں لینی"

ٹھیک ہے نا آنٹی بھی کہہ رہی تھیں کہ نور کو سمجھایا کرو کہ جلدی شادی کر دیں تم دونوں کی اچھا نور اب بس "کل مارننگ واک کے لیے ریڈی رہنا

" ٹھیک ہے بابا او کے بائے گڈ نائٹ"

"گڈ نائٹ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نے مسکراتے ہوئے فون میز پر رکھ دیا

بہت بڑی پرابلم سولو ہو گئی"

....

ایمبولینس انتہائی تیز رفتاری سے چوک کو کراس کر رہی تھی سامنے دیوار پر لگا گھڑیال رات کے بارہ بجا رہا تھا سڑک پر زیادہ ٹریفک نہ تھی مگر پھر بھی گاڑیاں ایمبولینس کو دیکھ کر راستہ دے دیتیں اور ایک طرف ہو جاتیں ایمبولینس کا رخ ہسپتال کی طرف تھا ایمبولینس کی آواز سنتے ہی شاہ میر نے کار ایک طرف کر لی

" یااللہ رحم"

شاہ میر کی امی نے ایمبولینس دیکھ کر کہا

مجھے یاد ہے بیٹا جب تمہارے نانا ابو کی دیتھ ہوئی تھی تو اس طرح ایمبولینس میں میں تھی اور تمہاری آنٹی"

" اور میری بانہوں میں دم توڑ گئے

شاہ میر کی امی چلانے لگی

"امی پہلے آپ کی طبیعت خراب ہے اتنی ٹینشن نہ لیں"

" جب بھی ایمبولینس دیکھتی ہوں یہی ہوتا ہے مجھے ابا یاد آتے ہیں"

شاہ میر اپنی امی کو چپ کرانے لگا

" لیں ہسپتال آ گیا"

ایمبولینس ہسپتال کے گیٹ پر آ کے رکی شاہ میر نے کار ایمبولینس سے تھوڑے فاصلے پر روکی ایمبولینس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سٹریچر پر ایک باڈی کو باہر لایا گیا تو پیچھے آتے محسن صاحب پر شاہ میر کی نظر پڑی جو ایمبولینس سے باہر نکل رہے تھے کار کے آگے والے بلب سڑک پر اندھیرے میں روشنی بکھیر رہے تھے کار گلی کے بالکل سامنے آکر رکی اور حماد کار سے باہر نکلا اس کی حالت بتا رہی تھی کہ اس نے نشہ کیا ہوا ہے کیونکہ وہ جب کار سے باہر نکلا لڑکھڑا رہا تھا کار سے نکلتے ہی اس نے اندر موجود اپنے دوستوں کو ہاتھ ہلا کر خیر باد کہا اور گلی میں چلا گیا کار میں اب تین لڑکے رہ گئے تھے

کتنا بیوقوف ہے یہ لڑکا" ایک نے کہا"

"آج اپنی شادی کی شاپنگ کی ہے اور ہمیں بھی کرائی"

ایک اور نے کہا

اور تمہیں پتا ہے اس نے مجھ سے ایک شرط لگائی تھی اپنی ماموں کی بیٹی سے شادی کرنے کی اور اس میں ہار "

" گیا تو اپنی اماں کا زیور چرا کے اس نے مجھے شرط کے پیسے دیے

"ہاہاہا"

سب نے قہقہہ لگایا اور ڈرائیونگ سیٹ پر موجود لڑکے نے کار کی چابی گمائی تو کار سٹارٹ ہو گئی

....

ایمبولینس انتہائی تیز رفتاری سے چوک کو کراس کر رہی تھی سامنے دیوار پر لگا گھڑیال رات کے بارہ بجا رہا تھا سڑک پر زیادہ ٹریفک نہ تھی مگر پھر بھی گاڑیاں ایمبولینس کو دیکھ کر راستہ دے دیتیں اور ایک طرف ہو جاتیں ایمبولینس کا رخ ہسپتال کی طرف تھا ایمبولینس کی آواز سنتے ہی شاہ میر نے کار ایک طرف کر لی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" یااللہ رحم"

شاہ میر کی امی نے ایمبولینس دیکھ کر کہا

مجھے یاد ہے بیٹا جب تمہارے ناناابو کی دیتھ ہوئی تھی تو اس طرح ایمبولینس میں میں تھی اور تمہاری آنٹی"

" اور میری بانہوں میں دم توڑ گئے

شاہ میر کی امی چلانے لگی

"امی پہلے آپ کی طبیعت خراب ہے اتنی ٹینشن نہ لیں"

" جب بھی ایمبولینس دیکھتی ہوں یہی ہوتا ہے مجھے ابا یاد آتے ہیں"

شاہ میر اپنی امی کو چپ کرانے لگا

" لیں ہسپتال آگیا"

ایمبولینس ہسپتال کے گیٹ پر آکے رکی شاہ میر نے کار ایمبولینس سے تھوڑے فاصلے پر روکی ایمبولینس سے سٹریچر پر ایک باڈی کو باہر لایا گیا تو پیچھے آتے محسن صاحب پر شاہ میر کی نظر پڑی جو ایمبولینس سے باہر نکل رہے تھے

" یہ یہ تو محسن صاحب ہیں"

کار چلاتا ہوا شاہ میر بڑبڑایا تو اس کی امی مارے حیرت کے اسے دیکھنے لگی

امی یہ محسن انکل ہیں جن کے بارے میں میں آپ کو بتایا تھا اور دیکھیں یہ ایمبولینس کے پاس کھڑے ہیں"

"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ارے بیٹاپتا کرو انہیں کوئی مدد تو نہیں چاہیے"

" جی امی"

شاہ میر اپنی امی کو کار میں چھوڑ کر باہر کو لپکا

مگر اس وقت اس وجود کو اسٹریچر پر ڈال کر ہسپتال کے اندر لے جایا جا چکا تھا اور محسن صاحب بھی پیچھے

پاگلوں کی طرح دوڑ رہے تھے شاہ میر اپنی امی کے پاس واپس آیا

" چلیے امی اندر چلتے ہیں"

شاہ میر نے کہا تو اپنی امی کو سہارا دے کر اٹھانے لگا

جب وہ ہال سے گزر رہے تھے تو اس نے دو نرسوں کو کہتے سنا

"ابھی جس لڑکی کو ایمبولینس میں لایا گیا ہے نا وہ بے ہوش ہے ہوش میں نہیں آرہی"

تو شاہ میر کے اوسان خطا ہو گئے

" اس کا مطلب محسن صاحب کی بیٹی"

شاہ میر کے ہوش اڑ گئے

" نہیں اسے کچھ نہیں ہو سکتا کچھ بھی نہیں"

اپنے بیٹے کے بدلتے تیور اس کی ماں دیکھ رہی تھی مگر شاہ میر نے بھی یہ بھانپ لیا تھا اس نے اپنی امی کو لیب میں چھوڑا جہاں ان کو ڈرپ لگ گئی اور اسی وجہ سے ان کی آنکھ لگ گئی اور شاہ میر ان کے پاس بیٹھا تھا طرح طرح کے خیالات اس کے دماغ میں آرہے تھے عین اسی وقت اسے ہسپتال کی مسجد سے فجر کی اذان کی آواز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی

حی علی الفلاح

پر لبیک کہتے ہوئے شاہ میر ہسپتال کی مسجد میں چلا گیا

بے شک جہاں انسان کی تمام تر خواہشات اور کوششیں ختم ہوتی ہیں وہیں سے تو خدا کی عطا کا آغاز ہوتا ہے

اس دنیا میں واحد ایک ہی ذات ہے جس سے رجوع کرنا ہی انسان کو تمام تر مشکلات سے نکال سکتا ہے

نور اور سبحان مارننگ واک کر رہے تھے پارک میں

"سبحان صبح کتنی خوبصورت ہوتی ہے نا"

بالکل بہت زیادہ یہ صبح ہمیں پچھلے دن میں ہونے والے تمام برے واقعات کو بھلا کر ایک نیا آغاز کرنے کی"

امید دلاتی ہے اور پیچھے ہونے والے اچھے واقعات سے حوصلہ افزائی کراتے ہوئے مزید ثابت قدم رہنے کا

" سبق دیتی ہے

سبحان نے نور کی طرف دیکھا

" تم صحیح کہتے ہو سبحان"

" دیکھو نور"

سبحان نے نور کے ہاتھ پکڑ کر کہا

آج کے بعد میرے بارے میں کبھی بھی کچھ غلط نہ سوچنا تم میرے لیے ہیرا ہو چاہے تم پیتل کی بھی بن"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" جاؤ گی نہ تم میرے لیے ہیرا رہو گی اور میں ہمیشہ تم سے پیار کرتا رہوں گا اس لیے ایسا کبھی مت سوچنا

سبحان نے کیا تو نور سبحان کے گلے لگ گئ

" آئی لو یو سبحان"

" آئی لو یو ٹو مائے ڈئیر"

عین اسی وقت نور کے موبائل کی گھنٹی بجی

تو نور نے پرس سے فون نکالا

" شٹ مما کا فون ہے"

نور نے فون ریسیو کیا تو دوسری طرف سے آنے والی آواز پر نور نے دانت بھینچ لیے اور فون بند کر دیا

کالج ٹائم ہونے کو ہے مما ڈانٹ رہی تھیں،، "

نور نے سبحان سے کہا

" اور مائے گوڈ باتوں میں پتا ہی نہ چلا"

سبحان نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہ دونوں پارک میں پھولوں کے درمیان بنی راہداری پر چلنے لگے

نماز کے بعد بھی شاہ میر بیٹھا دعا مانگ رہا تھا

یا اللہ اس لڑکی کو ہوش میں کے آیئے یا اللہ اسے ہوش میں لے آئے یا اللہ میں نے آج تک اسے نہ دیکھا نہ "

اسے جانتا ہوں مگر جب سے اس کی آنکھیں دیکھی ہیں اس کی معصوم نگاہوں نے مجھے بہت متاثر کیا ہے یا اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایک بہت معصوم بھولی بھالی لڑکی ہے اسے شفا عطا کریں نہ جانے کیوں اسے کھونے کا ڈر مجھے کاٹ کھائے جا رہا ہے اس بات کے باوجود کہ میں اسے جانتا بھی نہیں ہوں یا اللہ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میرا اس سے کوئی رشتہ ہے کوئی بہت گہرا رشتہ اسے ٹھیک کر دیں "

شاہ میر نے دعا مانگی اور باہر آ گیا

جب سے اس نے ہوش سنبھالا تھا آج تک کبھی نماز نہیں پڑھی تھی مگر یہ نہ جانے کیسا رشتہ تھا جس نے آج پہلی بار اسے اللہ کے سامنے گڑگڑانے پر مجبور کر دیا وہ بھی کسی اور کے لیے

راہداری سے گزرتے ہوئے اس کی نظر محسن صاحب پر پڑی جو کافی پریشان تھے تو شاہ میر ان کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا سلام دعا کے بعد محسن صاحب نے اڈے بتایا کہ ان کی بیٹی رات میں چلا ہے جا رہی تھی کہہ رہی تھی کہ زمین پھٹ گئی ہے زمین آسماں کو جا رہی ہے اور عجیب و غریب باتیں کر رہی تھی پھر بے ہوش ہو گئی اور ابھی تک ہوش نہیں آیا شاہ میر پریشان ہو گیا اور محسن صاحب کو تسلی دینے لگا عین اسی وقت ایک نرس وہاں آئی اور آ کر محسن صاحب سے کہا

" آپ کی بیٹی منال کو ہوش آ گیا ہے"

محسن صاحب اور شاہ میر کا چہرہ خوشی سے جھومنے لگا

آج منال کالج نہیں آئی تھی تو نور کو اس کی فکر لاحق ہونے لگی

وہ کینٹین کے پاس اکیلی کھڑی تھی اور جوس پیتے ہوئے سامنے گراؤنڈ میں نظر دوڑائے سوچ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آج سے پہلے منال نے کبھی چھٹی نہیں کی خیر تو ہو گی"

اس نے منہ میں بڑبڑایا

"😊آج کالج سے واپسی پر شاہ میر بھائی کے ساتھ منال کے گھر کا چکر لگاؤں گی "

آرڈر کرنے لگی 🍪خود کو تسلی دیتے ہوئے اس نے ہلکی سے مسکان بھری اور کینٹین پر بسکٹ

....

"آنٹی شاہ میر بھائی فون ریسیو نہیں کر رہے"

عروہ نور کی امی کے پاس گئی جب شاہ میر واپس نہیں آیا تھا دس بج گئے تھے مگر شاہ میر اور اس کی امی ابھی واپس نہیں اُئے تھے ہسپتال سے

"کیا ہوا جہاں گئے ہیں وہ؟؟ اور نور کالج کیسے گئی"

آنٹی میں رات کو بتانا بھول گئی تھی رات کو امی کی طبیعت خراب ہو گئی تھی تو شاہ میر بھائی ان کو ہسپتال لے" بھی نہیں اٹھا رہے صبح سے کال کر رہی ہوں ابا بھی کل سے ملتان گئے ہوئے ہی 📱 گئے ابھی موبائل

"۔ عروہ نے نور کی امی کو تفصیل بتائی

"پریشان مت ہو بچی ہم ہسپتال چلتے ہیں تم ڈرائیور کو بلاؤ"

نور کی امی نے کہا تو عروہ باہر چلی گئی

....

"اومائے گوڈ"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر کمرے میں واپس آیا تو اس کا فون اڈے دکھا جو اس کی امی کے پاس پڑا تھا شاہ میر نے جا کر موبائل دیکھا تو اس پر عروہ کی کالز آئی تھیں

" شٹ میں اس لڑکی میں اتنا کھو گیا کہ فون یہیں بھول گیا"

اتنے میں اس کی امی کے بدن میں ہلکی سے ہلچل پیدا ہوئی تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوا

....

نور کالج کے باہر کھڑی تھی

" شاہ میر بھائی آ کیوں نہیں رہے یار آج صبح بھی مجھے ٹیکسی پر آنا پڑا یار اتنی دیر ہو گئی ہے"

نور خود سے باتیں کر رہی تھی

" ایسا کرتی ہوئی سبحان کو کال کرتی ہوں اور پھر اس کے ساتھ منال کے گھر سے کو لوں گی"

یہ کہہ کر نور سبحان کا نمبر ملانے لگی

....

شاہ میر اپنی امی کو ہسپتال سے واپس لے کر آ رہا تھا اس نے عروہ کو بتا دیا تھا موبائل کا کہ مصروف تھا اس وقت اسکا موبائل زور سے بھی رہا تھا

" اوہ گوڈ نور کا کال میں کوئی ریسیو نہیں کرنا ٹیکسی پر آ جائے گی"

اس نے ذہن میں سوچا اور گاڑی چلانے لگا

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب نور سبحان کے ساتھ منال کے گھر پہنچی تو وہاں سے اسے خبر ملی کہ منال ہسپتال داخل ہے تو نور کے اوسان خطا ہو گئے

" اوہ نو یا اللہ منال ٹھیک تو ہو گی"

نور نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا

"ریلیکس یار"

سبحان نے چابی ڈرائیونگ سیٹ پر لگائی

ویسے نام کیا ہے تمہاری فرینڈ کا"

"منال"

نور نے جواب دیا

"واؤ بہت پیارا نام ہے تمہاری فرینڈ کا"

"اور وہ بھی بہت پیاری ہے"

" پھر تو ملنا ہی پڑے گا اس سے"

"کیا کہا؟؟"

نور نے غصے سے کار ڈرائیو کرتے سبحان کی بازو کھینچی

ارے نہیں مزاق کر رہا تھا میرے لیے تم سے حسین کوئی نہیں ہے اگر مس یونیورس اور تمہارا مقابلہ "ہو جسئے تو بھی میں تمہیں چنوں گا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سو سویٹ لو یو بوئے"

نور نے فلائنگ کس دیتے ہوئے کہا

لیکن مجھے اپنا کسی مس یونیورس سے مقابلہ نہیں کرانا میں بہت پریشان ہوں ابھی جانے منال کس ہسپتال "

"میں ہے

"اس کی ماما کو فون کر لو"

" یہی تو پرابلم ہے نہ اس کے اپنے پاس فون ہے نہ اس کی ماما کے پاس اس کی فیملی بیت کنزرویٹو ہے "

اوہ سو سیڈ ایسا کرتے ہیں کہ میرا ایک فرینڈ ہے اس کے پاپا علم نجوم کے ماہر ہوں ان سے جا کر پوچھ لیتے ہیں "

" کچھ پتا چل جائے گا منال کس حال میں ہے

"اچھا آئیڈیا ہے مگر ابھی مجھے گھر چلنا ہے گھر میں بھی تھوڑی پرابلم ہے "

پھر نور سبحان کو گھر میں ہوئی پرابلم کے بارے میں بتانے لگی کہ شاہ میر اس کا کال ریسیو نہیں کر رہا تو سبحان بھی پریشان ہو گیا

....

"ارے بھائی کیا ہوا آپ کو اتنے سیڈ کیوں بیٹھے ہو؟؟"

شاہ میر بیڈ پر لیٹا چھت کو گھور رہا تھا کہ نور کمرے سے آئی اور بولنے لگی مگر شاہ میر نے کوئی جواب نہیں دیا

میں دیکھ رہی ہوں کہ جب سے آپ ہسپتال سے آئے ہیں تھوڑے سیڈ ہیں عروہ سے بھی پوچھا تو اس نے "

" کہا کہ حضرت سوئے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگراس بار بھی شاہ میر نے کوئی جواب نہ دیا

ارے وہ جو آپ کی گرل فرینڈ ہے جس سے آپ کل بات کر رہے تھے عروہ نے بتایا اس سے بات نہیں"

"کرنی کیا آپ کو اوہ اب سمجھ آئی کہ آپ کی لڑائی ہوئی ہے بھابھی سے

" نہیں نہیں کوئی گرل فرینڈ نہیں ہے جسٹ ٹائم سپینڈ کر رہا تھا میں"

شاہ میر نے بے تکا سا جواب دیا

اور تمہیں بھابھی کی بڑی جلدی ہے تمہاری بھابھی اس لڑکی جیسی تھوڑی ہو گی تمہاری بھابھی تو بہت"

"خوبصورت ہو گی جس کی آنکھیں اتنی پیاری ہیں خود کیسی ہو گی؟؟

شاہ میر خلا میں کھو گیا جیسے منال کی آنکھیں اسے ادھر دکھائی دے رہی ہوں

"ارے واہ میرے بھائی کو ایک لڑکی پسند آ گئی"

" لڑکی نہیں ابھی صرف آنکھیں دیکھی ہیں"

"کیسی ہیں آنکھیں؟؟"

" بہت پیاری پاکیزہ خوبصورت کیوٹ گول ایک بار بندہ دیکھے تو کھو جائے"

" یعنی آپ کو ان صاحبہ سے پیار ہو گیا ہے"

" صاحبہ سے نہیں آنکھوں سے"

بہت شوق ہے آپ کو پیار کا رہیے ابھی"

" لوگو سنو میرے شاہ میر بھائی کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوراونچی آواز میں بولی توشاہ میر نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی

....

" منال میں تو ڈر ہی گئی تھی اچھا بتاؤ ہوا کیا تھا"

دو دن بعد منال کالج آئی تو نور نے اس سے کہا دونوں گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں

" پتا نہیں کیا ہوا تھا بے ہوش سی ہو گئی تھی میں"

منال اسے تفصیل سے بتانے لگی

اچھا منال اس دن میں سبحان کے ساتھ گئی تھی اس کے دوست کے پاپا علم نجوم کے ماہر ہیں ان کے پاس تو"

" انہوں نے مجھے بتایا تو مجھے بہت پریشانی ہو گئی

" کیا بتایا انہوں نے"

انہوں نے بتایا کہ منال کی زندگی میں مشکلات آنے والی ہیں اس کے ستارے کو گرہن لگ چکا ہے اور یہ "

گرہن ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے جو اس بات کی نشاندھی ہے کہ منال بہت بڑی مشکل میں پھنسنے والی

ہے"

چھوڑو بھئی مجھے ان ستاروں اور جادو پر یقین نہیں ہے میری جو باجی ہیں جن کے درس میں جاتی ہوں وہ کہہ "

" رہی تھیں جادو صرف ایک دھوکا ہوتا ہے اچھا چھوڑو اور کینٹین چلیں

"منال مجھے ڈر لگ رہا ہے تمہیں ان سے توڑ کرا لینا چاہیے"

"چھوڑو بھئی میں آج باجی کے پاس جاؤں گی اور دم کرا لوں گی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے کہا تو نور خوف بھری آنکھوں سے اڈے دیکھنے لگی

....

گھر واپس آ کر منال کے ذہن میں نور کی باتیں گھومتی جا رہی ہیں تو وہ اپنی امی کے پاس گئی عافیہ بیگم پکوڑے بنا رہی تھی

"امی"

منال نے پاس آ کر کہا

" منال میری بچی دیکھو کتنے مزے کے پکوڑے بنا رہی ہوں"

"امی خیر تو ہے"

ارے اللہ نہ کرے تمہاری پھوپھو آ رہی ہیں یہاں ان کا کہنا ہے حماد کہ شادی سے پہلے ایک بار چکر لگا جائیں"

"پھر بھائی کے گھر کا موقع نہیں ملے گا

"اوہ اچھا امی"

منال کو الفاظ نہ ملے تو کیچن سے باہر جانے لگی

"منال بیٹا کیا ہوا آپ اداس لگ رہی ہو"

تو منال کے چلتے قدم رک گئے تو منال نے عافیہ بیگم کو سب کچھ بتایا

ارے میری بچی یہ جادو کچھ نہیں ہوتا دل پر بھار نہ رکھو تمہاری تسلی کے لیے عصر کے بعد باجی کی طرف "چلیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عافیہ بیگم نے منال کا ماتھا چومتے ہوئے کہا تو منال خوش ہو گئی

....

"بیٹا دن رات اللہ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کیا کرو اللہ کے ذکر سے بڑی طاقت کوئی بھی نہیں ہے اللہ کا ذکر تمام بلاؤں کو روک دیتا ہے"

منال عافیہ بیگم کے ساتھ باجی کے گھر گئی تھی اور باجی کو ساری بات بتائی تو وہ منال کو تسلی دینے لگی

"یہ پانی ہے اللہ کے نام والا دم والا یہ کثرت سے پیا کرو معاملہ ایسا لگتا تو نہیں ہے لیکن آپ قمیض بھیج دیجیے گا میں چیک کر دوں گی "

عافیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا اور جانے کے لیے اٹھ گئیں مگر باجی نے نظریں جھکائی تو ان میں ایک عجیب ساخدشہ اور خوف تھا

منال پہاڑ کی چوٹی پر کھڑی تھی ہر طرف تاریکی ہی تاریکی تھی اسے کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا وہ پہاڑ پر چل رہی تھی اچانک وہ کنارے تک پہنچ گئی جوں جوں وہ آگے جاتی پہاڑ پیچھے سے ٹوٹتا جاتا تھا اس نے نیچے جھانک کر دیکھا تو نیچے آگ تھی آسماں کی طرف اٹھتی آگ کی لپیٹیں دیکھ کر منال کے ہوش اڑ گئے منال کو ایسے لگا جیسے اس کے پیر پھسل گئے ہیں اور وہ پہاڑ سے گر گئی ہے اور آگ میں گر رہی ہے منال چلانے لگی

"اللہ اکبر اللہ اکبر"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسجد کے سپیکر سے اذان کی آواز آنے لگی

منال کو لگا جیسے کوئی طاقت ورروشنی آئی ہے اور اسے آسمان کی طرف کھینچتے ہوئے آگ میں گرنے سے بچاتی ہے

اسے اذان کی آواز سنائی دینے لگی کوئی میٹھی آواز سے اذان دے رہا تھا

منال بھی اس آواز کے جواب میں اذان کو دھرنے لگی اب وہ اس آگ سے بہت دور فضاؤں میں جا چکی تھی

"اشھد ان لا الہ الا اللہ"

منال کی آنکھ کھل گئی وہ پسینے میں شرابور تھی اور اپنے بستر پر تھی

اس نے اپنے آپ کو دیکھا اور تعوذ پڑھ کر ایک طرف تھوکا اور اذان کا جواب دینے لگی

....

ناشتے کی میز پر سب بیٹھے تھے منال حماد محسن صاحب عافیہ بیگم اور صائمہ۔۔سب ناشتہ کرنے میں مصروف تھے مگر منال اپنے اس خواب کے بارے میں سوچ جا رہی تھی مسلسل کئی دن سے اڈے یہی خواب آتا تھا اور آج وہ خواب تھوڑے اضافے سے آیا تھا کہ کسی طاقت نے اسے آگ میں گرنے سے بچا لیا تھا اس سے پہلے ہمیشہ وہ آگ میں گر جایا کرتی تھی

"منال بیٹا"

عافیہ بیگم کی آواز سن کر منال خیالوں سے باہر آئی

صائمہ حماد اور محسن صاحب ناشتہ کر کے جا چکے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ ناشتہ نہیں کر رہی کالج کا ٹائم ہو رہا ہے"

"امی وہ کر لیا پیٹ بھر گیا"

منال نے اپنے چہرے پر سے خوف کی چادر ہٹاتے ہوئے کہا

اچھا سنو آج میں تمہاری پھوپھو کے ساتھ بازار جا رہی ہوں کہہ رہی تھی کہ ساتھ چلوں اگر میں نہ "،

کر دیتی تو پھر باتیں بناتی تم یہ چابی لو اور رکشے والے سے کہا کرو تمہیں اس چوک میں اتار اکرے وہاں دور

سے چل کر آنا پڑتا ہے میری بچی کو سکول میں تو تمہارے ابا لے آتے تھے تو کوئی فکر نہیں تھی مگر اب کالج

"اتنی دور ہے وہ نہیں جا پاتے رکشے پر فکر لگی رہتی ہے مجھے

"امی آپ پریشان نہ ہوں میں ان سے کہا تھا تو رکشے والے بھائی کہہ رہے تھے اتار دیں گے"

" اچھا بیٹا دودھ تو پی لے"

عافیہ بیگم اسے زبردستی دودھ پلانے لگہ

....

" منال منزل میں تمہیں کہا تھا کہا تھا میں نے مگر تم تمہیں میری بات کا اثر ہوتب ہے نا"

منال اور نور لائبریری میں بیٹھی تھی آمنے سامنے کرسیوں پر

" آہستہ بولو نور میم آؤٹ کر دیں گی"

منال نے کتاب کا صفحہ پلٹا

"اچھا یہ بتاؤ ابھی کیا پڑھ رہی ہو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی یہ کتاب دیکھی تھی جادو اور اسلام پڑھنے لگی میں ویسے نور میں کل باجی کے پاس گئی تھی وہ کہہ رہی "

" تھیں کہ کوئی بات نہیں بس دم والا پانی پیتی رہوں افاقہ ہوگا

" میری مانو سبحان کے دوست کے پاپا سے اس خواب کی تعبیر پوچھ لیتے ہیں"

" نہیں میں آج باجی کے پاس جاؤں گی"

" اوکے میم چلو اب مجھے بھوک لگ رہی ہے کینٹین چلیں"

نور نے منہ بناتے ہوئے کہا

" آج کالج سے واپسی پر باجی کے ہاں جاؤں گی اور قمیض بھی لینی ہے صبح ابا چیک کرنے دے کر آئے تھے"

" صبح صبح ہی انکل کو باہر نکال دیا گھر سے"

کوری ڈور سے گزرتے ہوئے وہ گراؤنڈ تک آ گئیں

" میرے ابا ہوتے تو ان کو کبھی ایسے گھر سے نہ نکالتی ان کی بہت خدمت کرتی میں"

نور نے مایوسی بھری نگاہوں سے کہا

پریشان مت ہو نور اللہ کہ مرضی تھی اس کے آگے ہم انسانوں کی کیا مرضی ہے تم اس طرح روؤ گی تو ان "

" کو تکلیف ہوگی ہم تو بس ان کے لیے دعا کر سکتے ہیں اللہ ان کے درجات بلند کرے

منال نے نور کو گلے سے لگایا اور اسکے آنسو پونچھنے لگی

" جب سے ابا فوت ہوئے ہیں تب سے بڑی خالہ نے ہمیں گھر بلا لیا"

"مجھے پتا ہے نور اداس مت ہو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور والدین بھی اللہ کی کتنی بڑی نعمت ہوتے ہیں باپ اولاد کو ساری دنیا کی تشنگی سے بچا کر رکھتے ہیں اور" ایک محفوظ سائبان دیتے ہیں جبکہ ماں اس سائبان میں اجالا کرتی ہے دونوں میں سے ایک بھی نہ ہو تو زندگی " اجیرن ہو جاتی ہے

" بالکل نور ایسا کرو تم اداس نہ ہو مجھ سے تمہارے آنسو دیکھے نہیں جاتے"

منال نے نور کے آنسو صاف کیے اور اسے دوبارہ گلے سے لگالیا

....

" بیٹھیے یہاں پر باجی نماز پڑھ رہی ہیں"

ایک عورت نے منال کو صوفے پر بڑھاتے ہوئے کہا تھوڑی دیر بعد باجی تسبیح پڑھتے ہوئے ادھر آ گئیں اور منال کے پاس آ کھڑی ہوئیں

روز ایک ہی خواب اس بات کی نشاندھی کر رہا ہے کہ کوئی آپ کو ہر روز نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا" ہے لیکن آج کا خواب اس لیے ہوا کیونکہ اس وقت فجر کی اذان ہو رہی تھی اور شیطان رحمان کے آگے ٹک نہیں سکتا بس اپنا حوصلہ بڑا رکھو بیٹا میں نے قمیض دیکھ لی ہے یہ کالا جادو ہی ہے کوئی آپ پر کالا جادو کر رہا ہے لیکن اللہ کا نام اور اسکا کلام سب سے عظمت والا ہے ذکر تلاوت جاری رکھیے سب ٹھیک ہو جائے گا اسکے " علاوہ کچھ وظیفے ہیں میں نے اس کاغذ پر رکھ دیے ہیں وقت کے ساتھ کہ کب کونسا وظیفہ پڑھنا ہے

باجی نے منال کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عافیہ بیگم کو حماد کے ساتھ بازار بھیج دیا اور خود بہانہ لگا کر صائمہ گھر رہ گئیں تھیں جب کافی دیر تک منال کالج سے نہ آئی تو صائمہ کمرے میں گئی اور اپنے پرس زپ کھولی اس میں سے ایک پتلا نکالا کپڑے سے بنا روئی سے بھرا ہوا اور گھر کے باہر لان میں چلی گئی

....

منال گھر کے سامنے آئی تو اس نے دیکھا کہ گھر کے باہر لگی انگور کی بیل پر انگور پک گئے ہیں پھر اس نے گلی میں دیکھا کوئی نہیں تھا اور وہ دیوار پر چڑھ کر انگور توڑنے لگی ایسے میں اس کی نظر اندر لان میں پڑی تو منظر دیکھ کر اسکے اوسان خطا ہو گئے

....

"آپ آئے ہو؟؟"

نور کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے صوفے پر سبحان بیٹھا مسکرا رہا تھا

"کیوں آپ کو کسی اور کا انتظار تھا؟؟"

"وہ کیا ہے نا میرے ایک منگیتر صاحب ہیں ان کا انتظار کر رہی تھی"

" ارے واہ منگنی بھی کرا لی اور مجھے بتایا بھی نہیں ویسے میری بھی منگنی ہو گئی ہے"

سبحان نے بسکٹ میں منہ میں ڈالا

"بڑے تیز نکلے ہو آپ تو ویسے کس سے منگنی ہوئی ہے آپ کی؟؟"

" میری منگنی ایک چڑیل سے ہوئی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبحان نے نیچے والے ہونٹ کو دانت کے نیچے دبایا

"کیا کہا چڑیل"

نور نے غصے سے سبحان کو دیکھا

" نہیں نہیں میرا مطلب وہ ایک پری ہے"

"صرف پری ہے"

نور نے غصے سے کہا

" پری کہہ دیا ہے اب اور کیا کہوں"

سبحان سوچنے لگا۔

"نہیں نہیں پری بھی اور چڑیل بھی ہے"

سبحان نے ہنستے ہوئے کہا مگر اگلے ہی لمحے نور اسے گردن کے پیچھے سے شرٹ سے پکڑ لیا

"اب بولو چڑیل"

" نہیں نہیں میری منگیتر بہت پیاری ہے حور ہے وہ پری ہے"

"شکر ہے بولا یہ لفظ کب سے یہ سننا چاہ رہی تھی اور جب تک کھینچا نہیں بولے نہیں تم"

""ویسے تمہاری کس سے منگنی ہوئی ہے"

" میرے ایک منگیتر بھائی ہیں"

نور نے کہا تو سبحان کن آکھیوں سے اسے تکنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ آئے ہو؟؟"

نور کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے صوفے پر سبحان بیٹھا مسکرا رہا تھا

"کیوں آپ کو کسی اور کا انتظار تھا؟؟"

"وہ کیا ہے نا میرے ایک منگیتر صاحب ہیں ان کا انتظار کر رہی تھی"

" ارے واہ منگنی بھی کرا لی اور مجھے بتایا بھی نہیں ویسے میری بھی منگنی ہو گئی ہے"

سبحان نے بسکٹ میں منہ میں ڈالا

"بڑے تیز نکلے ہو آپ تو ویسے کس سے منگنی ہوئی ہے آپ کی؟؟"

" میری منگنی ایک چڑیل سے ہوئی ہے"

سبحان نے نیچے والے ہونٹ کو دانت کے نیچے دبایا

"کیا کہا چڑیل"

نور نے غصے سے سبحان کو دیکھا

" نہیں نہیں میرا مطلب وہ ایک پری ہے"

"صرف پری ہے"

نور نے غصے سے کہا

" پری کہہ دیا ہے اب اور کیا کہوں"

سبحان سوچنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں نہیں پری بھی اور چڑیل بھی ہے"

سبحان نے ہنستے ہوئے کہا مگر اگلے ہی لمحے نورا سے گردن کے پیچھے سے شرٹ سے پکڑ لیا

"اب بولو چڑیل"

" نہیں نہیں میری منگیتر بہت پیاری ہے حور ہے وہ پری ہے"

"شکر ہے بولا یہ لفظ کب سے یہ سننا چاہ رہی تھی اور جب تک کھینچا نہیں بولے نہیں تم"

""ویسے تمہاری کس سے منگنی ہوئی ہے"

" میرے ایک منگیتر بھائی ہیں"

نور نے کہا تو سبحان کن آکھیوں سے اسے تکنے لگا

" میرا مطلب میرے منگیتر اور بھائی ہیں"

نور نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے کہا

مگر سبحان غصے سے اٹھ کھڑا ہوا تھا

اور باہر دروازے کی طرف جا رہا ہے

نورا سے روکتی رہی مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا اور غصے سے زور سے دروازہ بند کر دیا

دل امید توڑا ہے کسی نے

سہارا دے کے چھوڑا ہے کسی نے

نہ منزل ہے نہ منزل کا نشاں ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں پہ لا کے چھوڑا ہے کسی نے

....

سبحان کے جانے کے بعد نورا سے مسلسل مسیج اور کالز کرتی رہی مگر سبحان نے کوئی جواب نہ دیا کوئی رات دس بجے کا وقت تھا جب نور شاہ میر کے کمرے میں آئی کیا دیکھتی ہے شاہ میر لاؤڈ سپیکر آن کیے نصرت فتح علی خان کے اداسی اور رنجیدہ گانے سن رہا ہے

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی

رونا چاہوں تو آنسو نہ آئے

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی

یاد آتے ہیں بیتے زمانے جب تم آئے تھے ہم کو بنانے

اب تو دل دکھے درد منائے

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی

پایا یہ ہم نے بن ترے

رنج کی باتیں اور غم کے اندھیرے

وہ بھی تو ہم سے کھو گئے ہیں

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی

رونا چاہوں تو آنسو نہ آئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سایہ بھی ساتھ جب چھوڑ جائے ایسی ہے تنہائی

" شاہ میر "

نور نے رونی صورت بنا کر کہا تو شاہ میر جو موشن میں گانے سن رہا تھا باہر آیا

"یہ گانے تو مجھے سننے چاہیں بھائی آپ کیوں سن رہے ہو؟؟"

"کیوں کیا ہوا؟؟"

" سبحان مجھ سے ناراض ہیں"

منال شاہ میر کو ڈیٹیلز بتانے لگی تو شاہ میر کی بھی ہنسی چھوٹ گئی

" اچھا بھلا اداس بیٹھا تھا میں ہنسا دیا اچھا میں سبحان سے بات کرتا ہوں"

....

نور اور سبحان ٹیبل پر بیٹھے ایک دوسرے کو گھور رہے تھے ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے

"شاہ میر کے کہنے پر یہاں آیا ہوں میں"

" سبحان می آپ سے مذاق کر رہی تھی"

"! کتنا گھٹیا مذاق تھا"

"آئی ایم سوری"

نور نے کانوں کو ہاتھ لگایا تو سبحان کا بھی ہاسا نکل گیا

"😂😂میں بھی مزاق کر رہا تھا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" مطلب وہ سب غصہ مذاق تھا"

☹منال کی صورت رونی ہوگئی

" بریو گرل بریو"

سبحان نے نور کے چہرے پر انگلی سے چھیڑا تو نور بھی شرماتے ہوئے مسکرادی

....

"کیا تم جا رہی ہو منال ؟؟"

منال اور نور گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں

" ہاں"

" لیکن منال مارچ شروع ہونے کو ہے اور تمہیں پتا ہے نا مارچ میں تمہاری برتھ ڈے ہے"

"ارے بابا شادی تو تین دن کی ہے حد چار دن برتھ ڈے سے پہلے لوٹ آؤں گی"

منال نے کہا

"ویسے منال میں نوٹ کر رہی ہوں کہ تم تھوڑی پریشاں ہو"

" ہاں نور میں تمہیں بتانے ہی لگی تھی"

" بات کیا ہے"

نور نے منال کے شانے پر ہاتھ رکھا

"تو منال نے اسے بتایا کہ اس نے پھوپھو صائمہ کو گھر کے آنگن میں زمیں کھودتے دیکھا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" رہنے دو منال ماما کو بات نہ بتانا ویسے ہی زمین کھود رہی ہوں گی"

"پتا نہیں کیوں مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے"

اگر تم نے ماما یا بابا کو یہ بات بتائی تو فضول میں یہ تو وہ تمہارے یا صائمہ پھوپھو کے خلاف ہو جائیں گے پہلے"

" دیکھو تو سہی کہ انہوں نے زمیں کھودی کیوں

"نور مجھے مٹی سے الرجی سے میں کیسے دیکھوں گی"

"میں تمہارے گھر آجاتی مگر آج تم لوگ تو حیدر آباد جا رہے ہو حماد کی شادی پر"

"شادی سے آکر ضرور دیکھیں گے اچھا میں چلتی ہوں رکشے والے بھائی آگئے ہوں گے"

منال نور کو خدا حافظ کہتی چلی گئی

....

منال کالج سے باہر نکلی اور رکشے پر بیٹھنے لگی تھی کہ وہ کار سے ٹکراتی ٹکراتی بچی اور رکشے پر چڑھ گئی کیونکہ کار چلاتا ہوا شاہ میر نقاب میں موجود منال کی آنکھوں کو تک رہا تھا اور تب تک تکتا رہا جب تک منال کا رکشہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گیا

....

آج حماد کی بارات تھی۔

"منال ادھر تو آؤ آکر میرے ساتھ سیلفی لو"

یہ منال کی دور کی کزن تھی عائشہ جو منال کو کرسی سے اٹھا کر لائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے عائشہ کے ہاتھ سے موبائل پکڑا اور پکچر لینے لگی

"عائشہ مجھے یہ استعمال نہیں کرنا آتا تم ہی لو"

منال عائشہ کو موبائیل پکڑانے لگی تو موبائل اس کے ہاتھ سے پھسل گیا اور شامیانے کے پیچھے چلا گیا

" میں لے کر آتی ہوں"

منال شامیانے کے پیچھے موبائل لینے چلی گئی

بارات کا انتظام ایک کھلے میدان میں شامیانے لگا کر کیا گیا تھا منال جو نہی باہر نکلی ہر طرف اندھیرا دیکھ کر

اسے ڈر لگ رہا تھا پھر اس نے موبائل ڈھونڈا اور پکڑ لیا

موبائل پکڑ کر وہ مڑی ہی تھی کہ اسنے کسی کی آواز سنی

پھوپھو صائمہ کسی عورت سے بات کر رہی تھیں

"""یہاں شامیانے کے باہر آ کر"

منال اس طرف گئی اور بات سننے لگی

جو پیر صاحب کا آپ نے بتایا تھا ان سے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا جب سے منال درس والی باجی کا پانی استعمال"

"کر رہی ہے اسے کچھ نہیں ہو رہا یہاں تک کہ میں نے ان کے گھر میں پتلا بھی دبایا لیکن کوئی فایدہ نہیں ہوا

صائمہ کی باتیں سن کر منال کے ہوش اڑ گئے

فہد جہاز میں بیٹھا تھا اور کھڑکی سے باہر کے نظارے کو دیکھ رہا تھا جہاز برق رفتاری سے بادلوں کو چیرتا ہوا

جا رہا تھا نیچے سے سرسبز و شاداب زمین دکھائی دے رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کچھ بہت چھوٹا چھوٹا دکھائی دے رہا تھا کہیں چھوٹے چھوٹے کھیت کھلیان دکھائی دیتے اور ان میں ہل چلاتا کسان۔دور گاؤں کی لڑکیوں ندی پر پانی بھرتی دکھائی دے رہی تھی

" کتنا خوبصورت ہے میرا ملک "

وہ آج چار سال بعد پاکستان لوٹ رہا تھا پچھلے چار سال سے وہ کینیڈا تھا وہاں سٹڈی کے لیے گیا تھا اور پھر وہاں کی رنگینیت دیکھ کر اسی رنگینی میں گھل گیا تھا آج چار سال بعد واپس آ رہا تھا تو اسے یہ دیس بہت خوبصورت دکھائی دے رہا تھا

جہاز حیدر آباد شہر کی حدود میں داخل ہو چکا تھا خوبصورت عمارتیں کچے مکان دکھائی دے رہے تھے دور سے ائیر پورٹ دکھائی دے رہا تھا ابھرتے دن کے باوجود بھی ائیر پورٹ پر بتیاں جل رہی تھیں

" سب سیٹل ہو جائیں ہم لینڈ کر رہے ہیں "

ائیر ہوسٹس کی آواز نے اسے چونکا دیا تو وہ سیٹ بیلٹ کسنے لگا

....

جہاز ائیر پورٹ پر رکا ہوا تھا تو تمام مسافر جہاز سے باہر نکل کر سامان وغیرہ لے رہے تھے دوپہر ہو چکی تھی اور جہاز نے دو بجے پرواز بھرنی تھی آدھا گھنٹہ بچا تھا ابھی۔

فہد نے بھی کچھ سامان خریدا اور اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا

"لگتا ہے ٹائلٹ جانا پڑے گا"

فہد اٹھا اور ٹائلٹ جانے کے لیے چلنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹائلٹ سے واپس آکر وہ سیٹوں کے درمیان سے چلتا ہوا اپنی کرسی کی طرف جارہا تھا کہ وہ کسی سے ٹکرایا یہ ایک لڑکی تھی جس نے چادر سے اپنا چہرہ ڈھکا ہوا تھا

جونہی فہد اس سے ٹکرایا چہرے پر سے نقاب ہٹ گیا اور منال کس خوبصورت چاند سا چہرہ باہر نکلا اور فہد اس چہرے کو گھورنے لگا تھا

منال نے چہرہ جھکایا

"آئی ایم سوری"

اور نقاب کرنے لگی اور اپنی سیٹ تلاش کرنے لگی

مگر فہد جاتی ہوئی منال کو دیکھ رہا تھا اس کے دل میں ایک ہلچل مچی تھی ایک عجیب ہلچل

....

منال محسن صاحب اور عافیہ بیگم کے ساتھ بیٹھی تھی فہد اپنی سیٹ پر گیا اتفاقاً منال اس سیٹ پر بیٹھی تھی جو فہد کی نشست کے بالکل ساتھ تھی

"السلام علیکم انکل"

فہد نے محسن صاحب کو سلام کیا

"وعلیکم السلام"

"سیٹ بیلٹ باندھ لیجیے جہاز پرواز کرنے والا ہے"

ائیر ہوسٹس کی آواز سن کر سب بیلٹ باندھنے لگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"انکل میرے ابا کہتے ہیں بڑوں کی دعا میں طاقت ہوتی ہے پلیز مجھے بھی سفر کی سلامتی کی دعا دیجیے"

فہد نے منال کے سامنے خود کو ثابت کرنے کے لیے کہا تو فہد کی بات محسن صاحب کے دل کو چھو گئی

"کیوں نہیں بیٹا تم میرے بیٹے جیسے ہو"

محسن صاحب نے فہد کے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے دعا دی

"کتنا اچھا بچہ ہے"

محسن صاحب نے عافیہ بیگم سے کہا

"بالکل بہت ہی پیارا بچہ ہے"

" انکل آپ کہاں سے ہیں؟؟ وہ دراصل جب سفر کا ساتھی مل جائے تو سفر بہت اچھا گزر جاتا ہے"

فہد نے منال کو آنکھ کا اشارہ کیا

" بیٹا ہم کراچی سے ہیں"

"میں بھی کراچی سے ہوں انکل نائس تو میٹ یو"

فہد نے منال کی طرف دیکھا اور محسن صاحب سے ہاتھ ملانے لگا

پھر محسن صاحب نے اپنا پتا اسے بتایا اور فہد نے بھی اپنا پتا بتایا

" بیٹا آنا کبھی ہمارے ہاں"

"ضرور انکل اب تو آنا جانا لگا ہی رہے گا دوستی جو ہو گئی ہے"

فہد نے پھر سے منال کو دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دوستی جو ہو گئی ہے"

اس نے فقرہ دہرایا

"انکل آپ آئیے گا ملنے جلنے سے ہی تو پیار بڑھتا ہے"

فہد نے ایک بار پھر منال کو دیکھا

اس سارے سفر میں محسن صاحب فہد سے کافی متاثر ہوئے تھے جبکہ فہد منال سے

جہاز لینڈ کرنے لگا تھا

اندھیرا چھا رہا تھا

جو نہی جہاز رکا تو جھٹکے سے منال کے ہاتھ سے پرس اچھلا اور کوئی چیز نیچے گر گئی

منال اس بات سے انجان آٹھ کر چلی گئی مگر فہد نے پکڑ لی تھی

خدا حافظ انکل آپ سے مل کر بہت اچھا لگا" سلام دعا کے بعد محسن صاحب کو خدا حافظ کہا اور فہد اس کارڈ"

کو دیکھنے لگا

یہ سٹوڈنٹ کارڈ تھا

اچانک اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا

"شاہ میر میرا بھائی میری جان"

فہد نے شاہ میر کو گلے سے لگا لیا

"چلیں بھائی سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر فہد کو دور اشارہ کر کے بتانے لگا کیونکہ دور کار کے پاس عروہ نور اوران کے والدین کھڑے تھے

....

ساری رات منال سو نہ سکی تھی یہ تیسری رات تھی اسے نیند نہیں آرہی تھی جب سے اس نے صائمہ کی بات سنی تھی اس کے بعد اس کی نینداڑ گئی تھی شادی کے باقی دن بھی اداس سی رہی تھی آج بھی وہ گھر پہنچے تو دس بج گئے تھے عافیہ اور محسن آتے ہی سونے کی تیاری میں لگ گئے

" آج اماں ابا کو میں نہیں بتاسکتی وہ تھکے ہیں"

" ایسا کرتی ہوں زمین کھود کر اس پتلے کو نکال دیتی ہوں"

" نہیں اندھیرا ہے نہیں"

ساری رات اسی کشمکش میں گزر گئی اور وہ بھول گئی کہ آج اس کی سالگرہ ہے کیونکہ 7 مارچ کا دن شروع ہو چکا تھا نیا دن 12 بجے کے بعد شروع ہو جاتا ہے ایک بج گیا تھا

....

ناشتے میں بھی وہ عافیہ بیگم کو کچھ نہ بتا سکتی اور اداس منال کالج کو روانہ ہو گئی

جو نہی اس نے کمرہ جماعت کا دروازہ کھولا اندر کا منظر دیکھ کر وہ حیران رہ گئی ساری کلاس سجی ہوئی تھی ایک دم سے آواز آئی

"ہیپی برتھڈے منال"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے پیچھے مڑ کر دیکھا

اس کی کلاس کی ساری لڑکیاں اس کے پیچھے کھڑی اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھیں

کمرے میں بالکل تاریکی تھی ایک طرف آگ جل رہی تھی کچھ مرے جانوروں کے سر پڑے تھے کچھ ہڈیاں اور ان کے پاس ایک بوڑھا آدمی بیٹھا تھا آنکھیں میٹے وہ ہاتھ میں تسبیح لیے کچھ پڑھ رہا تھا اور اس کے بالکل سامنے بیٹھی تھی صائمہ

"اس لڑکی کو اب براہ راست کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا پاک کلام کی طاقت اسکے ساتھ ہے اگر تم اسے نقصان پہنچانا چاہتی ہو تو مجھے ایک عمل کرنا ہو گا اس سے براہ راست کوئی نقصان تو نہیں ہو گا لیکن وہ عمل آہستہ آہستہ اس کے جسم کو کھا جائے گا "

"مجھے منظور ہے بابا جی اس لڑکی نے میرے بیٹے کو ٹھکرایا اس کی زندگی کا خاتمہ کرنے کے لیے میں ہر عمل سے گزروں گی"

"ہر رات تمہیں یہ عمل کرنا ہو گا"

پھر پیر بابا صائمہ کو کچھ بتانے لگتے ہیں

"منال تم خوش نہیں ہوئی کیا سرپرائز سے"

منال اور نور گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں

"نہیں نہیں میں تو بہت خوش ہوئی ہوں سرپرائز سے مجھے تو یاد ہی نہیں تھا آج میرا برتھ ڈے ہے تھینک یو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سوچ

منال نے نور کو گلے سے لگایا اور اس کی گال پر کس کی

"ویسے منال تم اتنی پریشان کیوں ہو؟؟"

ابھی نور بولنے ہی لگی تھی کہ عریشہ اور کنول آ گئیں

"منال ہمیں پارٹی کب دے رہی ہو برتھ ڈے کی،"

"پپ پارٹی"

"ہاں پارٹی"

نور بھی بولی

" ایسا کریں گے آج میرے گھر پر رکھ لیتے ہیں"

منال نے سوچے بنا کہا

" ڈن چلو عریشہ سب کو بتاتے ہیں"

عریشہ اور کنول چلی گئی تو نور نے منال سے کہا

"منال اپنی مما سے پوچھے بنا فیصلہ کر لیا تم نے اگر تمہیں پارٹی کی اجازت نہ ملی"

"مجھے پتا ہے ماما نہیں مانیں گی مگر میں منالوں گی"

منال نے کہا اور کھڑی ہو گئی

اچھا میں چلتی ہوں رکشے والا آ چکا ہو گا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" مجھے ایڈمن آفس میں تھوڑا کام ہے میں ہولوں تم جاؤ پھر آج شام تمہارے گھر ملتے ہیں"

منال کالج کے دروازے کی طرف چل دی

دروازے کی طرف چلتے ہوئے لڑکیوں کا ایک گروہ اس کی طرف آیا

"ارے واہ منال اپنے گروپ کو پارٹی دے رہی ہو ہمیں بھول گئی"

ایک لڑکی نے غبارہ منال کے سر پر پھوڑا"

وہ سب کالج سے باہر نکل چکے تھے

منال نے نقاب بھی کر لیا تھا

""یار جلد ہی سب کو دوں گی"

منال نے ان کو ٹرخایا

"اچھا یہ میری طرف سے گفٹ"

رمشاء نے ایک پیکڈ گفٹ اسے دیا تو شمائلہ اور اذفرین نے بھی اپنا اپنا گفٹ دیا

کار میں بیٹھا شاہ میر یہ منظر دیکھ رہا تھا

جو نہی اس نے منال کی آنکھوں کو دیکھا

""یہ تو محسن انکل کی بیٹی ہے"

شاہ میر نے ایک پلان سوچا اور کار میں پڑے پھول اٹھائے اور باہر نکل آیا

جو نہی منال کار کے پاس سے گزری تو شاہ میر نے اسے بلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اکسکیوز می"

منال نے شاہ میر کو دیکھ کر پہچان لیا

"آج آپ کا برتھ ڈے ہے کیا"

"جی"

یہ پھول میری طرف سے تحفہ میں آپ کی فرینڈز کو دیکھا تھا تو"

" مجھے پتا ہوتا تو آپ کو کوئی اچھا گفٹ دیتا

منال نے ہچکچاتے ہوئے پھول پکڑے

"ویسے آپ نے مجھے پہچانا"

جی آپ۔۔۔"

" تھینکس آپ نے میری جان بچائی تھی ایم گوئنگ لیٹ

منال پہلی بار کسی لڑکے سے ملی تھی تو ہچکچاتے ہوئے آگے بڑھ گئی اور شاہ میر اسے جاتا دیکھ رہا تھا

"کتنی خوبصورت آواز ہے"

شاہ میر بڑبڑایا

....

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھ کو

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھ کو

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

....

گھر جا کر منال کو پریشانی تھی کہ اگر ممانہ مانی تو گھر جاتے ہی اس نے مما کو منانا شروع کر دیا عافیہ بیگم پہلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے ہی اسے سرپرائز دینا چاہتی تھیں اس لیے مان گئیں کیونکہ انہوں نے بھی منال کے لیے ایک سرپرائز رکھا تھا

" نور اب بس بھی کرو تمہیں کچھ پسند کیوں نہیں آرہا"

"بھائی میری فرینڈ کے ٹائپ کا کوئی ڈریس مل نہیں رہا"

نور کالج سے واپسی پر شاہ میر کے ساتھ بازار چلی گئی تھی

" ایسا کرتے ہیں بھائی میں اسے فون گفٹ کر دیتی ہوں"

"جیسے تمہاری مرضی"

آپ کو بھی ایک کام کرنا ہوگا"

"میرا تو آئی ڈی کارڈ نہیں بنا ایک سم نکلوا دیں جب میری فرینڈ کا آئی کارڈ بن جائے گا اپنے نام کر سکے گی

" کوئی بات نہیں""

پھر وہ دونوں موبائل شاپ کی طرف مڑ گئے

....

کالج کارڈ پر اس کا نام اور سب کچھ درج تھا سوائے تصویر کے کیونکہ تصویر میں منال نے نقاب کیا ہوا تھا

"فہد یار چھوڑ اس لڑکی کو خدیجہ تمہارے لیے ٹھیک رہے گی نہیں یہ زیادہ پیاری ہے"

فہد کمرے میں بیٹھا سوچ رہا تھا پھر کارڈ رکھ کر چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر کمرے میں آیا تو اسے میز پر ایک کارڈ پڑا ملا

"منال محسن علی"

شاہ میر نے آنکھوں کو دیکھا تو دیکھتا ہی گیا۔

" ہی یہ تو محسن انکل کی بیٹی ہے اوہ مائے گوڈ"

شاہ میر نے کارڈ اٹھالیا

"لیکن یہ یہاں آیا کیسے "

" جو بھی ہے میرے لیے ہے "

مسکراتے ہوئے اس نے میں میں ڈالا

" تھینکس آپ نے میری جان بچائی تھی "

" کتنی پیاری آواز تھی "

اسی دوران نور کمرے میں آئی

"بھائی یہ اکیلے بیٹھے مسکرا کیوں رہے ہیں لگتا ہے پھر کسی سے پیار ہو گیا"

"نہیں کسی سے نہیں صرف آواز سے "

"کہیں یہ اس کی آواز تو نہیں جس کی آنکھوں سے آپ کو پیار ہوا تھا"

"ہاں وہی ہے پہلے صرف آنکھیں دیکھی تھیں آج اسے سن بھی لیا"

"کیسی تھی آواز "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بہت پیاری"

شاہ میر کہیں کھو گیا

" بھائی مجھے چھوڑ آئیں میری فرینڈ کے ہاں مجھے دیر ہو رہی تھی"

" سارا موڈ خراب کر دیا"

"اچھا چلیں بھئی"

....

منال نے پنک فراک پہنی تھی اور ہلکا سا میک اپ بھی کر لیا تھا ایسے میں منال بہت خوبصورت دکھائی دے رہی تھی محسن صاحب بھی جلدی آ گئے تھے منال کی ساری دوستیں آ گئیں تھیں پندرہ لڑکیاں تھی

منال اور نور ٹیبل پر کیک اور دیگر لوازمات سجا رہی تھیں

نو بجے تو سب کیک کے آگے کھڑے ہو گئے

منال نے چھری ہاتھ میں پکڑ لی تو نور نے دیا سلائی سے آگ جلائی

محسن صاحب نے آگے بڑھ کر منال کا ماتھا چوما تو عافیہ بیگم نے اسے گلے سے لگایا

"منال کیک کاٹنے سے پہلے وش کرو"

منال منہ میں کچھ بڑبڑائی

"کیا دعا مانگی"

نور نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میرے سارے اپنے ہمیشہ میرے ساتھ رہیں"

پھر منال نے عافیہ بیگم محسن صاحب کی گال کو چوما اور پھر نور کو گلے سے لگایا

پھر منال نے پھونک مار کر موم بتی بجھائی تو سب تالیاں بجانے لگے

مگر اگلے لمحے منال زمین پر بے سدھ پڑی تھی

"فہد بیٹا خدیجہ کے گھر والے شادی کی بات کر رہے تھے آج اس کی امی سے ملاقات ہوئی تھی"

فہد اپنی امی کے ساتھ کھانے کی میز پر تھا

"امی مجھے ابھی اتنی جلدی شادی نہیں کرنی"

بیٹا بہت دیر ہو گئی ہے اب تو تم پچیس کے ہو گئے ہو۔۔"

"کہیں ایسا تو نہیں خدیجہ سے تمہارا من بھر گیا ہے

"امی چھوڑیں خدیجہ کو مجھے اس سے شادی نہیں کرنی"

"پاگل ہو گئے ہو تم تم دونوں کی منگنی ہوئی تھی چار سال پہلے یاد ہے نا اور تم دونوں کے کہنے پر ہوئی تھی"

"مگر امی اب مجھے کوئی اور پسند آ گیا ہے"

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا کون ہے وہ،؟؟"

تو فہد نے جہاز والا سارا واقعہ اپنی امی کو سنایا

" بیٹا خدیجہ کے بارے میں سوچو اس کی زندگی برباد ہو جائے گی"

" صرف منگنی ہی تو ہوئی تھی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"منگنی صرف نہیں ہوتی بیٹا یہ پاکستان ہے یہ معاشرہ خدیجہ کو جینا محال کر کے دے گا"

"امی میں بہت ٹینشن میں ہوں مجھے منال سے پیار ہو گیا ہے"

"بیٹا ہم ماڈرن ہیں اوپن مائنڈڈ ضرور ہیں مگر بے حیا نہیں ہے میں خدیجہ کے ساتھ ایسا نہیں ہونے دوں گی"

"تم جاؤ آرام سے سوچو کہ تم خدیجہ کے ساتھ غلط کر رہے ہو

انہوں نے سلائسپر جیم لگاتے ہوئے کہا

منال کو ہوش آیا تو سب جا چکے تھے صرف نور باقی بچی تھی جو اسکے سرہانے بیٹھی تھی منال کو ڈرپ لگی تھی

"مم میں کہاں ہوں؟"

"منال بی بریو تم بالکل ٹھیک ہو"

" مجھے کیا ہوا تھا امی"

منال نے دوسری طرف بیٹھی امی سے کہا

" بس چکر آ گیا تھا بیٹا ابھی ڈاکٹر آیا تھا ڈرپ لگا گیا ہے میں نے ضد کی تھی کہ گھر میں ہی لگانی ہے"

"امی"

منال کہتے ہوئے عافیہ بیگم کے گلے لگ گئی

" نور تم اسے سمجھاؤ بیٹا"

" جی آنٹی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عافیہ بیگم کہہ کر چلیں گئیں تو نور منال کو سمجھانے لگی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ساری رات فہد اپنی امی کی باتیں سوچتا رہا

"میں خدیجہ کی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گی"

کیا میرے اس فعل سے سچ میں خدیجہ کی زندگی برباد ہو جائے گی"

یہ تو غلط ہو گا خدیجہ کے ساتھ نہیں میں ایسا نہیں کروں گا

"مجھے خدیجہ سے ہی شادی کرنی ہو گی

وہ بستر پر لیٹا چھت کو گھور رہا تھا

\-

"نور یہ سب ضروری تھا کیا"

منال نے موبائل آن کرتے ہوئے کہا

وہ دونوں کالج کی سیڑھیوں میں بیٹھی تھیں

"ہاں یہ بہت ضروری تھا منال تمہی خیریت جاننے کے لیے"

" مگر نور"

بس ایک لفظ اور نہیں اس میں نیو سم ہے اسلیے تمہیں سارے پیکجز فری ملے ہیں میں ان کو اکٹو کر دیتی ہوں"

"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نے موبائل پکڑا

"نور اگر عام موبائل ہوتا تو بھی چل جاتا مگر یہ تو سمارٹ فون ہے وہ بھی مہنگا والا"

"سمارٹ تو ہے مگر تم سے مہنگا نہیں"

تو منال مسکرا دی

" میں اپنا نمبر سیو کر دیا ہے"

پھر نور منال کو طریقہ سمجھانے لگی

" امی میں فیصلہ کر لیا ہے"

فہد اپنی امی کے ساتھ ناشتے کی میز پر بیٹھا تھا

" میں خدیجہ سے ہی شادی کروں گا لیکن وہ بھی اگلے ہفتے"

اتنی جلدی کیوں بیٹا؟؟"

" پہلے مان نہیں رہے تھے اور اب اتنی جلدی پتا ہے نا آج جمعرات ہے اور

جی امی مجھے منال سے پیار ہوتا جا رہا ہے اس سے پہلے منال میرے دل میں گھر کر جائے مجھے خدیجہ کو اپنی"

زندگی میں جگہ دینی ہو گی"

"بہت اچھا فیصلہ کیا"

اس کی ماں نے اس کا ماتھا چوما

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

\-------------

" نور ایک کام تھا مجھے تم سے"

"کیا کام ہے"

منال اور نور کینٹین پر تھیں

آج جب تمہارے بھائی تمہیں لینے آئیں گے تو میں بھی تم لوگوں کے ساتھ چلی جاؤں پاپا فری نہیں اور"

" رکشے والے ساتھ ہسپتال نہیں جاسکتی رپورٹس لینی ہیں

" کوئی بات نہیں منال میں ابھی شاہ میر بھائی کو فون کر کے کہتی ہوں"

" تھینکس نور"

تو نور شاہ میر کا نمبر ملانے لگی

\-------------------

سبحان واٹر بوتل سے یونیورسٹی بجے گراؤنڈ میں ایک پودے کو پانی دے رہا تھا کہ اسے دور سے شاہ میر آتا دکھائی دیا

" سبحان میں تمہیں سارے کالج میں ڈھونڈ کر تھک گیا اور تم یہاں تھے"

"کیا ہوا کوئی کام تھا"

" ہاں نور کو کالج سے گھر ڈراپ کر دو گے میں سائرہ کے ساتھ بزی ہوں آج لنچ پر جا رہے ہیں"

سبحان نے حقارت آمیز نگاہوں سے اسے دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور باہر پارکنگ کو جانے لگا

سبحان یہیں رکنا ہم رپورٹس لے آئیں، "

"یس پلیز گو"

نور نے سبحان کو کار میں رکنے کا اشارہ کیا اور خود منال کے ساتھ ہسپتال کے اندر جانے لگی

"نور برتھ ڈے میں بھول ہی گئی ایک بات بتانا تمہی دن بھی بتانے لگی تو عریشہ آگئی تھی"

منال چھت پر کھڑی فون پر نور سے بات کر رہی تھی

"کیا بات"

تو نور نے پتلے والی ساری بات نور کو بتائی

"اسی وجہ سے برتھ ڈے کے دن میں پریشان تھی"

'پھپھو نے تم پر کالا جادو کیا"

"یقین مجھے بھی نہی آرہا"

" ایسا کرو اب اپنی امی کو بتادو"

"نور میں نہیں بتا پاؤں گی"

"ایسا کرو پریشان نہ ہو آج شام میں آؤں گی تمہارے گھر سبحان کے ساتھ میں بتاؤں گی عافیہ آنٹی کو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" تھینکس نور تم میری سب سے اچھی دوست ہو"

" ارے اس کی ضرورت نہیں ہے"

نور تم سے مجھے اپنی پرانی دوست کی یاد آتی ہے وہ بھی میرا ایسے ہی خیال رکھتی تھی بہت اچھی تھی وہ مگر اس"

" کی شادی ہو گئی اور اس کے بعد ہم کبھی نہیں ملے

" سیڈ انشاءاللہ تم دونوں کو ضرور ملوائی گے ویسے ایک بات بتاؤں آج فہد بھائی کی بات طہ ہوئی ہے"

" ارے واہ اچھا مما بلا رہی ہیں تم جلدی آجانا یہاں"

" ٹھیک ہے بائے"

....

" امی نے کل وہ پتلا نکال کر پھینک دیا تھا لیکن مجھے پھر بھی ڈر لگ رہا ہے"

نور اور منال گراؤنڈ میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں

"ڈرو مت انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا"

"اللہ کرے ایسا ہی ہو"

"ویسے رپورٹس دیکھیں کیا"

"نہی مجھے ان میں کچھ سمجھ نہیں آرہا"

" کیوں"

"رات کو پاپا آئیں گے تو ان سے کہوں گی کل پتلے میں مصروف رہے تو یاد نہیں رہا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" منال میں کل نہیں آؤں گی"

" کیوں"

"کل فہد بھائی کی مہندی ہے"

"واؤ"

"منال تم بھی آنا تمہارے بغیر مجھے مزہ نہیں آئے گا"

"نہی بابا نہیں آنے دیں گے ویسے بھی میں بہت پریشان ہوں"

"پریشاں مت ہوا کرو"

" نور تم سے مجھے مہوش کی یاد آتی ہے"

" انشاءاللہ ضرور تم دونوں کو ملائیں گے"

"انشاءاللہ"

____

" چلو بھئی عروہ اور نور تم دونوں ہال میں جاؤ میں کار پارک کر کے آتا ہوں

آج فہد کی بارات تھی اور شاہ میر کے ساتھ کار میں عروہ اور نور بھی آئیں تھی

نور اور عروہ ہال میں چلی گئیں تو شاہ میر کار پارک کرنے لگا عین اسی وقت کار میں ایک موبائل بجا شاہ میر

نے پیچھے والی سیٹ پر دیکھا تو نور کا بیگ پڑا تھا

"لاپرواہ اپنا بیگ چھوڑ گئی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ میر بیگ کھول کر موبائل نکالا تو سامنے سکرین پر نام تھا

"منال محسن"

شاہ میر کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

کپکپاتے ہاتھوں سے اس نے کال ریسیو کی تو دوسری طرف سے آنے والی آواز سن کر شاہ میر کے جسم کا ہر خلیہ ہل سا گیا اور وہ منال کی آواز کے جادو میں خود کو اتارنے لگا

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

اس نے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا چمکتے آئینے میں اس کا روشن چہرہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا تھا اور پیلے کپڑے جو اس نے پہن رکھے تھے اس کی خوبصورتی کو مزید چار چاند لگا رہے تھے اس مے زرد فراک پہنے رکھی تھی وہ مڑی اور کمرے میں دیکھنے لگی کمرے سے ظاہر ہوتا تھا جیسے یہ کوئی بیوٹی پارلر کا کمرہ ہے کیونکہ الماریاں تھیں جن میں سنگھار کا سامان پڑا ہے کمرے میں ایک طرف سے باتھ روم کا دروازہ کھلا اور نور باہر نکلی اس نے بھی پیلی فراک پہنے رکھی تھی نکلتے ہی نور نے سامنے کھڑی منال کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہائے اللہ منال تم کتنی پیاری لگ رہی ہو؟"

"نور تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو"

" منال شاہ میر بھائی کو آج رات نیند نہیں آنے والی"

"کیوں؟؟"

"جب وہ مہندی کے فنکشن میں تم سے ملیں گے پھر تم میں ہی کھو جائیں گے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" نیند تو مجھے بھی نہیں آئے گی"

" کیوں"

"شاہ میر بھی تو پیارے لگ رہے ہوں گے"

"ہائے میں صدقے جاؤں اتنا پیار"

" بیچارے کو اتنی محنت سے ملی ہوں میں کتنی قربانیاں دی ہیں میرے لیے"

"یہ تو ہے شاہ میر بھائی نے بہت قربانی دی ہے آخر ہماری منال سے پیار کیا تھا قربانی دینی ہی پڑنی تھی"

اتنے میں دروازہ کھٹکتا ہے اور عروہ اندر آتی ہے

" اوہ ایم جی منال بھابھی اور نور آپی کتنی پیاری لگ رہی ہیں آپ دونوں"

آتے ہی عروہ چلائی

" ویسے آپ دونوں کے ہونے والے دلہے باہر کھڑے ہیں لیکن آپ ان کے ساتھ نہیں جاسکتی"

"پھر کس کے ساتھ جائیں گے"

نور نے پوچھا

نور آپی شاہ میر بھائی کے ساتھ اور منال بھابھی سبحان بھائی کے ساتھ"

" ماما کا حکم ہے مہندی میں ہے آپ ایک دوسرے کو دیکھو گے

"یا اللہ اور کتنا ترسنا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے مسکراتے ہوئے کہا پھر وہ تینوں باہر نکل گئے

صائمہ پیر کے پاس بیٹھی تھی

" نہیں پیر صاحب ایسا نہ کہیں"

" آج کل میرے جن ایک مہم پر ہیں تو کچھ دن انتظار کرنا ہو گا"

"پیر صاحب آج منال کی مہندی ہے"

"تو ہونے دو مہندی شادی کے بعد وہ زیادہ دن نہیں ٹکے گی"

"اگر یہ بات ہے پھر ٹھیک ہے"

"بھروسا رکھو بابے پر"

ہال مکمل طور پر سجا ہوا تھا زرد رنگ کی بتیاں اور زرد رنگ کا پینٹ اور یہاں تک کہ کرسیوں کے اوپر کے کور بھی زرد رنگ کے کروائے گئے تھے آج منگنی کا فنکشن تھا یہاں منال محسن علی کی شاہ میر رضوان کے ساتھ جبکہ نور محمد علی کی سبحان اسفندیار کے ساتھ

ہال میں لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا لوگ بھاری تعداد میں اندر آرہے تھے محسن صاحب رضوان صاحب اور اسفندیار صاحب ایک طرف کھڑے تھے جبکہ عافیہ بیگم نورین بیگم تبسم بیگم اور شائستہ بیگم دروازے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرف کھڑے تھے اور مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے اچانک ہال کے دروازے پر دو کاریں آکر رکیں کاروں کے دروازے کھلے تو شاہ میر اور سبحان باہر آئے اور شاہ میر کی کار سے عروہ بھی باہر آئی پھر شاہ میر سبحان کی کار کی طرف گیا اور سبحان شاہ میر کی۔۔

شاہ میر نے ہاتھ بڑھایا تو منال نے اس کا ہاتھ تھام لیا شاہ میر نے بھی اس کا ہاتھ زور سے تھام لیا اور اڈے باہر کی طرف کھینچا تو منال باہر آگئی

شاہ میر نے منال کو سر تا پا بغور دیکھا تو منال نے بھی شاہ میر جو دیکھا

زرد اور سفید شیروانی میں شاہ میر بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا

منال شاہ میر کو دیکھتی ہی رہ گئی اور یہی حال شاہ میر کا تھا وہ بھی منال کو تکے جا رہا تھا

"جنت سے پری آئی ہے کیا؟؟"

شاہ میر بڑبڑایا

"جی نہیں آپ کی ہونے والی دلہن ہے یہ"

منال نے شرماتے ہوئے کہا

تو شاہ میر مسکرانے لگا

" ارے بس اب بس مہمان ویٹ کر رہے ہیں"

عروہ نے ان دونوں کے درمیاں آتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبحان اور نور بھی کار سے باہر آ گے تھے اب وہ سب ہال سے گزرتے ہوئے سٹیج کی طرف جا رہے تھے

؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سٹیج پر ایک طرف منال اور شاہ میر بیٹھے تھے جبکہ دوسری طرف نور اور سبحان سارے لوگوں کی نظریں ان

چاروں کی طرف تھی

"ان پہلے کپڑوں میں تم سورج مکھی کا پھول لگ رہی ہو"

اور پتا ہے آپ کیا لگ رہے ہو"

"وہ سورج جس سے یہ پھول توانائی حاصل کرتا ہے

منال نے کہا تو شاہ میر مسکرا دیا اور منال کی بات پر سبحان اور نور بھی ہنس دیے

"ویسے نور تم بھی سورج مکھی کا پھول ہی لگ رہی ہو"

سبحان نے نور سے کہا

"اور آپ سورج مکھی جو اس پھول کا طواف کرتی ہے"

نور کی بات پر سب کھلکھلا کر ہنسے

مہندی کے فنکشن کا آغاز ہو گیا تھا

سب سے پہلے سب کے ماں باپ آئے اور آتے جاتے اور مہندی لگاتے اور لڈو کھلاتے اور چلے جاتے

عجیب پیار کی محفل جمی تھی اور ہوائیں اس ساری رونق کو ہال کے ہر کونے تک لے جا رہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

شادی ہال میں عجیب رنگینی کا عالم تھا پورا شادی حال روشنیوں اور دیگر آرائشی سامان سے سجایا گیا تھا ہال کو پرانے طرز سے آراستہ کیا گیا تھا بتیوں کی جگہ روشنی دیوں اور لالٹینوں سے کی گئی تھی نارنجی آگ کی روشنی منظر کو خوشنما بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی تھی ہال میں عجیب چہل پہل تھی اچانک ایک شور برپا ہوا اور ہال کے بیرونی دروازے کے قریب لوگوں کو جھنگٹا بن گیا

بارات آ گئی بارات آ گئی "کی صدا نے سارے ہال کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تو محسن صاحب اپنی بیوی کے " ساتھ ہال کے دروازے کی طرف لپکے صائمہ بھی ان کے پیچھے ہو لی گھر کی چھوٹی بچیوں نے پھولوں کی ٹوکریاں ہاتھوں میں تھام لیں اور سب ہال کے صدر دروازے پر پہنچ گئے اچانک نور باہر سے بھاگتی ہوئی آئی اور عافیہ بیگم کے پاس آئی

" آنٹی میں نے سوچا کہ منال کی کوئی بہن نہیں تو سالی کی ساری ذمہ داری میں اٹھاؤں گی"

" پر بیٹا آپ تو بارات کے ساتھ ہوں"

بارات کے ساتھ آئی ضرور ہوں مگر اب میرا ارادہ بدل گیا ہے اب میں دلہن کی طرف سے ہوں لائے"

" پھولوں کی ٹوکریاں مجھے تھمائے

عافیہ بیگم نے پھولوں کی پرات اسے تھمائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ذرا شاہ میر بھائی کو آنے دو کتنے پیسے نکلواتی ہوں"

دور سے ہجوم آتا دکھائی دیا تو دروازے پر موجود لوگوں نے بیچ سے راستہ بنا دیا۔۔۔

بارات کا ہجوم ہال کی حدود میں سرایت کرنے لگا تو سب ان پر پھول پھینکنے لگے

جب سب لوگ اندر چلے گئے تو شاہ میر اپنے ابا اور سبحان کے ساتھ اندر کی طرف آیا

" ایسے تو اندر نہیں جانے دوں گی شاہ میر بھائی"

نور نے اپنے دونوں ہاتھ دروازے کے ساتھ چپکا کر راستہ روکا

" ویسے انکل آپ جا سکتے ہیں"

نور نے رضوان صاحب کا راستہ کھولا تو محسن صاحب ان کو اندر لے گئے

"نور میرے خیال میں تم دلہے کی بہن ہو نا"

سبحان نے کہا

جب میں اپنے گھر تھی تو تب جب تک شاہ میر بھائی ان کے شادی کے پیسے نہی لیے تھے تب تک ان کی" بہن تھی مگر اب ان کی سالی ہوں سمجھے

" اور آپ اتنی سائڈ نہ لیں آپ بھی اس وقت صرف اور صرف دلہے کے دوست ہیں پیسے نکالیں

"یار یہ تو لینے کے دینے پڑ گئے"

""پیسے نکالیں ورنہ ہم اپنی منال نہیں دیں گے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا بابا یہ لو سو روپے"

" سبحان نے سو روپیہ نکالے

" صرف سو"

" نہیں اور میں اپنی ساری جیب خالی کروں ویسے بہت پیاری لگ رہی ہو"

" شرم کریں میرے بھائی آپ کے ساتھ کھڑے ہیں"

" ارے ابھی تو آپ کی ان کی سالی تھیں اب بھائی بنالیا"

" بات جو بدلیں مت سبحان پیسے نکالیں"

تو سبحان نے پانچ ہزار کا نوٹ اڈے تھمایا تو نور نے راستہ کھولا عافیہ بیگم شاہ میر کو اندر لے گئیں

"ویسے نور کل جب تم دلہن بنو گی تب کتنی پیاری لگو گی"

"ارے واہ دلہن کی بہن دیکھی نہیں اور لائن مارنا شروع"

"سنو مس ہمارا نکاح ہو چکا ہے"

""نکاح ہی تو ہوا ہے بس"

' نکاح بس ہوتا ہے کیا"

" جی صرف نکاح کی تو ہوا ہے ویسے بھی میں آپ کو نہیں جانتی آپ تو دلہے کے دوست ہیں"

" بہت اچھے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبحان منہ بناتا ہوا اندر چلا گیا

"کل منہ دکھائی کے لیے دو ایسے نوٹ لوں گی"

نور نے پیچھے سے زور سے آواز دی

تو سبحان واپس آیا

"مس نور آپ کو بھکاریوں کی طرح پیسے مانگنے کی عادت ہے کیا"

"بھکاری نہیں منکوحہ ہوں آپ کی"

"ارے واہ ابھی تو کہہ رہی تھیں کہ نکاح کچھ نہیں ہوتا"

"ہاں تو نکاح سے کیا ہوتا ہے اگر ابھی میں کہہ دوں تو کل شادی کینسل کرا دوں گی"

"نہ بابا نا ایسا ظلم مت کرنا تم مجھ سے پندرہ ہزار لے لینا"

" یعنی آپ مجھے خود سے شادی کرنے کی قیمت دے رہے ہیں"

"آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا"

سبحان کان بند کر کے سٹیج کی طرف چلا گیا مگر نور بولتی رہی جسے وہ سنی ان سنی کر گیا

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

" یہ دیکھو منال 5 ہزار بٹورے ہیں تمہاری بہن نے"

نور دلہن روم میں داخل ہوئی سامنے کرسی پر سرخ لباس میں ملبوس منال بیٹھی تھی منال نے کوئی جواب نہ دیا

" منال"

نور منال کے قریب گئی تو منال کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے سرخ فراک میں سفید چہرہ کاجل کی وجہ سے بدھا لگ رہا تھا

" تم رو رہی ہو ادھر آؤ میرے پاس"

نور نے منال کو گلے سے لگایا

" ماما بابا سے دور جا رہی ہوں"

" ایسے نہیں روتے منال سارا میک اپ خراب کر دیا"

"نور ماما بابا کو بہت مس کروں گی"

منال ایک نہ ایک دن جانا ہی تھا سب لڑکیوں کو ہی ایسا کرنا ہوتا ہے اب دیکھو کل میری بھی شادی ہو گی اپنا"

" موڈ سیٹ کرو میں میک اپ سیٹ کر دیتی ہوں

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا تو خدیجہ اپنی بہن کے ساتھ اندر آئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھابھی آپ آیئے نا"

نور نے خدیجہ کو کہا تو منال نے آنسو سمیٹے

" آپی دلہن تو دکھایئے"

خدیجہ کی بہن نے کہا تو منال نے اپنا چہرہ اس طرف کیا جو نہی منال نے خدیجہ کی بہن کو دیکھا اور اس نے منال کو دونوں چیخیں اور ایک دوسرے کے گلے لگ گئیں

" مہوش"

"میں تمہیں بہت مس کیا منال"

" میں بھی تمہیں"

خدیجہ اور نور ان دونوں کو دیکھ رہی تھیں

" یار ٹل نہ مجھے تو کوئی بتائے آپ ایک دوسرے کو جانتی ہیں"

نور نے پوچھا

" نور یہ میری فرینڈ ہے مہوش جس کے بارے میں تمہیں بتایا تھا"

" اور نور یہ میری فرینڈ ہے منال"

" ارے واہ خدیجہ بھابھی آپ نے دو بچھڑی دوستوں کو ملا دیا"

نور نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"انجانے میں ہوا سب چلو اب اپنی دیورانی سے انڈرسٹینڈنگ ہو جائے گی مہوش کے بہانے"

توسب مسکرادیے

ــــــــــــــــــــــــــــــــــ

منال اور شاہ میر سٹیج پر بیٹھے تھے

""""منال بہت پیاری لگ رہی ہو"

"بتانے کی ضرورت نہیں مجھے پتا ہے"

"منال اپنا ہاتھ دینا"

"بہت جلدی ہے آپ کو انتظار کریے محترم ابھی نکاح نہی ہوا"

"یار یہ نکاح کب ہو گا"

" انتظار فرمایئے اور منہ بند رکھیے"

دونوں دبی دبی آواز میں باتیں کر رہے تھے پھر نکاح خوان آئے

" منال بنت محسن علی آپ کو شاہ میر بن رضوان سے نکاح قبول ہے"

منال شاہ میر کے منہ کی طرف دیکھنے لگی

" میرے منہ کی طرف مت دیکھو منال کی بچی جواب دو"

شاہ میر نے دل میں سوچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"منال بنت محسن علی آپ کو شاہ میر بن رضوان سے نکاح قبول ہے"

منال پھر سے شاہ میر کو دیکھنے لگی

" منال بیٹا اس موقع پر دلہے کو دیکھتے نہیں جواب دیتے ہیں"

نکاح خوان ایک بار پھر بولا تو کانپتے ہوئے منال بولی

" قبول ہے"

تو سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

ہال کر دروازے پر منال عافیہ بیگم کے گلے لگ کر رو رہی تھی

" بس بیٹا اب بس اور مت رو وُدلہے کو اہیں اانتظار نہی کراتے "

"ابا"

منال محسن صاحب کے گلے لگ گئی

اس وقت ان سب کو بیتائے پل یاد آرہے تھے

صائمہ پاس کھڑی منال کو گھور رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آج اگر پیر صاحب کا مؤکل ہوتا تو دیکھتی میں کہ کیسے شادی ہوتی یہ "

صائمہ نے منہ بسورا

پھر منال کو محسن صاحب نے سر پر پیار کیا

" جاؤ بیٹا"

محسن صاحب نے خود کو منال سے چھڑایا پیچھے جو بھاگے کیوں کہ زیادہ دیر پکڑے رکھتے تو مزید ٹوٹ جاتے

نورین بیگم اور نور نے اسے سنبھالا اور پکڑا

منال اپنی امی اور ابا کو پیچھے مڑ مڑ کر دیکھا رہی تھی پھر اسے کار می بٹھا دیا گیا محسن صاحب اور عافیہ بیگم اسے

جاتا دیکھ رہے تھے

منال گھونگھٹ کیے بیڈ پر بیٹھی تھی کمرا سجایا گیا تھا شاہ میر اندر آیا اس نے ہاتھ میں ایک گفٹ پکڑا تھا جسے اس

نے جیب میں چھپا لیا اس نے سرخ شیر وانی پہن رکھی تھی

" منال گھونگھٹ اٹھاو یا میں اٹھاؤں"

منال نے کوئی جواب نہ دیا تو شاہ میر نے گھونگھٹ اٹھایا تو نیچے منال اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی شاہ میر نے "

اپنا چہرہ منال کے بہت قریب کر لیا اور منال نے بھی

پھر وہ دونوں ایک دوسرے کے اور قریب ہوتے گئے اتنا قریب کے ان کے درمیان کے سارے فاصلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مٹ گئے تھے

"آج میں صرف تمہاری ہو گئیں یوں شاہ میر"

اور میں صرف تمہارا"

"منال مجھے وعدہ کرو

شاہ میر نے اپنا ہاتھ بڑھایا

"آج میں عہد کرتا ہوں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دوں گا کبھی کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا"

" میں بھی شاہ میر"

منال نے اپنا ہاتھ شاہ میر کے ہاتھ پر رکھا تو منال نے اپنا منہ آگے بڑھا کر اس کے ہاتھ کو چوما تو شاہ میر نے منال کو دوسرے بازو سے زور سے کھینچا تو منال اس سے دور ہو گئی تو شاہ میر نے اسے گھمایا اپنے ہاتھ کے زور پر منال گھومتے ہوئے جا کر شاہ میر کے گلے لگ گئی اور شاہ میر منال کی پیشانی کو تکنے لگا

پھر شاہ میر نے اپنا منہ اس کی پیشانی کے قریب کیا اور اس کی پیشانی کا بوسہ لیا منال نے آنکھیں اوپر کر کے شاہ میر کو دیکھا

" بہت پیارے لگ رہے ہو"

" تم بھی"

شاہ میر نے اسے مزید زور سے گلے سے لگا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فطرت نے شوہر اور بیوی کا رشتہ بہت ہی خوبصورت بنایا ہے اور آج وہ دونوں اس رشتے میں بندھنے گئے تھے

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

گلابی فراک میں ملبوس ننھی دو سالہ بچی کا ہاتھ تھامے وہ شہر خاموشاں میں داخل ہوا یہاں مکمل خاموشی تھی

جوں جوں وہ آگے بڑھتا جاتا اس کی آنکھوں سے آنسو بڑھتے جاتے نہ صرف آنسو بلکہ اس کی آنکھوں میں

ایک چاہ تھی وہ بھی بڑھتی چلی جاتی ہر اٹھتا قدم اسے ماضی میں دھکیلتا چلا جاتا

....

" نور تمہارے موبائل پر فون آیا تھا اور گرل تم اپنا فون کار میں ہی بھول آئی"

نور عروہ کے ساتھ ہال کے دروازے پر کھڑی تھی کہ شاہ میر پاس آیا

" کس کا فون تھا بھائی"

مگر شاہ میر موبائل پلٹائے دور جا چکا تھا

"جسکا ہو گا دوبارہ کرے گا"

عروہ نے نور سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" لٹس فہد بھائی کی شادی کو انجوائے کریں"

پھر وہ دونوں ہال کے اندر چلی گئیں

____

رات کو جب وہ سب شادی سے واپس آگئے تو شاہ میر نور کے پاس گیا

"نور مجھے تم سے بات کرنی ہے"

"کیا ہوا بھائی لگتا ہے پھر سے آپ کو کسی سے پیار ہو گیا ہے؟"

" لیوڈس میں تمہیں یہ بتا رہا تھا کہ تمہاری فرینڈ منال کا فون تھا"

" اوہ نو منال کا فون تھا"

"وہ کہہ رہی تھی کل اسے پک کر لینا"

"اچھا یہ بات تھی ٹھیک ہے بھائی کل کالج جاتے ہوئے اسے پک کر لیں گے"

"اوکے گڈ نائٹ"

____

اگلے روز شاہ میر نور کے ساتھ صبح منال کے گھر کے باہر کھڑا تھا نور کار سے نکلی اور جا کر دروازے پر دستک

دی تو محسن صاحب باہر آئے جسے شاہ میر نے کار کے شیشے سے دیکھ لیا

اوہ گوڈ اس کا مطلب نور کی دوست منال، اور میری منال ایک ہی ہیں تو یہی ہے وہ جسے نور نے میرے آئی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ڈی کارڈپر ان کے کر دی تھی اور مجھے تو اس سم کا نمبر بھی یاد ہے

شاہ میر خوشی سے جھومنے لگا

"یااللہ آپ کتنے اچھے ہیں کس طرح میرا کام آسان کر دیا"

" نہ جانے کیوں آج اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ مسجد جا کر اللہ کا شکر ادا کرے

منال آئی تو شاہ میر نقاب کے نیچے چھپی اسکی آنکھوں کو تکتا رہتا گیا

" چلیں شاہ میر بھائی"

نور کی آواز نے اسے خیالوں سے باہر نکالا

____

جوں جوں وہ قبرستان میں آگے جاتا اس کی رفتار بڑھتی جاتی مگر یہ کیا اب سے چلنا محال ہو گیا تھا وہ بہت

دھیرے دھیرے قدم اٹھا رہا تھا اچانک ایک قبر پر گر کر ڈھیٹر ہو گیا

____

منال کالج ورک کر رہی تھی کہ اس کا موبائل بجا

ایک انجانے نمبر سے مسج آیا تھا

"کیسی ہیں آپ؟"

منال نے جواب نہ دیا مگر پھر سے مسج آیا منال نے تین سے چار بار نظر انداز کیا مگر جب بار بار مسج آتے رہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو منال نے پوچھا

" آپ کون"

جواب آیا

"آپ کا چاہنے والا""

منال نے جواب نہ دیا

ایک بار پھر مسیج آیا

"آپ کو پانے کے لیے میں دن رات آپ کی تلاش میں پھرتا رہا اور آج اس قابل ہو پایا"

منال نے جونہی مسیج پڑھا اس کا دل پسیج گیا

"دیکھیے میں غیر محرم لوگوں سے زیادہ بات نہیں کرتی اس لیے مجھے مسیج مت کریے گا"

تو محرم بن جایئے نا میری پلیز آپ مجھے سمجھیے میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں سب سے پہلے آپ کی "

"آنکھیں دیکھیں تھیں جس نے آپ کو بچایا تھا

" میں کچھ سمجھی نہیں"

وہ دن یاد ہو گا نا آپ کو جس نے بازار میں آپ کار سے ٹکرائین تھیں وہ کار میری ہی تھی اور میں ہی ہسپتال "

"لے کر گیا تھا آپ کو""

منال کی آنکھوں میں فوراً شاہ میر کا چہرہ آگیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آآپ تو وہ ہی ہیں نا جس نے مجھے کالج کے باہر فلاور دیے تھے "

""آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے میرے فلاور قبول کیے "

"دیکھیے آپ نے میری جان بچائی ہے مجھ پر احسان کیا ہے لیکن میں غیر محرموں سے بات نہیں کرتی "

" منال پلیز مجھے اگنور مت کیجیے اس دن آپ کی آنکھیں دیکھیں تھیں اور تب سے ان میں ہی ڈوبا ہوں "

منال نے کوئی جواب نہ دیا اور کام کرنے لگی

شاہ میر کی باتیں بار بار اس کے دماغ میں گھوم رہی تھیں اور ایسی حالت میں وہ سو گئی

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

____

"اس نے میری جان بچائی تھی اور میں اس کے ساتھ کیا کیا اسے ٹھکرایا نہیں مجھے اس سے بات کرنی چاہیے"

منال کالج کے گراؤنڈ میں اکیلی کھڑی تھی

پھر اس نے موبائل نکالا

____________؟

نور کار سے نکلی تو شاہ میر نے اسے خدا حافظ کہا اور وہ کالج چلی گئی اسی وقت شاہ میر کے موبائل کی گھنٹی بجی

" آئی ایم سوری رات کو میں پڑھ رہی تھی"

منال کے نمبر سے مسیج آیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اٹس اوکے کوئی بات نہیں آپ کو احساس تو ہوا"

عین اسی وقت جب شاہ میر نے یہ مسیج ٹائپ کیا اس کے ذہن میں ایسا ہی جملہ گھوما یہ سحرش کا جملہ تھا جسے شاہ میر نے صرف اور صرف ٹائم پاس کے لیے استعمال کیا تھا

ایک دن تمہیں احساس ہو گا ضرور ہو گا میں تم سے پیار کرتی رہی اور تم مجھے کچھ سمجھا ہی نہیں میٹھی میٹھی "

" باتیں کر کے اپنا دل لگاتے رہے اور میں اسے تمہارا پیار سمجھتی رہی

" اوہ نو "

شاہ میر کو دل پر تھا لگی

منال کا مسیج آیا تھا

"میرا کلاس ٹائم ہے بعد میں بات کروں گی"

شاہ میر اس دن یونیورسٹی کی بجائے مسجد جا پہنچا تھا

" یا اللہ ! میں نے بہت سی لڑکیوں کو دھوکا دیا ان کے پیار کا مزاق اڑایا میرے پیار کا مزاق مت اڑائے گا"

شاہ میر اپنے سب گناہوں کی معافی مانگتا رہا بارہ بج گئے تھے وہ مسجد سے نکلا اور نور کے کالج کی طرف چل دیا

____

منال رکشے پر بیٹھی تو اس کا موبائل بجا

" آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال ہلکا سا مسکرا دی اور پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی اور اپنے نقاب جو آنکھوں پر بھی کر لیا

" ارے آنکھیں تو دکھنے دیں مجھے "

ایک اور مسج آیا

تو منال نے نہ چاہتے ہوئے بھی آنکھوں سے کپڑا ہٹا دیا تو شاہ میر اس کی آنکھوں کو تکنے لگا

میری رگ رگ میں بسنے لگا ہے کوئی

میری نس نس میں چلنے لگا ہے کوئی

ہاں کوئی بستا ہے میری رگ رگ میں

کوئی چلتا ہے میری نس نس میں

کوئی پنچھی ہے قید میرے دل میں

یا مری روح غائب ہے میرے تن سے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

میں تلاشوں اسے ہر لمحہ

میں سراغوں اسے ہر لحظہ

ہر لحظہ میں سراغوں اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر لمحہ میں تلاشوں اسے

فضاؤں میں ہواؤں میں

جسم کے سب اعضاؤں میں

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

جیسے محبت ہو گئی ہے مجھے

اس دن شاہ میر عشا کی نماز پڑھ رہا تھا

یا اللہ میں سیگریٹ چھوڑ دوں گا سیگریٹ کے بنا میرا گزارہ نہیں ہے میں پھر بھی چھوڑ دوں گا بس مجھے منال "

"عطا کر دیں اس نے صبح سے میرے مسج کا جواب نہیں دیا

دعا کر کے اس نے منال کو مسج کیا

" گڈ نائٹ"

" آپ کو بھی"

"کیا کر رہی ہیں آپ؟؟"

" پڑھائی"

" کتنا پڑھتی ہیں آپ ایک میں ہوں کتاب کھولتا تک نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آپ بھی پڑھا کرو"

" ابھی تو آپ کے عشق کے صحیفے پڑھ رہا ہوں"

منال نے کوئی جواب نہ دیا اور پڑھنے لگی

وہ قبر سے چمٹ گیا تھا وہ رو رہا تھا اس کی آنکھوں سے بہتا سمندر اس کے درد کا پتا دیتا تھا

جیسے کوئی اس کا اپنا ہے اس قبر میں

"نور میرا سر آج کل بہت بھاری رہتا ہے"

منال اور نور کینٹین پر جوس پی رہی تھیں

" اچھا تم نے رپورٹس چک کروائی"

" نہیں بھول گئی"

" پاگل ہو یار تم بھی"

" آج رات کو کرواؤں گی"

"اور سر درد کی دوائی لینا گر جا کے"

اسی وقت منال کا موبائل بجا تو منال کے چہرے پر خوشی کی لہر آ گئی نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے مسج کا جواب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا اور مسکرا دی

" شاہ میر آپ ہر وقت مجھے مسج مت کیا کریں"

"کیوں آپ کو پریشان کرتا ہوں اگر میں آپ کو پریشان کرتا ہوں تو میں آپ کو کبھی مسج نہیں کروں گا"

" نہیں ایسی بات نہیں ہے آپ اپنی زندگی پر بھی توجہ دیا کریں ہر وقت مجھ سے بات کرتے رہتے ہیں"

" آپ ہی تو میری زندگی ہیں اب جب سے آپ کو دیکھا ہے خود کو بھول گیا ہوں"

منال مسج پڑھ کر خود پر ناز کر رہی تھی

شاہ میر اور منال کی بات چیت اب روز ہوا کرتی کبھی کبھی وہ ساری رات بات کرتے رہتے منال کو شاہ میر سے ایک لگاؤ ہو گیا تھا بہت جلد یہ لگاؤ عادت میں بدل گیا یہاں تک کہ ایک سال گزر گیا

" نور فئیر ول کے بعد ہم کبھی ایک دوسرے سے نہیں مل پائیں گے"

"منال اتنی پریشان مت ہو ہم کبھی الگ نہیں ہوں گے دیکھ لینا ہم ایک دوسرے کے گھر آتے رہیں گے"

منال نے نور گلے سے لگا لیا

"ویسے منال فئیر ول پر کیا پہنو گی؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Kehkashan Hogai | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" پتا نہیں کچھ سوچا نہی"

" ایسا کرو میرے ساتھ آجانا میں بھائی کے ساتھ جاؤں گی تم بھی خرید لینا"

منال اور نور کالج گراؤنڈ میں بیٹھی تھیں

نور نے شاہ میر کو بتایا تو وہ خوشی سے پھولا نہیں سما رہا تھا کہ آج پھر سے منال اس کے ساتھ شاپنگ پر چلے گی

وہ منال کے گھر کے آگے کھڑے تھے

منال آئی تو شاہ میر نے اپنا چہرہ چھپا لیا ہمیشہ کی طرح جب بھی منال اور نور کو وہ کالج چھوڑنے جاتا وہ یہی کرتا

تھا اسی لیے منال سے یہ بات چھپی تھی کہ نور کا بھائی ہی اس کا دوست شاہ میر ہے

نور شاہ میر کے کمرے میں آئی تھی کسی کام سے پھر اپنا موبائل بھول کر چلی گئی

چل شاہ میر بیٹا قسمت اچھی ہے تیری پکڑ لے موبائل اور فیئرول کی پکس دیکھ منال کی کوئی پکچر تو مل ہی"

" جائے گی

شاہ میر نے کالج کھولا تو ڈیسکٹوپ پر پکچر دیکھ کر وہ حیران رہ گیا

نور کے ساتھ ایک لڑکی تھی دونوں کی سیلفی کو اس نے بیک پر لگایا تھا

شاہ میر نے جو نہی اس کی آنکھوں کو دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" منال"

" منال اتنی خوبصورت ہو تم بہت خوبصورت"

شاہ میر نے موبائل اپنے چہرے کے قریب کیا اور منال کی تصویر کو چوما

اور پھر اسے دیکھنے لگا

"نور بھاگتی ہوئی کمرے میں آئی تو دیکھا شاہ میر کسی چیز کو اس کے موبائل پر غور سے دیکھ رہا ہے

" شاہ میر بھائی"

نور کی بات سے شاہ میر خیال سے باہر آیا اور بنا سوچے سمجھے بولا

""منال کتنی خوبصورت ہے"

" شاہ میر بھائی اب یہ نہ کہنا آپ کو منال سے پیار ہو گیا ہے"

" نور ہاں میں یہ نہی کہوں گا میں یہ کہوں گا مجھے پیار منال سے ہی ہوا تھا"

"کیا مطلب"

"پہلے آنکھوں سے شروع ہوا تھا پھر آواز سے اور اب مکمل منال سے"

" میں کچھ سمجھی نہیں"

تو شاہ میر نے منال کو ساری تفصیل سمجھائی

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر وہ قبر کے پاس سے اٹھا اور پاس کھڑی اپنی چھوٹی سی بچی کا بوسہ لیا اور اس کے ہاتھ پکڑے واپس جانے لگا

واپس جاتے ہوئے وہ مڑ مڑ کر قبر کو دیکھتا رہا۔

____

اگلے دن نور شاہ میر کے اما ابا کے ساتھ منال کے گھر گئی نور اس سب سے پریشان اور حیراں ہو گئی

کھانے میں انہوں نے محسن صاحب سے اپنی بات کہہ دی کہ وہ منال کے لیے اپنے بیٹے کا رشتہ لینے آئے

ہیں تو محسن صاحب نے شاہ میر سے ملنے کا اصرار کیا

تھوڑے دن بعد شاہ میر محسن صاحب سے ملا انہوں نے اسے پہچان لیا تھا

" مجھے پتا ہے بیٹا تم میری بیٹی کا بہت خیال رکھو گے میری اکیلی بیٹی ہے اس کا بہت خیال رکھنا"

اس طرح منال اور شاہ میر کی شادی طہ ہو گئی

....

قبرستان کے باہر ایک کار کھڑی تھی وہ اس کار میں جا کر بیٹھ گیا اور ٹشو پکڑ کر اپنے آنسو صاف کرنے لگا

____

شادی کے بعد منال کا سر اکثر دکھتا رہتا اس کا بہت علاج کرایا ایک دن منال کی نظر اپنی پرانی رپورٹس پر پڑی

وہاں لکھا تھا کہ اسے برین ٹیومر ہے وہ فورا ہسپتال گئی اور وہاں تصدیق کر دی گئی کہ اسے سچ میں برین ٹیومر

ہے صائمہ نے جو جال پھیلا کر اس کے بدن کو جکڑا تھا وہ جال پھیل گیا تھا اور منال کے جسم کو یہ برین ٹیومر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رفتہ رفتہ کھانے لگا تھا

اس نے شاہ میر کو یہ بات نہیں بتائی تھی

آج جب وہ ہسپتال گئی تو لیڈی ڈاکٹر نے اڈے بہت ہی عجیب وغریب بات بتائی

منال آپ ماں بننے والی ہی اور برین ٹیومر کے ساتھ بچے کو جنم دینا ایزی نہیں ہو گا ابھی تو سٹارٹ ہے"

" ابورشن کروادی

منال اس دن بہت پریشان تھی مگر پھر اس نے اس دن ایک فیصلہ کیا بہت بڑا فیصلہ

\-

آج پھر وہ قبرستان آیا تھا اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا اور دوسرے ہاتھ میں ایک چھوٹی بچی کا ہاتھ تھا وہ قبر پر

گیا جس کی تختی پر لکھا تھا

منال بنت محسن علی

اس نے کاغذ کھولا اور پڑھنا شروع کیا

آختتام نے اڈے بہت رلایا تھا

شاہ میر آج میں نے بہت بڑا فیصلہ کیا ہے مجھے نہیں معلوم کہ میں کب مر جاؤں یہ برین ٹیومر کبھی بھی"

میری جان لے سکتا ہے میں ابورشن کرا بھی دیتی تو بھی میرا زندہ رہنا ممکن نہ تھا صائمہ پھوپھو نے جو جادو کیا

ہے اس سے میں خود کو بچا نہ سکی لیکن میں تمہیں اپنا بچہ دے کر جا رہی ہوں شاہ میر میرے مرنے کے بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے بچے کا خیال رکھنا جب تمہیں یہ خط ملے گا تب می مر چکی ہوں گی میری بیٹی کو ماں کی کمی محسوس نہ

" ہونے دینا

شاہ میر نے خط بند کیا اور اپنی بیٹی کو گلے سے لگا لیا اور اسے چومنے لگا

"میری کہکشاں میری منال کی نشانی ہے اسے کبھی مرجھانے نہی دوں گا میں ہمیشہ اڈے چمکتا رکھوں گا"

اس نے اپنی بیٹی کہکشاں کا ہاتھ پکڑا

پھر کھڑا ہوا لیکن پھر مڑا

منال ایک بات بتانی تھی تمہی پھپھو صائمہ کو معاف کر دینا انہیں بھی سزا مل چکی ہے وہ میرے ساتھ"

میرے گھر رہتی ہیں حمادان کو چھوڑ کر چلا گیا ہے اسے نشے کی عادت تھی اور اسی عادت میں اس نے اپنی ماں

" کو ہی اپنی ہوس کا نشانہ بنا دیا انہیں معاف کر دینا

پھر وہ آگے بڑھا

ویسے اس معافی کا کیا فایدہ جب ان کو عقل آئی تب ہم کیا کیا کچھ کھو چکے ہیں"

" میری محبت کو مجھ سے چھین لیا

اس نے مڑ کر قبر کو دیکھا

" میری محبت آسمان میں کھو گئی ہے جیسے کہکشاں بن گئی ہو

اس نے آسمان کو دیکھا اور پھر ننھی کہکشاں کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" بالکل کہکشاں ہی بن گئی ہے"

پھر کہکشاں کا ہاتھ تھامے وہ قبرستان سے باہر جانے لگا

ختم شد

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel